قرآن سے ایک انٹرویو

www.KitaboSunnat.com

اضافہ شدہ ایڈیشن

پروفیسر مولانا محمدؐ رفیق چودھری

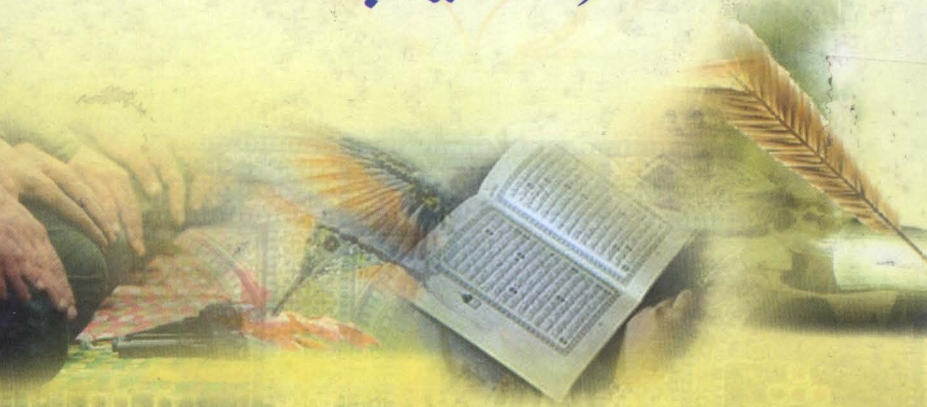

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تمام سکولوں، کالجوں اور فنی تعلیمی اداروں کی لائبریریوں اور پبلک لائبریریوں کے لیے منظور شدہ از محکمہ تعلیم
حکومت پنجاب بموجب چٹھی نمبر ایس او (پی، آئی) 4 - 174 - 88 مورخہ 12 دسمبر 1988ء

PCS اور CSS اور دوسرے مقابلے کے امتحانوں کے لیے ایک مفید کتاب

قرآن سے ایک انٹرویو

سوال و جواب کے انداز میں قرآنی تعلیمات کا خلاصہ

پروفیسر مولانا محمد رفیق چودھری

مکتبۂ قرآنیات، لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق محفوظ ہیں

نام کتاب: قرآن سے ایک انٹرویو

تالیف: پروفیسر مولانا محمد رفیق چودھری

طابع: حافظ تقی الدین

چھٹا اضافہ شدہ ایڈیشن:............مارچ 2004ء

مطبع: ....

قیمت: [redacted] روپے

ناشر

مکتبۂ قرآنیات، یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور پاکستان

فون نمبر: 5811297

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ ط

"بلاشبہ یہ قرآن بالکل سیدھی راہ دکھاتا ہے۔"

[بنی اسرائیل:9]

LIBRARY
Lahore Islamic University
Book No. 001096
91-Babar Block, Garden Town, Lahore

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2304
رضی - ق

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مردِ مسلماں
اللہ کرے تجھ کو عطا جدّتِ کردار

اقبالؒ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

صفحہ	مضامین
21	مقدمہ
25	دیباچہ طبع اوّل
27	دیباچہ طبع ششم (اضافہ شدہ)
29	باب 1 ......تعارف ومعارف:
29	قرآن کی تعریف
29	اس کے مختلف نام
40	اس کا مصنف
40	اس کا بھیجنے والا
40	اس کا لانے والا
41	وہ کس کے پاس آیا؟
41	وہ من وعن نازل ہوا
42	وہ کب اتارا گیا؟
42	وہ تھوڑا تھوڑا نازل ہوا
42	وہ ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ جمع کیسے ہوا؟ 43
وہ کہاں نازل ہوا؟ 43
وہ کسی پہاڑ پر کیوں نہ اتارا گیا؟ 43
اس کی زبان 44
وہ عربی زبان میں کیوں ہے؟ 44
اس کے مخاطبین 45
وہ ایک عالمگیر کتاب ہے 46
اس کا موضوع 46
اس کی غرض وغایت 46
اس میں شک کی گنجائش نہیں 47
اس کی حقانیت کے دلائل 47
سابقہ الہامی کتب 48
اس پر ایمان لانا ضروری ہے 49
اس کی آمد کے بارے میں پیش گوئی 50
اس کے بعد کوئی آسمانی کتاب نہیں آئے گی 50
وہ ہمیشہ کے لیے محفوظ ہے 51
اس میں حضورؐ کو بھی کمی بیشی کرنے کا اختیار نہیں تھا 51
وہ پوری زندگی کے لیے ہدایت ہے 52

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی دعوت 52

وہ اصول ومبادی کی کتاب ہے 53

وہ ہدایت کے لیے بہت آسان ہے 54

اس کا اندازِ بیان 54

اس کا طریقِ استدلال 55

اس کی ترتیب 56

اس کی آیات کی تقسیم 56

تسمیہ اس کی ایک آیت ہے 57

آیات مکررہ 57

جامع آیات 57

حروفِ مقطعات 58

سجدہ تلاوت 59

اقسام القرآن 59

ایک تشبیہ 60

ایک استعارہ 60

پیش گوئیاں 60

فضیلت علم 61

آداب تلاوت 61

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضائل 63
مخالفین کے اعتراضات 66
مخالفت کے اسباب 69
باب 2......تصورِ کائنات: 71
دنیا کے بارے میں تصور 71
انسانی زندگی کا مقصد 72
کائنات کتنے عرصے میں بنائی گئی؟ 73
کائنات کی ہر چیز جوڑا جوڑا پیدا ہوئی ہے 73
باب 3......فطرتِ انسانی: 74
انسان اشرف المخلوقات ہے 74
وہ ذمہ دار مخلوق ہے 74
اس کی فطرت کے خصائص 74
عہدِ اَلَستُ 78
مرغوباتِ نفس 78
عقل انسانی کی اہمیت 81
سب سے پہلا انسان 83
ہر انسان کو ایک دن مرنا ہے 83
انسان پر اللہ کی نعمتیں بے شمار ہیں 83

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 4......عقائد و ایمانیات:

باب 4......عقائد و ایمانیات:	84
کن امور پر ایمان لانا ضروری ہے؟......................	84
شرطِ فلاح ونجات.................................	84
ایمان کے بغیر کوئی عمل مقبول نہیں......................	84
عمل صالح کے بغیر ایمان معتبر نہیں......................	85
ایمان گھٹتا بڑھتا ہے................................	85
حالتِ نزع میں توبہ وایمان مقبول نہیں....................	85
توحید	86
اللہ کون ہے؟......................................	86
مومن کا محبوب حقیقی................................	100
اللہ کے نام کی کثرت................................	100
اللہ کی صفتِ ربوبیت................................	100
اللہ کی صفتِ رحمت.................................	101
ہر مسلمان کی دعا قبول ہو سکتی ہے........................	101
محبت الٰہی کا معیار..................................	101
اللہ کے پسندیدہ لوگ................................	101
اللہ کے ناپسندیدہ لوگ...............................	103

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم غیب صرف اللہ کو ہے 104
مخلوقِ الٰہی کا عجز 104
شرک سے بچنے کا حکم 105
مشرک کی پہچان 105
مشرکین عرب بھی اللہ کو مانتے تھے 106
وہ محض تقربِ الٰہی اور سفارش کے لیے بتوں کی پرستش
کرتے تھے 106
شرک نا قابل معافی گناہ ہے 106
مشرک کے لیے بخشش طلب نہ کی جائے 107

فرشتے 107

فرشتوں کا بیان 107

نبوت ورسالت 111

انبیائے سابقین 111
تمام انبیاء انسان تھے 114
وہ سب کے سب مرد تھے 114
نبوت ایک وہبی چیز ہے 114
بعض انبیاء دوسروں سے افضل ہیں 115

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر قوم میں پیغمبر آئے ہیں 115

تمام انبیاء پر ایمان لانا ضروری ہے 115

ان سب کی دعوت ایک تھی 116

وہ اپنی دعوت کا نمونہ ہوتے ہیں 116

ان کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے 116

ہر نبی کی مخالفت کی گئی 117

نبی اور رسول میں فرق ہے 117

انبیائے کرام لوگوں سے اپنی دعوت کا معاوضہ طلب نہیں
کرتے 118

ہر نبی جوابدہ ہے 118

ایک نبی کی دعا 118

ایک نبی کی بددعا 119

ہر نبی کو معجزہ عطا ہوا 120

عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے 121

وہ اللہ کے بیٹے نہیں تھے 121

وہ خدا نہیں تھے 122

بعثِ انبیاء کا مقصد 122

رسول کے جھٹلانے والوں پر عذابِ الٰہی آتا ہے 123

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم 123

انسانیت کا آخری رہنما کون ہے؟ 123

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تفصیل تعارف 125

آخرت 170

آخرت میں ہر شخص جوابدہ ہے 170

انسانی عمل کا ریکارڈ 171

وہاں ہر شخص تنہا پیش ہوگا 171

اعضائے انسانی کی گواہی 171

جنت 172

دوزخ 173

جزا وسزا کیوں ناگزیر ہے؟ 174

آخرت میں دیدارِ الٰہی 174

باب 5 ...... احکام القرآن 176

احکامِ قرآنی کی پیروی لازمی ہے 176

ان کی خلاف ورزی نہیں کرنی چاہیے 176

قرآن اور سنتِ رسولؐ 177

سنتِ رسولؐ اور اجماعِ اُمت 177

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چند احکام 177

حرام اشیاء 182

حکمِ نماز کی تاکید 182

باب 6.....عبادات: 183

عبادت کا فلسفہ 183

عبادت کا دارومدار کس پر ہے؟ 183

وضو کا حکم 183

وضو کا طریقہ 183

تیمّم کی ضرورت 184

تیمّم کا طریقہ 184

نماز کی فرضیت 184

نماز میں قصر 184

اذان 185

نمازِ جمعہ 185

نمازِ جنازہ 185

روزے کی فرضیت 185

روزے کی حکمت 186

زکوٰۃ کی فرضیت 186

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زکوٰۃ کے فوائد.. 186
زکوٰۃ کے مصارف.. 187
نماز، روزہ اور زکوٰۃ پہلی اُمتوں کے لیے بھی ضروری تھے 188
حج کی فرضیت.. 189
جہاد کی فرضیت.. 189
ذِکر الٰہی.. 189
قبولیتِ دعا کی شرط.. 191
قرآن کی ایک دعا.. 192
باب 7......اخلاقیات 193
اخلاقی تعلیمات.. 193
مجلسی آداب.. 197
تقویٰ.. 198
بتوں کو گالی دینا جائز نہیں.. 198
وعدے کا سچا اور جھوٹا.. 199
غلط بیانی.. 199
بہترین خلائق.. 199
بدترین خلائق.. 199

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 8......معاشرت: 201

معاشرتی ہدایات.. 201

محرمات نکاح.. 205

بچے کی مدت رضاعت.. 206

حالتِ حیض میں ہم بستری ناجائز ہے.. 206

اجتماعی معاملات میں صلاح ومشورہ.. 207

مسلمانوں کے باہمی تعلقات.. 207

مثالی معاشرہ.. 208

باب 9......معیشت: 213

معاشی احکام.. 213

سرمایہ داری حرام ہے.. 216

مزدور کی صفات.. 217

آجر کی صفات.. 217

باب 10......سیاست: 219

کیا خلافت کا قیام واجب ہے؟.. 219

سیاسی تعلیمات.. 219

اسلامی ریاست میں شہریوں کے بنیادی حقوق.. 222

شہریوں پر اسلامی حکومت کے حقوق.. 224

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خارجہ پالیسی 225

قیادت کا معیار 226

بین الاقوامی قانون 227

مسلمانوں کے جانی دشمن 229

کافروں سے دوستی رکھنا ناجائز ہے 230

قتل عمد کی سزا 230

چوری کی سزا 230

زنا کی سزا 230

قذف (تہمت زنا) کی سزا 231

ذمیوں سے جزیہ لیا جائے 231

باب 11 ...... دعوت و تبلیغ: 233

دین اسلام کی پیروی آسان ہے 233

دعوت و تبلیغ کی فرضیت 233

اسلام کے علاوہ کوئی دین مقبول نہیں 233

دین میں جبر نہیں 234

دعوت کا طریق کار 234

راہِ حق کی آزمائشیں 239

اندھی تقلید ناجائز ہے 239

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعوتِ حق کو برحق سمجھ کر اس کی مخالفت کرنے والے 240

فرقہ بندی کی ممانعت 240

معقول طریق بحث نہ کہ مناظرہ بازی 241

انعام یافتہ گروہ 242

مسلمانوں سے قرآن کی شکایت 242

باب 12 ...... انسانی تربیت: 243

تربیت انسانی اور اس کا طریق کار 243

باب 13 ...... قصص و تاریخ: 255

پہلی اُمتیں 255

چند بتوں کے نام 256

کفار کے نام 256

فرعون کی لاش آج بھی موجود ہے 256

ایک عورت کا نام 257

مساجد 257

خانہ کعبہ 257

ایک سرمایہ دار کا نام 260

نزول قرآن سے پہلے عربوں کی حالت 261

فلسفہ تاریخ 266

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 14......امت مسلمہ:

امت مسلمہ کا مقام.. 269

اس کے بارے میں پیش گوئی.............................. 270

صحابہ کرام... 270

ایک صحابی کا نام... 274

تابعین... 274

باب 15......متفرقات: 275

شیطان... 275

جنات.. 276

اعمال ضائع ہونا.. 279

کن لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے؟........................ 280

چند سیاروں کے نام....................................... 281

سیارے متحرک ہیں....................................... 281

پہاڑ... 281

دھاتیں... 282

موتی... 282

سبزیاں.. 282

پھل اور درخت.. 283

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرندے 283
جانور 284
کیڑے مکوڑے 286
شہد 287
تقویم اور کیلنڈر 288
شہر 288
خالص دودھ 289
جادو 290
شاعری 290
دین و دنیا میں تفریق 291
بت پرستی کی ابتداء 292
باب 16 ...... قرآن کا پیغام: 293
کتابیات 295
فہرست سُوَرِ قرآن 297
قرآن کی فریاد 301
کچھ مصنف کے بارے میں 302

☆.....☆.....☆.....☆.....☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”گر تو خواہی اے مسلماں زیستین
نیست ممکن جز بہ قرآن زیستن“
(اقبالؒ)

”اے مسلمان! اگر تو جینا چاہتا ہے تو
تیرے لیے قرآن کے بغیر جینا ممکن نہیں۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

انسان کے لیے ہدایت الٰہی ہمیشہ دو ہی صورتوں میں جلوہ گر رہی ہے۔ایک اللہ کا کلام،دوسرے نبی کی شخصیت۔اور یہ دونوں لازم وملزوم ہیں۔

ایں دو شمع است کہ از یک وگر افروختہ شد

یہ امر واقعہ ہے کہ اگر نبی ساتھ نہ ہو تو کتاب ایک معما اور چیستاں بن جاتی ہے۔ اور اگر کتاب ساتھ نہ ہو تو نبی،ایک انسان نہیں،خدا بنا لیا جاتا ہے۔صادق ومصدق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا تھا:

((تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا : كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ نَبِيِّهِ۔)) [موطا]

”میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جارہا ہوں۔اگر تم نے ان کو مضبوطی سے تھامے رکھا تو کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ان میں ایک اللہ کی کتاب، قرآن ہے اور دوسری اس کے نبیؐ کی سنت ہے۔“

گویا اس امت کی ہدایت وفلاح کے لیے کتاب وسنت دونوں کی پیروی لازمی ہے۔ان میں سے کسی ایک کو چھوڑنا پوری ہدایت الٰہی کو چھوڑ دینا ہے۔

بحق دل بند وراہِ مصطفیٰ رو!

اس چرخِ نیلی فام کے نیچے آج اگر کسی کتاب کو کتاب الٰہی ہونے کا شرف حاصل ہے تو وہ صرف قرآن مجید ہے۔اس میں شک نہیں کہ قرآن سے پہلے بھی اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیا میں اللہ تعالیٰ نے اپنی کئی کتابیں نازل فرمائیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ سب کی سب کم سواد انسانوں کی غفلت، گمراہی اور شرارت کا شکار ہو کر بہت جلد کلامِ الٰہی کے اعزاز سے محروم ہو گئیں۔ اب دنیا میں صرف قرآن ہی ایسی کتاب ہے جو اپنی اصلی حیثیت میں آج بھی محفوظ ہے۔

نوعِ انساں را پیامِ آخریں

تاریخ عالم گواہ ہے کہ قرآن اس دنیا میں سب سے بڑی انقلابی کتاب (Revolutionary Book) ہے۔ اس کتاب نے ایک جہان بدل ڈالا۔ اس نے اپنے زمانے کی ایک انتہائی پسماندہ قوم کو وقت کی سب سے بڑی ترقی یافتہ اور مہذب ترین قوم میں تبدیل کر دیا اور انسانی زندگی کے ایک ایک گوشے میں نہایت گہرے اثرات مرتب کیے۔

آج بھی دنیا بھر کے مسلمان اس قرآن کو اللہ کی جانب سے نازل شدہ مانتے ہیں۔ ان کا ایمان ہے کہ یہ ایک بے مثل اور معجز کلام ہے۔ بندوں پر حجتِ الٰہی ہے۔ اللہ کا واجب الاطاعت حکمنامہ ہے اور انسان کی دنیوی اور اخروی فلاح و کامرانی کا ضامن ہے۔ لیکن اس اعتقاد کے باوصف مسلمانوں نے اس کتاب عظیم کی ہدایت و تعلیم سے مسلسل بیگانگی اختیار کی۔ جس کا فطری نتیجہ زوالِ امت کی شکل میں نکلا۔

خوار از مہجوریٔ قرآن شدی

فی الحقیقت قرآن حکیم کو اس امت کے عروج و زوال کا پیمانہ قرار دیا گیا تھا۔ ہادیٔ برحق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:

((اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَّ يَضَعُ بِهٖ آخَرِيْنَ۔))

[صحیح مسلم، عن نافع عن عمرؓ]

”اللہ تعالیٰ اس کتاب پر عمل کے ذریعے لوگوں کو عروج عطا کرے گا اور اس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاف ورزی کرنے والوں کو قعرِ مذلت میں دھکیل دے گا۔"

اس سے معلوم ہوا کہ اگر یہ امت قرآن پر سچے دل سے عمل پیرا ہوگی تو اسے عروج حاصل رہے گا اور اگر وہ اس کتاب کو مہجور رکھے گی تو اس پر زوال آ جائے گا۔

نیست ممکن جز بقرآن زیستن

یہی وجہ ہے کہ اصلاح امت کے لیے بھی آج وہی تدبیر اختیار کرنی پڑے گی جو اول اول کارگر ثابت ہوئی تھی۔ امام مالک رحمہ اللہ علیہ کا قول ہے:

((لا یصلح آخر هذه الامه الا ما صلح به الاول۔))

"وہی چیز اس امت کے آخری لوگوں کی اصلاح کے لیے ناگزیر ہے جس سے اس کے پہلے لوگوں کی اصلاح ہوئی۔"

اس لیے ملتِ اسلامیہ کے ہر فرد کا یہ فرض ہے کہ وہ محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے مطابق کہ:

((خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔)) [بخاری عن عثمانؓ]

"تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔"

اس کتاب الٰہی کی روشنی کو عام کرنے کی جدوجہد کرے اور اس طرح امت مرحومہ کی اصلاح وفلاح کے کام میں بھرپور حصہ لے۔

بیا تا کارِ ایں امت بسازیم!

یہ کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس میں قرآن حکیم سے اس کی حقانیت اور انسانی زندگی سے متعلق کم وبیش 232 سوالات کیے گئے ہیں اور پھر کتاب الٰہی کی ترجمانی کرتے ہوئے ان سب کے جوابات مع حوالہ جات تحریر کیے ہیں۔ زیادہ حوالوں کی موجودگی میں بالعموم صرف پانچ پر اکتفا کیا گیا ہے تاکہ ضخامت بڑھ نہ جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو خود حدیث مفصل بخواں ازیں مجمل

اس کتاب کے مطالعہ سے ایک عام قاری یہ اندازہ آسانی سے کر سکے گا کہ قرآن فی الواقع "تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ" ہے اور ہر اس بات کو نہایت وضاحت سے بیان کرتا ہے جس کا تعلق انسانی ہدایت و گمراہی سے ہے۔

قیاس کن زگلستانِ من بہارِ مرا

قرآن حکیم کی یہ معمولی خدمت محض توفیق الٰہی سے ممکن ہوئی ہے۔ اصحابِ علم سے میری گزارش ہے کہ وہ جہاں کہیں کوئی اصلاح تجویز کریں اس سے اِس عاجز کو آگاہ فرمائیں۔ ان کی قیمتی آراء اور مفید مشوروں کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ اس کتاب میں جو کچھ حق ہے وہ منجانب اللہ ہے اور جہاں کہیں کوئی خطا ہے وہ میری ہے۔ البتہ میں نے پورے اخلاص اور نیک نیتی کے ساتھ قرآن مجید کا صحیح مدعا پیش کرنے کی حتی الامکان کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حق کے لیے دلوں میں جگہ پیدا کرے اور ہر قسم کی خطا کے اثر سے سب کو محفوظ رکھے۔ آمین!

((وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔))

احقر العباد

محمد رفیق چودھری

لاہور

13۔ اپریل 1979ء

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2037

دیباچہ طبع اول

یہ کتاب جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے وہ انٹرویو ہے جو میرے ایک غیر صحافی دوست جناب محمد رفیق چودھری نے قرآن حکیم سے لیا ہے۔ کہنے کو تو یہ ایک انٹرویو ہے مگر حقیقت میں قرآن کے مضامین و مطالب اور اس کے بارے میں معلومات کا اچھا خاصا ذخیرہ ہے۔ اس میں انٹرویو نگار نے قرآن کو ایک پیکرِ محسوس مشخص کر کے اس سے بے شمار سوالات کر ڈالے ہیں جو اتنے جامع ہیں کہ پوری تعلیماتِ قرآنی کا خلاصہ پیش کر کے ''دریا بہ حباب اندر'' کی شان پیدا کر دی ہے۔ سوال و جواب کا یہ سلسلہ قرآن کے تعارف، اس کے برحق اور ''مُنَزَّلٌ مِنَ اللّٰہِ '' ہونے سے لے کر انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے ایک ایک گوشے تک پھیلا ہوا ہے۔

اس کتاب کا اسلوب بہت نادر اور اچھوتا ہے۔ قرآنی تعلیمات کی تفہیم کو واضح اور موثر بنانے کے لیے یہ انداز نہایت دلکش اور دلچسپ ہے۔ زبان عام فہم، شستہ اور رواں ہے۔ مضامین کی تبویب اور حوالوں کی فراہمی پر بڑی محنت و کاوش کی گئی ہے۔ انٹرویو نگار نے اس میں نہایت مشقت اور عزم و ہمت کا مظاہرہ کیا ہے۔

ہر وہ آدمی جو قرآن پاک کی تعلیمات سے روشناس ہونا چاہتا ہو، اسے اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔ انشاء اللہ وہ اس میں اپنے لیے صحیح رہنمائی پائے گا اور قرآن سے اس کا ذہنی اور قلبی لگاؤ پیدا ہو جائے گا۔

قرآن کے مطالب و مفاہیم کے ایک مختصر انڈکس کے طور پر یہ کتاب علماء کرام،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محققین، وکلاء، اساتذہ اور طلبہ کے لیے بہت مفید ہے۔ عام مسلمانوں کے لیے بھی یہ ایک قابلِ مطالعہ کتاب ہے۔

عاصم نعمانی

لاہور، 15۔اپریل 79ء

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیباچہ طبع ششم

(اضافہ شدہ ایڈیشن)

اس کتاب کا چھٹا اضافہ شدہ ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ بحمد للہ میری اس کتاب کو خاصی پذیرائی ملی جس کے لیے اللہ کے حضور سراپا سپاس ہوں۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

موجودہ ایڈیشن میں چند ترامیم اور اضافے کیے گئے ہیں:

1۔ اس سے پہلے کتاب کے تمام ایڈیشنوں میں حوالے کے لیے صرف سورتوں کے نام اور آیات کے نمبر دیے گئے تھے۔ لیکن اب ہر حوالے میں کم سے کم ایک قرآنی آیت کا متن مع ترجمہ پیش کر دیا گیا ہے اور باقی حوالوں کے لیے پہلے کی طرح صرف سورتوں کے ناموں اور آیتوں کے نمبروں پر اکتفا کیا گیا ہے۔ ورنہ اکثر مقامات پر مضامین میں تکرار پیدا ہو جاتی۔ البتہ اب قرآنی عبارات کے حوالے دینے سے اس کتاب کی ضخامت پہلے سے قریباً اڑھائی گنا بڑھ گئی ہے۔

2۔ سابقہ ایڈیشنوں میں تمام ہندسے اردو میں لکھے گئے تھے لیکن اب مصلحت کے تحت ان کو انگریزی ہندسوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

3۔ تمام حوالوں کی از سرِ نو جانچ پڑتال کی گئی ہے۔ البتہ کسی مصحف میں کسی آیت کا ایک آدھ نمبر کم یا زیادہ ہونے کا امکان موجود ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکورہ بالا اضافوں اور تراجم سے "نقشِ دیگر خوش تر است" کے مصداق اب اس کتاب کی افادیت پہلے سے بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ توقع ہے کہ قرآنیات کے حوالے سے اسے اردو زبان میں ایک مفید اضافے کی حیثیت حاصل ہوگی۔

دعا ہے کہ اللہ سبحانہ' ہم سب کو حق بات سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

﴿فَبَشِّرْ عِبَادِ o الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ط﴾

والسلام

محمد رفیق چودھری

لاہور

22 جنوری 2004ء

مطابق 29 ذوالقعدہ 1424ھ

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب 1

تعارف ومعارف

...... سَلٰمٌ عَلَيْكَ [مریم آیت:47]

...... سَلٰمٌ لَّكَ [الواقعہ آیت:91]

س: آپ کی تعریف؟

ج: میں اللہ کی کتاب ہوں۔

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا﴾ [الکھف آیت:1]

"تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر ایسی کتاب نازل کی جس کے سمجھنے میں کوئی الجھاؤ نہیں۔"

مزید حوالے: الانعام: 92، الحجر: 1، النمل: 1

اور مجھے قرآن کہتے ہیں۔

﴿اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ﴾

[بنی اسرائیل آیت:9]

"بیشک یہ قرآن بالکل سیدھی راہ دکھاتا ہے۔"

مزید حوالے: الانعام: 19، یونس: 37، یوسف: 3

س: قرآن کے علاوہ آپ کا کوئی اور نام؟

ج: بہت سے ہیں جیسے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(1) فرقان یعنی حق اور باطل میں فرق کرنے والا۔

﴿ تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ٥ ﴾ [الفرقان آیت: 1]

"بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان یعنی قرآن نازل کیا تاکہ وہ سارے جہان والوں کو خبردار کر دے۔"

مزید حوالے: البقرہ: 185، آل عمران: 4

(2) اس کے علاوہ رحمت

﴿ فَقَدْ جَآءَ کُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَهُدًی وَّ رَحْمَةٌ ٥ ﴾

[الانعام: 158]

"تو بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل، ہدایت اور رحمت آ چکی۔"

مزید حوالے: الاعراف: 52، یونس: 57، یوسف: 111

(3) حکمت

﴿ ذٰلِکَ مِمَّا أَوْحٰی اِلَیْکَ رَبُّکَ مِنَ الْحِکْمَةِ ط ﴾

[بنی اسرائیل: 39]

"یہ وہ باتیں ہیں جو اس حکمت میں سے ہیں جو آپ کی طرف وحی کی گئی۔"

مزید حوالے: الاحزاب: 34

(4) هدیٰ یعنی ہدایت

﴿ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ٥ ﴾ [البقرہ: 2]

"یہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ یہ ہدایت ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: آل عمران: 138، المائدہ: 46، الانعام: 157

(5) مبین یعنی واضح

﴿ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴾ [المائدہ: 15]

"بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور واضح کتاب آ گئی ہے۔"

مزید حوالے: یوسف: 1، الحجر: 1، النمل: 1

(6) کریم یعنی بزرگ

﴿ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴾ [الواقعہ: 77]

"بے شک یہ قرآن کریم ہے۔"

(7) کلام

﴿ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ﴾ [التوبہ: 6]

"یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔"

مزید حوالہ: الفتح: 15

(8) برہان یعنی دلیل

﴿ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ﴾ [المائدہ: 175]

"اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے برہان یعنی دلیل آ چکی ہے۔"

(9) نور یعنی روشنی

﴿ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ﴾ [المائدہ: 175]

"اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے برہان یعنی دلیل آ چکی ہے۔"

(10) شفا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَ تْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ o﴾ [يونس:57]

''اے لوگو! بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت و موعظت آ گئی ہے۔اور وہ تمہارے دلوں کے لیے شفا ہے۔''

(11) موعظت یعنی نصیحت

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَ تْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ o﴾ [يونس:57]

''اے لوگو! بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت و موعظت آ گئی ہے۔اور وہ تمہارے دلوں کے لیے شفا ہے۔''

(12) ذکر

﴿ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ o﴾ [الحجر:9]

''بے شک ہم نے اس ذکر یعنی قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔''

مزید حوالے: النحل: 44، الانبیاء: 50، یوسف: 104

(13) مبارک

﴿ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ ط﴾ [الانعام:93]

''اور یہ مبارک کتاب ہم نے نازل کی ہے۔''

مزید حوالے: الانبیاء: 50، ص: 29، الانعام: 155

(14) عَلِیٌّ یعنی بلند مرتبہ

﴿ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ o﴾ [الزخرف:4]

''اور بے شک یہ قرآن ہمارے پاس لوح محفوظ میں موجود ہے اور یہ بلند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرتبہ اور پر حکمت ہے۔"

(15) حکیم

﴿ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ ﴾ [الزخرف:4]

"اور بے شک یہ قرآن ہمارے پاس لوح محفوظ میں موجود ہے اور یہ بلند مرتبہ اور پر حکمت ہے۔"

(16) مُهَيْمِنٌ یعنی نگہبان

﴿وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ ط﴾ [المائدہ:48]

"اور ہم نے آپؐ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے۔ یہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی اور ان پر مہیمن یعنی نگہبان ہے۔"

(17) مُصَدِّق یعنی تصدیق کرنے والا، پیش گوئیوں کا مصداق۔

﴿وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ ط﴾ [المائدہ:48]

"اور ہم نے آپؐ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے۔ یہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی اور ان پر مہیمن یعنی نگہبان ہے۔"

(18) حَبْلُ اللّٰهِ یعنی اللہ کی رسی

﴿ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ط﴾

[آل عمران:103]

"اور اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی سے تھام لو اور الگ الگ نہ ہو جاؤ۔"

(19) ذکریٰ یاددہانی، نصیحت

﴿ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝﴾ [الاعراف:2]

”یہ ایک کتاب ہے جو آپؐ پر نازل کی گئی ہے۔ لہٰذا آپؐ کا دل اس کی وجہ سے تنگ نہ ہو۔ تاکہ آپؐ اس کے ذریعے لوگوں کو ڈرائیں اور یہ مومنوں کے لیے ذکریٰ یعنی یاددہانی ہے۔“

(20) قَیِّم یعنی سیدھی بات

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝ قَيِّمًا ط﴾ [الکهف :1-2]

”تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر ایسی کتاب نازل کی جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں، وہ قیم یعنی سیدھی بات ہے۔“

(21) قولِ فصل یعنی فیصلہ کن بات

﴿ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝﴾ [الطارق:13]

”بے شک یہ قول فصل یعنی فیصلہ کن اور دوٹوک بات ہے۔“

(22) احسن الحدیث یعنی بہترین کلام

﴿ اَللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۝﴾

[الزمر:23]

”اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ہے۔ جو کتاب ہے، ملتی جلتی، جوڑا جوڑا۔“

(23) مثانی یعنی جوڑے جوڑے

﴿ اَللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۝﴾

[الزمر:23]

”اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ہے۔ جو کتاب ہے، ملتی جلتی، جوڑا جوڑا۔“

(24) متشابہ یعنی ملتا جلتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ اَللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ﴾

[الزمر:23]

"اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ہے۔ جو کتاب ہے، ملتی جلتی، جوڑا جوڑا۔"

(25) تنزیل یعنی نازل کیا ہوا۔

﴿ وَاِنَّهُ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴾ [الشعرا:192]

"اور بے شک یہ رب العالمین کا نازل کیا ہوا قرآن ہے۔"

مزید حوالے: یٰس: 5، الواقعہ: 80

(26) روح یعنی زندگی یا وحی

﴿ وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ أَمْرِنَا ﴾ [الشوریٰ:52]

"اور اسی طرح ہم نے آپ ﷺ کی طرف اپنے حکم سے روح یعنی زندگی یا وحی بھیجی ہے۔"

(27) وحی

﴿ قُلْ اِنَّمَآ أُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ﴾ [الانبیاء:45]

"کہہ دیجئے! کہ بے شک میں تمہیں وحی کے ذریعے خبردار کررہا ہوں۔"

مزید حوالہ: الاحزاب: 2

(28) عربی

﴿ اِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴾ [یوسف:2]

"بے شک ہم نے یہ عربی قرآن نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھو۔"

مزید حوالے: الرعد: 37، الزمر: 28، الزخرف: 3

(29) بصائر یعنی سوجھ بوجھ پیدا کرنے والے دلائل

﴿ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ﴾ [الانعام:105]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بصائر یعنی سوجھ بوجھ پیدا کرنے والے دلائل آ چکے ہیں۔“

مزید حوالے: الاعراف: 203، القصص: 43، الجاثیہ: 20

(30) بیان

﴿ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴾

[آل عمران: 138]

”یہ قرآن ایک بیان ہے لوگوں کو سمجھانے کے لیے اور یہ ہدایت اور نصیحت ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔“

(31) علم

﴿ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ﴾

[آل عمران: 61]

”پھر اگر کوئی آپؐ سے اس بارے میں جھگڑا کرتا ہے جبکہ آپؐ کے پاس علم آ چکا......“

مزید حوالے: البقرہ: 120، الرعد: 37

(32) حق

﴿ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ﴾

[البقرہ: 26]

”پھر جو ایمان لائے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے۔“

مزید حوالے: المائدہ: 48، الانعام: 66، الانفال: 6، القصص: 53

(33) ہادی یعنی ہدایت دینے والا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ ط﴾ [بنی اسرائیل:9]

"بے شک یہ قرآن بالکل سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے۔"

مزید حوالے: الاحقاف:30، الجن:2

(34) عجب یعنی عجیب

﴿ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا o﴾ [الجن:1]

"کہہ دیجئے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے قرآن سنا تو انہوں نے اپنی قوم سے جا کر کہا کہ:"ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔"

(35) تذکرہ یعنی یاد دہانی

﴿ وَاِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ o﴾ [الحاقه:48]

"اور بے شک یہ تذکرہ یعنی یاد دہانی ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔"

مزید حوالے: المدثر: 49 تا 54، الدہر: 29، المزمل:19، طٰہٰ:3

(36) عُرْوَةُ الْوُثْقٰی مضبوط سہارا

﴿ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ط﴾ [البقرہ:256]

"پھر جو کوئی طاغوت کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے عروہ وثقی یعنی مضبوط سہارا پکڑ لیا۔"

(37) صدق یعنی سچائی

﴿ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَی اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ط﴾

[الزمر:32]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''پھر اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور اس صدق یعنی سچائی کو جھٹلا دیا جبکہ وہ اس کے پاس آئی۔''

(38) اَمر یعنی حکم

﴿ ذٰلِکَ اَمْرُ اللّٰہِ اَنْزَلَہٗٓ اِلَیْکُمْ ط﴾ [الطلاق:5]

''یہ اللہ کا امر یعنی حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے۔''

(39) بُشریٰ یعنی خوشخبری

﴿ وَنَزَّلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ وَّھُدًی وَّبُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ o﴾ [النحل:89]

''اور ہم نے آپ پر کتاب نازل کی ہے جو ہر چیز کو کھول کر بیان کرتی ہے اور جو ہدایت اور خوشخبری ہے فرماں برداری کے لیے۔''

مزید حوالے: البقرہ: 97، النحل: 102، الاحقاف: 12

(40) عزیز یعنی زبردست

﴿ وَاِنَّہٗ لَکِتٰبٌ عَزِیْزٌ o﴾ [حٰمٓ السجدہ: 41]

''اور یہ عزیز یعنی زبردست کتاب ہے۔''

(41) بلاغ یعنی پیغام

﴿ ھٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ ط﴾ [ابراھیم:52]

''یہ لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے۔''

(42) قصص یعنی بیان

﴿ اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ج﴾ [آل عمران:62]

''بے شک یہ سچا قصص یعنی بیان ہے۔''

(43) عظیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَلَقَدْ اٰتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ ﴾o

[الحجر: 87]

''اور بے شک ہم نے آپؐ کو سات دہرائی جانے والی آیتیں اور قرآن عظیم عطا کیا ہے۔''

(44) بشیر یعنی خوشخبری دینے والا

﴿ کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ o بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ﴾o [حٰمٓ السجدہ: 3،4]

''یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں الگ الگ ہیں، جو عربی قرآن ہے ان لوگوں کے لیے جو اسے جاننا چاہیں اور یہ خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا ہے۔''

(45) نذیر یعنی ڈرانے والا

﴿ کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ o بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ﴾o [حٰمٓ السجدہ: 3،4]

''یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں الگ الگ ہیں، جو عربی قرآن ہے ان لوگوں کے لیے جو اسے جاننا چاہیں اور یہ خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا ہے۔''

(46) مجید یعنی عظمت والا

﴿ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ o فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴾o [البروج: 21،22]

''بلکہ یہ قرآن مجید ہے جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔''

مزید حوالہ: ق: 1

(47) حکیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَكَذٰلِكَ أَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ط﴾ [الرعد:37]

"اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں حکم کے طور پر نازل کیا ہے۔"

س آپ کس کی تصنیف ہیں؟

ج میرا مصنف اللہ تعالیٰ ہے۔

﴿ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ......﴾

[البقرہ:89]

"اور جب ان لوگوں کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب آ گئی جو اس کتاب کو سچا کرنے والی ہے جو ان کے ہاں پہلے سے موجود تھی......"

مزید حوالے: ھود:1، الجاثیہ:2، السجدہ:2

کیونکہ میں اسی کا کلام ہوں۔

﴿......حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ......﴾ [التوبہ:6]

"......تاکہ وہ اللہ کا کلام سنے......"

مزید حوالے: الزمر:23، الفتح:15

س آپ کو دنیا میں کس نے بھیجا ہے؟

ج مجھے اللہ تعالیٰ نے دنیا میں نازل فرمایا ہے۔

﴿ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ o﴾ [الواقعہ:80]

"یہ اتارا ہوا ہے جہانوں کے رب کی طرف سے۔"

مزید حوالے: الشوریٰ: 17، البقرہ: 176، النساء: 113، الکہف:1

س آپ کا لانے والا کون ہے؟

ج مجھے جبرائیل (علیہ السلام) نامی فرشتہ اللہ کے حکم سے دنیا میں لایا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰی قَلْبِکَ بِاِذْنِ اللّٰهِ...... ﴾ [البقرہ:97]

”کہہ دیجئے! جو کوئی جبرئیلؑ کا مخالف ہے تو وہ جان لے کہ اس نے تو اللہ کے حکم سے حضورؐ کے دل پر یہ قرآن نازل کیا ہے......“

مزید حوالے: النحل:102، الشعراء:193

س آپ کس کے پاس تشریف لائے؟

ج میں حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس آیا ہوں۔ آپؐ کے دل پر میرا نزول ہوا ہے۔

﴿ ......وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ...... ﴾ [محمدؐ:2]

”......اور وہ اس پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل ہوا ہے......“

مزید حوالے: البقرہ:97، آل عمران:3، الاعراف:2، النحل:44

س کیا جرائیل علیہ السلام نے آپ کو من وعن اتارا ہے؟

ج جی ہاں! جرائیل علیہ السلام نے مجھے حرف بحرف نازل کیا ہے۔

﴿ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّکَ بِالْحَقِّ...... ﴾ [النحل:102]

”کہہ دیجئے! اس قرآن کو روح القدس جبرئیل نے تمہارے رب کی طرف سے برحق نازل کیا ہے۔“

مزید حوالے: بنی اسرائیل:105، ھود:14

اس لیے کہ وہ امین ہیں، صاحب قوت اور روح القدس (پاکیزہ روح) ہیں۔ حکم الٰہی کے نہایت پابند ہیں۔

﴿ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ o عَلٰی قَلْبِکَ لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ o ﴾

[الشعراء:193، 194]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اسے جبرائیل لے کر اترے ہیں۔ یہ قرآن آپؐ کے دل پر نازل ہوا ہے تاکہ آپؐ بھی خبردار کرنے والے بنیں۔''

مزید حوالے: التکویر: 19 تا 21

س آپ کب نازل ہوئے؟

ج میرے نزول کا آغاز ماہِ رمضان کی ایک مبارک رات کو ہوا جس کا نام لیلۃ القدر ہے۔

﴿ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ ط﴾ [البقرہ:185]

''رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا ہے۔''

مزید حوالے: الدخان: 3، القدر: 1

س کیا دنیا میں آپ کا نزول ایک ہی دفعہ ہوا ہے؟

ج جی نہیں! دنیا میں میرا نزول ایک ہی بار نہیں ہوا بلکہ میں تھوڑا تھوڑا کر کے نازل ہوا ہوں۔

﴿ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ج كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝﴾ [الفرقان:32]

''اور کافروں نے کہا کہ: ''اس شخص کے اوپر پورا قرآن کیوں نہیں اتارا گیا؟'' ایسا اس لیے ہے تاکہ اس کے ذریعے سے ہم آپؐ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اس قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر نازل کیا ہے۔''

مزید حوالے: بنی اسرائیل: 106، الدہر: 23، النحل: 101، 102

س آپ تھوڑے تھوڑے کیوں نازل ہوئے، ایک بار ہی کیوں نہیں اترے؟

ج مجھے اس لیے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا گیا تاکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عام مسلمانوں کے لیے مسلسل طور پر حوصلہ افزائی اور دل کی تسلی کا سبب بنتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہوں۔

﴿......لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا......﴾ [النحل:102]

"......تاکہ اس سے ایمان والے ثابت قدم رہیں......"

مزید حوالے: الفرقان: 32، بنی اسرائیل: 3

س پھر آپ کو جمع کیسے کیا گیا؟

ج میرے جمع وتدوین کا انتظام خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

﴿اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝﴾ [القیامہ:17]

"بے شک اس کا جمع کرنا اور اس کا سنانا ہماری ذمہ داری ہے۔"

س آپ کہاں نازل ہوئے؟

ج میرے نزول کا آغاز مکہ مکرمہ میں ہوا۔

﴿وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ط﴾ [الانعام:92]

"اور یہ کتاب ہم نے نازل کی ہے جو برکت والی ہے اور اپنے سے پہلی کتابوں کو سچ ثابت کرنے والی ہے، تاکہ اے نبیؐ! آپ اس کتاب کے ذریعے مکے والوں کو اور اس کے آس پاس والوں کو خبردار کردیں۔"

مزید حوالے: الشوریٰ: 7، البلد 1، 2

س کیا یہ ممکن نہ تھا کہ آپ کو کسی پہاڑ پر نازل کردیا جاتا اور لوگ آپ سے ہدایت پالیتے؟

ج ایسا ہونا ناممکن تھا کیونکہ اگر مجھے کسی پہاڑ پر اتارا جاتا تو اول تو وہ پہاڑ اللہ تعالیٰ کے جلال سے پھٹ کر ریزہ ریزہ ہوجاتا اور تباہی پھیلتی۔

﴿لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَشْيَةِ اللّٰهِ ط ﴾ [الحشر: 21]

''اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے ڈر سے دب جاتا اور پھٹ جاتا۔''

اگر بفرضِ محال وہ پہاڑ سلامت رہ جاتا تو پھر میرے احکام کی صحیح عملی تشریح و تعبیر نہ ہوسکتی جس کا نتیجہ یہ نکلتا کہ میں عملی طور پر ہدایت کی کتاب نہ رہتی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر میرے نزول اور آپ ﷺ پر میری عملی تشریح و تعبیر کا ذمہ داری عائد ہونے کا اصل مقصد امتِ مسلمہ میں فکری اور عملی ہم آہنگی پیدا کرنا ہے۔

﴿ وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴾ [النحل: 44]

''اور ہم نے آپ ﷺ پر یہ قرآن نازل کیا تاکہ آپ ﷺ اس چیز کو لوگوں پر واضح کردیں جو ان کی طرف اتاری گئی ہے۔ اور تاکہ وہ غور کریں۔''

مزید حوالے: الاحزاب: 21، آل عمران: 164، الجمعہ: 2

س آپ کی زبان کون سی ہے؟

ج میں فصیح و بلیغ عربی زبان میں ہوں۔

﴿ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴾ [یوسف: 2]

''بے شک ہم نے یہ عربی قرآن اتارا ہے تاکہ تم سمجھو۔''

مزید حوالے: الرعد: 37، النحل: 103، الشعراء: 195، الاحقاف: 12

س آپ کو عربی زبان میں کیوں اتارا گیا؟

ج اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کی ہر کتاب اس زبان میں ہوتی ہے جو خود رسول اور اس کی قوم کی زبان ہوتی ہے تاکہ لوگ اسے سمجھ سکیں۔ مجھے جس رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل کیا گیا، ان کی اور ان کی قوم کی زبان چونکہ عربی تھی لہٰذا مجھے بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی زبان میں بھیجا گیا ہے۔

﴿ وَمَآ أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ط﴾

[ابراھیم:4]

''ہم نے جو پیغمبر بھی بھیجا وہ اپنی قوم ہی کی زبان بولنے والا بھیجا تا کہ انہیں اچھی طرح سمجھا دے۔''

مزید حوالے: مریم: 97، الدخان: 58، الاحقاف: 12، النحل: 103

س آپ کے مخاطب کون لوگ ہیں؟

ج میرے اولین مخاطب میرے حامل رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

﴿ اِتَّبِعْ مَآ أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ط﴾ [الانعام: 106]

''اے نبیؐ! آپؐ اس چیز کی پیروی کریں جو آپؐ کے رب کی طرف سے آپؐ پر وحی کی گئی ہے۔''

مزید حوالے: یونس: 109، الاحزاب: 2

اس کے بعد آپؐ کی قوم، قوم عرب میری مخاطب ہے۔

﴿ وَإِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ج﴾ [الزخرف: 44]

''اور بے شک یہ قرآن آپؐ کے لیے اور آپؐ کی قوم کے لیے شرف و عزت کا باعث ہے۔''

مزید حوالے: آل عمران: 20، یوسف: 2، الزمر: 28، حٰمٓ السجدہ: 3

پھر اس کے بعد قیامت تک ہر دور اور ہر علاقے کے تمام انسان میرے مخاطب ہیں۔

﴿ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝﴾ [یوسف: 104]

''یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے سارے جہان والوں کے لیے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: الفرقان: 1، صٓ: 87، القلم: 52، التکویر: 27

ان میں مشرکین، مجوسی، صابی اور اہل کتاب یعنی یہود اور نصاریٰ شامل ہیں۔

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ﴾

[الحج: 17]

”بے شک مسلمانوں، یہودیوں، صابیوں، عیسائیوں، مجوسیوں اور مشرکین کے درمیان اللہ قیامت کے روز فیصلہ کرے گا۔“

مزید حوالے: البینہ: 1، البقرہ: 62، الجمعہ: 2، المائدہ: 69

س تو کیا آپ ایک عالمگیر کتاب ہیں؟

ج جی ہاں! میری ہدایت پوری انسانیت کے لیے ہے۔

﴿ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ﴾ [القلم: 52]

”اور یہ قرآن تو سارے جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔“

مزید حوالے: الفرقان: 1، یوسف: 104، صٓ: 87، التکویر: 27

س آپ کا موضوع کیا ہے؟

ج میرا موضوع انسان ہے۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝ ﴾ [الانفطار: 6]

”اے انسان! تجھے اپنے رب کریم سے کس چیز نے بہکا دیا۔“

مزید حوالے: العصر: 2، الدہر: 1، یٰسٓ: 77

س آپ کی غرض و غایت کیا ہے؟

ج انسان کو گمراہی سے بچانا اور ہدایت و فلاح سے ہم کنار کرنا۔

﴿ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ ﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[ابراھیم: 1]

"اے نبیؐ! یہ کتاب جو ہم نے آپؐ کی طرف نازل کی ہے، اس لیے تاکہ آپؐ اس کے ذریعے لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف لائیں۔"

مزید حوالے: البقرہ: 257، الحدید: 9، العصر: 1 تا 4

س کیا آپ کی کسی بات میں شک کیا جا سکتا ہے؟

ج میری کسی بات میں شک کی کوئی گنجائش نہیں۔ میری ہر بات سچی، یقینی اور اٹل ہوتی ہے۔

﴿ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴾ [الحاقہ: 51]

"اور یہ یقینی اٹل ہے۔"

مزید حوالے: الواقعہ: 95، آل عمران: 60، الاحزاب: 4

س آپ کی حقانیت کے دلائل کیا ہے؟

ج میرے برحق ہونے کے چند دلائل یہ ہیں:

① میری ہر بات حقیقت پر مبنی ہے۔

﴿ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ﴾ [الانعام: 5]

"تو جو حق ان کے پاس آیا اس کو بھی انہوں نے جھٹلا دیا۔"

مزید حوالے: یونس: 108، البقرہ: 91، المائدہ: 84، الرعد: 1

② میری باتوں میں تضاد نہیں ہے۔

﴿ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴾

[النساء: 82]

"اگر یہ قرآن اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے آیا ہوتا تو وہ اس کے اندر بڑا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اختلاف پاتے۔"

③ میری مثل کوئی کلام نہیں۔

﴿ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ص وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ o﴾

[البقرہ:23]

"اور اگر تمہیں اس کلام کے بارے میں ذرا بھر بھی شک ہو، جو ہم نے اپنے خاص بندے پر اتارا ہے تو تم بھی اس جیسی کوئی سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا اپنے سارے حمایتی بھی اپنی مدد کے لیے بلا لو، اگر تم سچے ہو۔"

مزید حوالے: یونس:38، ھود:13

④ مجھ سے ذرہ بھر کمی بیشی نہیں کی جا سکتی۔

﴿ وَإِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ o لَّا يَأْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ o﴾ [حٰمٓ السجدہ: 41، 42]

"اور یہ ایک زبردست کتاب ہے۔ باطل نہ اس کے آگے سے آ سکتا ہے اور نہ پیچھے سے اور یہ اس خدا کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو حکمت والا اور تعریف کے لائق ہے۔"

مزید حوالہ: الحج:9

س کیا آپ سے پہلے بھی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کوئی کتاب بھیجی ہے؟

ج جی ہاں! مجھ سے پہلے اللہ تعالیٰ نے کئی کتابیں نازل فرمائیں۔

﴿ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ط﴾ [البقرہ:285]

"سب ایمان لائے اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: آل عمران: 184، النساء: 136، التحریم: 12، فاطر: 25

جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توریت۔

﴿ ثُمَّ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ ط﴾ [الانعام: 155]

"پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی۔"

﴿ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰۃَ وَالْاِنْجِیْلَ o﴾ [آل عمران: 3]

"اور اس اللہ نے توریت اور انجیل اتاری۔"

مزید حوالے: الانعام: 91، بنی اسرائیل: 2، الفرقان: 35

حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور

﴿ وَاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا o﴾ [النساء: 163]

"اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور دی۔"

مزید حوالہ: بنی اسرائیل: 55

اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل اتاری۔

﴿ وَقَفَّیْنَا بِعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ وَاٰتَیْنٰہُ الْاِنْجِیْلَ o﴾ [الحدید: 27]

"اور پھر ہم نے عیسیٰ بن مریمؑ کو بھیجا اور انہیں انجیل عطا کی۔"

مزید حوالے: آل عمران: 3، المائدہ: 46، الاعراف: 157، التوبہ: 111

اس کے علاوہ کئی پیغمبروں پر صحیفے (چھوٹی کتابیں) بھی اتارے گئے۔

﴿ اِنَّ ھٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی o صُحُفِ اِبْرٰھِیْمَ وَمُوْسٰی o﴾

[الاعلیٰ: 18، 19]

"یہی نصیحت پہلے صحیفوں میں بھی موجود تھی۔ ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔"

س کیا آپ پر ایمان لانا ضروری ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج جی ہاں! مجھ پر کام ایمان لانا ضروری ہے۔

﴿فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا ط﴾ [التغابن:8]

"پس تم ایمان لاؤ اللہ پر، اُس کے رسولؐ پر اور اُس نور پر جو ہم نے نازل کیا۔"

مزید حوالے: البقرہ:41 - 91، النساء:47

میرے کسی ایک حصے کا انکار میرے کل کا انکار ہے۔

﴿وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ج﴾ [آل عمران : 119]

"حالاں کہ تم ساری کتاب پر ایمان رکھتے ہو۔"

مزید حوالے: البقرہ:85 - 208، التوبہ:86

س کیا آپ کی آمد کے بارے میں پہلے سے کوئی پیش گوئی موجود تھی؟

ج جی ہاں! حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی ایک دعا میں میری جانب واضح اشارہ کیا تھا۔

﴿رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَیُزَكِّیْهِمْ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ o﴾

[البقرہ:129]

"اے ہمارے پروردگار! اس امت میں ایک ایسا رسول بھیجنا جو لوگوں کو تیری آیتیں سنائے، انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کا تزکیہ کرے۔ بے شک تو زبردست اور حکمت والا ہے۔"

مزید حوالہ: آل عمران:164

س کیا آپ کے بعد بھی کوئی آسمانی کتاب آئے گی؟

ج جی نہیں! میرے بعد اب کوئی کتاب نازل نہیں ہوگی۔ مجھے آخری نبی صلی اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم پر اتارا گیا ہے اس لیے میں آخری آسمانی کتاب ہوں۔

﴿ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ ﴾ [الاحزاب:40]

''محمدؐ تمہارے میں سے کسی کے باپ نہیں، لیکن وہ اللہ کے رسولؐ اور آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔''

مزید حوالہ: التکویر:27

س آپ کے ہمیشہ محفوظ رہنے کا کیا ثبوت ہے؟

ج اللہ تعالیٰ نے میری حفاظت کا خود ذمہ لے رکھا ہے۔

﴿ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ ﴾ [الحجر:9]

''بے شک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔''

مزید حوالہ: القیامہ:17

میں ہر دور میں زندہ انسانوں کے سینوں میں محفوظ رہتا ہوں۔

﴿ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ ﴾

[العنکبوت:49]

''بلکہ یہ قرآن ایسی واضح آیتوں کا مجموعہ ہے جو ان لوگوں کے سینوں میں ہیں جنہیں علم عطا ہوا ہے۔''

ویسے میں ہر زمانے میں زبانی اور تحریری دونوں شکلوں میں موجود رہتا ہوں۔

﴿ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝ ﴾ [القیامۃ:17]

''بے شک اس قرآن کا جمع کرنا اور اس کا سنانا ہماری ذمہ داری ہے۔''

مزید حوالے: الانعام:92، الاحقاف:12، صٓ:87، القلم:52

س کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ میں کمی بیشی کرنے کا اختیار تھا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج ہرگز نہیں۔

﴿ قُلْ مَا يَكُونُ لِيٓ أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ج ﴾ [یونس:15]

”کہہ دیجئے میرا یہ کام نہیں کہ میں اپنے جی سے اس قرآن کو بدل ڈالوں۔“

مزید حوالہ: الحاقہ:44 تا 47

س کیا آپ پوری انسانی زندگی کے لیے ہدایت ہیں؟

ج جی ہاں۔

﴿ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ص ﴾[البقرہ:208]

”اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔“

مزید حوالے: آل عمران: 9 1 تا 5 8، بنی اسرائیل: 9، الذاریات:56

س آپ کی دعوت کیا ہے؟

ج میری دعوت یہ ہے کہ انسان اپنے خالق کے پسندیدہ اور مقرر کردہ دین اسلام کو قبول کرے۔

﴿ إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ ط ﴾ [آل عمران:19]

”اللہ کے نزدیک سچا دین صرف اسلام ہے۔“

مزید حوالے: المائدہ:3، الانعام:125، الحج:34، البقرہ:208

اپنے رب کے احکام کی اطاعت کرے۔

﴿ وَأَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ o ﴾

[آل عمران:132]

”اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔“

مزید حوالے: النساء: 9 5، المائدہ: 2 9، الانفال: 46، التغابن:12

ہر معاملے میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ ط ﴾

[آل عمران:31]

"کہہ دیجئے اگر تم واقعی اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ بھی تم سے محبت کرے گا۔"

مزید حوالے: الاعراف: 185، النساء: 59، الانفال: 46، محمدؐ 33

اور آخرت میں سرخرو ہونے کے لیے ایمان اور عمل صالح اختیار کرے۔

﴿ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴾ [البقرہ:62]

"(جو) لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائیں اور نیک کام کریں، ایسے لوگ ہی اپنے رب کے ہاں اجر پائیں گے اور ان کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔"

مزید حوالے: المائدہ: 69، ھودؑ: 23، ابراہیمؑ: 23، العصر: 3

س کیا آپ نے انسانی مسائل کی تمام جزئیات بھی بیان کردی ہیں؟

ج جی نہیں! میں نے انسانی زندگی کے صرف اصول و مبادی کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔

﴿ وَهُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ اِلَیْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ط ﴾ [الانعام:6]

"اور وہی اللہ ہے جس نے تمہاری طرف واضح کتاب نازل کی ہے۔"

مزید حوالہ: ھودؑ: 1

جزئیات کی تفصیل اور عملی تشریحات کا سارا کام میرے حامل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذمہ داری تھی۔

﴿ وَاَنْزَلْنَا اِلَیْكَ الذِّكْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَتَفَكَّرُوْنَ۝﴾ [النحل:44]

مزید حوالے: النحل:64، آل عمران:132، النساء:59، الاحزاب:21

س آپ ایک مشکل کتاب ہیں یا آسان؟

ج ہدایت و رہنمائی کے معاملے میں مجھے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان اور سازگار بنایا ہے۔

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ۝﴾ [القمر:17]

''اور ہم نے اس قرآن کو ہدایت کے لیے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی ہدایت حاصل کرنے والا؟''

مزید حوالے: مریم:97، الدخان:58

مگر جہاں تک میرے علوم و معارف کا تعلق ہے اس کے لیے بڑے غور و تدبر کی ضرورت ہے۔

﴿ أَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ط﴾ [النساء:82]

''کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے؟''

مزید حوالے: محمدؐ:24، صٓ:29

س آپ کا اندازِ بیان کیسا ہے؟

ج میرا اندازِ بیان نہایت واضح

﴿ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ۝﴾ [المائدہ:15]

''بے شک اللہ کی طرف سے تمہارے پاس ایک روشنی آ گئی ہے، جو واضح کتاب کی صورت میں ہے۔''

مزید حوالے: یوسف:1، الحجر:1، النحل:103، الشعراء:2

فطری اور دل نشیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ٥﴾ [العنکبوت:18]

مزید حوالے: المائدہ: 92، النحل: 35، النور: 54

اس میں کسی قسم کا الجھاؤ یا ابہام نہیں ہوتا۔

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا٥﴾ [الکھف:1]

"تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر ایسی کتاب نازل کی جس کے سمجھنے میں کوئی الجھاؤ نہیں۔"

مزید حوالہ: الزمر:28

میں ایک ہی بات کو ذہن نشین کرانے کے لیے اسے مختلف پیرائے اور اسلوب میں بیان کرتا ہوں، تاکہ اس کے سمجھنے میں کسی قسم کی دقت باقی نہ رہے۔

﴿وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ط﴾ [بنی اسرائیل:41]

"اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بات بیان کی ہے تاکہ وہ لوگ یاددہانی حاصل کریں۔"

مزید حوالے: بنی اسرائیل:89، الکھف:54، الاحقاف:27، الفرقان:50

س آپ کا طریقِ استدلال کیا ہے؟

ج میرا استدلال بالکل فطری ہوتا ہے جس کی بنیاد مخاطب کے اقرار واعتراف پر ہوتی ہے۔

﴿ قُلْ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ یَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ یُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَمَنْ یُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ط فَسَیَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ج فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ٥﴾

[یونس:31]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''کہہ دیجئے! کون تمہیں آسمان اور زمی سے روزی دیتا ہے؟ کون ہے جس کے اختیار میں تمہارے کان اور زمین سے روزی دیتا ہے؟ کون ہے جو جاندار کو بے جان میں سے اور بے جان کو جاندار میں سے نکالتا ہے؟ اور کون ہے جو تدبیر امور کرتا ہے؟ وہ کہیں گے ''اللہ''، تو پھر کہہ دیجئے کہ اللہ سے ڈرتے کیوں نہیں ہو؟''

اس کے علاوہ میں انسان کو اس کے اپنے اندر اور باہر کی کائنات اور اس کے حوادث میں غور وفکر کی دعوت دیتا ہوں تا کہ وہ انفس و آفاق کے حقائق کو سمجھنے اور ان کے تقاضوں کے مطابق صحیح طرزِ عمل اختیار کرے۔

﴿سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ﴾ [حٰم السجدہ:53]

''عنقریب ہم انہیں اپنی نشانیاں دکھائیں گے، آفاق میں بھی اور خود ان کے اندر بھی۔''

مزید حوالے: الذاریات: 20 تا 23، البقرہ:164، آل عمران:190، 191

س آپ کی ترتیب کیسی ہے؟

ج میں بہت سی سورتوں کا مجموعہ ہوں۔

﴿قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ﴾ [ھود:13]

''کہہ دیجئے اس قرآن جیسی دس سورتیں لا دکھاؤ۔''

مزید حوالے: البقرہ:23، یونس:38، النور:1

س آپ کی آیتیں کتنی ہیں؟

ج میری آیتیں دو قسم کی ہیں، محکم اور متشابہ۔

﴿هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ﴾ [آل عمران:7]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”وہی اللہ ہے جس نے آپ پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں جو کہ اصل کتاب ہے اور بعض دوسری آیتیں متشابہ ہیں۔“

س کیا تسمیہ بھی آپ کی آیت ہے؟

ج جی ہاں! بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بھی میرا جز اور حصہ ہے۔

﴿ وَاِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝﴾

[النمل:30]

”اور بے شک وہ خط سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے کہ ”بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔“

س کیا آپ نے کچھ آیتوں کو بار بار دہرایا ہے؟

ج جی ہاں! میں نے چند آیات کو کئی بار دہرایا ہے۔ جیسے:

① آیت ”فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۝“ کو 31 بار۔ [الرحمن:13]

”تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔“

② آیت ”وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ۝“ کو 4 بار۔

[القمر:17]

”ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟“

③ آیت ”وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ۝“ کو 10 بار دہرایا ہے۔

[المرسلات:15]

”تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔“

س اپنی چند جامع آیات ارشاد فرمائیے؟

ج غور سے سنیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

① آیت "وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهُ فَأُوْلٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o" [النور:52]

"اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کریں، اللہ سے ڈریں اور تقویٰ اختیار کریں، وہی کامیاب ہوں گے۔"

② آیت "اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ o"

[النحل:90]

"بے شک اللہ حکم دیتا ہے انصاف کا، لوگوں کے ساتھ بھلائی کا اور رشتہ داروں کی امداد کرنے کا۔ اور وہ تمہیں روکتا ہے بے حیائی سے، ہر برائی سے اور سرکشی سے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاددہانی حاصل کرو۔"

③ آیت "يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o" [آل عمران:200]

"اے ایمان والو! صبر کرو، ثابت قدم رہو، دشمن کے مقابلے میں ہر وقت تیار رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔"

س کیا آپ نے کچھ ایسے الفاظ بھی استعمال کیے ہیں جو الگ الگ حروف کی شکل میں پڑھے جاتے ہیں؟

ج جی ہاں! میں نے ایسے (14) الفاظ استعمال کیے ہیں جو حروف مقطعات کہلاتے ہیں اور یہ سورتوں کے شروع میں آئے ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

"الٓمّٓ" [البقرہ:1، آل عمران:1، العنکبوت:1، الروم:1]

"الٓمّٓصٓ الٓمّٓرٰ" [الاعراف:1، الرعد:1]

"الٓرٰ" [یونس:1، ھود:1، یوسف:1، ابراھیم:1]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

" طٰهٰ " [طٰهٰ:1]

" طٰسٓ " [النمل:1]

" طٰسٓمٓ " [الشعراء:1،القصص:1]

" حٰمٓ " [المومن: 1، الزخرف: 1، الدخان: 1، الجاثیه: 1، الاحقاف:1]

" حٰمٓ عٓسٓقٓ " [الشوریٰ:1،2]

" قٓ " [قٓ:1]

" نٓ " [القلم:1]

" صٓ " [صٓ:1]

" یٰسٓ " [یٰسٓ:1]

"اور كٓهٰيٰعٓصٓ " [مریم:1]

س کیا آپ کی تلاوت کے دوران میں کبھی سجدہ کرنا ضروری ہے؟

ج جی ہاں! میرے 14 مقامات ایسے ہیں جہاں تلاوت کے وقت سجدہ کرنا واجب ہے۔

﴿ اِذَا یُتْلٰی عَلَیْهِمْ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝﴾

[بنی اسرائیل:107]

"جب ان کو قرآن سنایا جاتا ہے، وہ منہ کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔"

مزید حوالے: مریم: 58، السجدہ: 15، الاعراف: 206، الرعد: 15

س کیا آپ نے اپنے کلام میں قسم بھی کھائی ہے؟

ج جی ہاں! مثلاً " وَالْعَصْرِ " (زمانے کی قسم)[العصر:1] " وَالشَّمْسِ " (سورج کی قسم)[الشمس:1]اور " وَالَّیْلِ "(رات کی قسم)[اللیل:1]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وغیرہ۔

س کیا آپ نے کوئی تشبیہ استعمال کی ہے؟

ج جی ہاں! اپنی بات کی وضاحت کے لیے میں نے تشبیہات سے بھی کام لیا ہے۔

میری ایک تشبیہ ملاحظہ ہو:

﴿ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴾ [العنکبوت: 41]

"جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں۔ ان کی مثال اس مکڑی کی سی ہے جس نے ایک گھر بنایا۔ مگر مکڑی کا گھر سب گھروں سے زیادہ کمزور ہوتا ہے۔ کاش کہ یہ لوگ جانتے۔"

اس مثال میں مشرکین کے کارسازوں اور بتوں کو مکڑی کے جالے سے تشبیہ دی گئی ہے۔ گویا جس طرح مکڑی کا جالا کمزور ہوتا ہے اس طرح سے ان لوگوں کے کارساز کمزور اور بے وقعت ہیں۔

س کیا آپ نے کوئی استعارہ بھی بیان کیا ہے؟

ج جی ہاں! میں نے بہت سے استعارے بیان کیے ہیں۔ مثلاً:

﴿ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴾ [البقرہ: 18]

"وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، تو کبھی سیدھی راہ پر نہیں آئیں گے۔"

اس مثال میں استعارے کے طور پر ان لوگوں کے بہرے، گونگے اور اندھے کہا گیا ہے جو حق کو نہ سن کر دیتے، نہ کہتے اور نہ دیکھتے تھے۔

س کیا آپ نے کوئی پیش گوئی (Fortelling) بھی کی ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج جی ہاں! میں نے چند پیش گوئیاں بھی کیں جو سب کی سب برحق ثابت ہوئی ہیں۔[بنی اسرائیل:76،المائدہ:67،القمر:45،الروم:1 تا 4]

میری ایک پیش گوئی ملاحظہ ہو:

﴿ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوْنَكَ مِنْهَا وَ اِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴾ [بنی اسرائیل:76]

''اور قریب ہے کہ کافر لوگ آپؐ کے قدم اس سرزمین سے اکھاڑ دیں اور آپؐ کو یہاں سے نکال دیں۔لیکن اگر وہ ایسا کریں گے تو پھر آپؐ کے بعد وہ بھی زیادہ دیر یہاں نہیں رہ سکیں گے۔''

جب کفار مکہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وطن چھوڑنے پر مجبور کر دیا تو خود ان کو بہت جلد دنیا چھوڑنی پڑی۔

س کیا آپ علم کی فضیلت کو تسلیم کرتے ہیں؟

ج جی ہاں! میرے نزدیک علم کی فضیلت مسلّم ہے۔

﴿ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْأَلْبَابِ ﴾ [الزمر:9]

''کہہ دیجئے کیا علم والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں؟ مگر نصیحت وہی لوگ پکڑتے ہیں جو عقل والے ہیں۔''

مزید حوالے:المجادلہ: 11،الرعد: 16،الکہف:114،الحجرات:13

س آپ کی تلاوت کے آداب کیا ہیں؟۔

ج میری تلاوت کے چند ضروری آداب یہ ہیں:

① پاک صاف ہونا۔

﴿ لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴾ [الواقعہ:79]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اسے وہی چھوتے ہیں جو پاک ہیں۔''

مزید حوالہ: المدثر: 4، 5

② پہلے تعوذ پڑھنا

﴿فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ٥﴾

[النحل: 98]

''پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو پہلے شیطان مردود سے بچنے کے لیے اللہ کی پناہ مانگو۔''

③ پھر تسمیہ پڑھنا

﴿ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ٥﴾ [العلق: 1]

''پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔''

④ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرنا

﴿ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا٥﴾ [المزمل: 4]

''اور قرآن ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرو۔''

⑤ تلاوت میں جلد بازی نہ کرنا

﴿ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ط﴾ [القيامة: 16]

مزید حوالہ: طٰهٰ: 114

⑥ خشوع وخضوع سے تلاوت کرنا۔

﴿ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا٥﴾ [بنی اسرائیل: 109]

''اور قرآن ان کے خشوع کو بڑھا دیتا ہے۔''

⑦ سمجھ میں غور و تدبر کرنا۔

﴿ أَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ أَقْفَالُهَا٥﴾ [محمد: 24]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں۔"

مزید حوالے: النساء: 82، ص: 29

⑧ میری تلاوت کو پوری توجہ اور خاموشی سے سننا۔

﴿ وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَأَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ ﴾

[الاعراف: 204]

"اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔"

⑨ ہر سجدے کی آیت پر سجدہ کرنا۔

﴿ إِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۝ ﴾

[مریم: 58]

"جب ان کو رحمان کی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے ہیں۔"

مزید حوالے: بنی اسرائیل: 107، السجدہ: 15

س آپ کے فضائل کیا ہیں؟

ج میرے بہت سے فضائل میں سے چند ایک یہ ہیں:

① میں اللہ کا کلام ہوں۔

﴿ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ﴾ [التوبہ: 6]

"یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔"

مزید حوالے: الفتح: 15، یونس: 37

② میری مثل کوئی کلام نہیں، میں بہترین کلام ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ اَللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا ﴾ [الزمر:23]

''اللہ نے بہترین کلام کتاب کی صورت میں نازل کیا ہے۔''

مزید حوالے: بنی اسرائیل:88، یونس:38، ھود:13، 14

③ میرا کلام لوگوں کو گمراہی کے اندھیروں سے نکالنا اور انہیں ہدایت کی روشنی کی طرف لانا ہے۔

﴿ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ﴾

[ابراھیم:1]

''یہ کتاب ہے جو ہم نے آپؐ کی طرف نازل کی ہے تا کہ آپؐ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائیں۔''

مزید حوالہ: بنی اسرائیل:9

④ میں ایمان والوں کے دلوں کو حوصلہ بخشتا ہوں اور ذہن وفکر کو استحکام عطا کرتا ہوں۔

﴿ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴾ [النحل:102]

مزید حوالے: البقرہ: 97، النحل: 89، النمل: 2، الاحقاف:12

⑤ میں ایمان والوں کے لیے خوشخبری ہوں۔

﴿ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴾ [النحل:102]

مزید حوالے: البقرہ: 97، النحل: 89، النمل: 2، الاحقاف:12

⑥ میں انسان کی تمام روحانی بیماریوں کے لیے شفا کا پیغام ہوں۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○﴾ [یونس: 57]

''اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت آ گئی ہے۔ وہ تمام روحانی بیماریوں سے شفا بخشنے والی اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔''

مزید حوالے: بنی اسرائیل: 82، حٰمٓ السجدہ: 44

⑦ میری تاثیر مسلّم ہے۔

﴿ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ج ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ط﴾ [الزمر: 23]

''اللہ نے یہ بہترین کلام اتارا ہے جو کتاب ہے۔ اس کے مضامین ہم رنگ اور تضاد سے پاک ہیں۔ انہیں سمجھانے کے لیے بار بار دہرایا گیا ہے۔ اس کو سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر ان کے بدن اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔''

مزید حوالے: بنی اسرائیل: 107، 108، الحشر: 21

⑧ میری تلاوت ایک عبادت ہے۔

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ○﴾ [الفاطر: 29]

''بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کر رہے ہیں جس میں کبھی گھاٹا نہیں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: البقرہ: 121، الاحزاب: 34

س آپ کے مخالفین نے آپ پر کیا اعتراضات کیے تھے؟

ج میرے بارے میں مخالفوں نے جو اعتراض کیے ان میں سے کچھ یہ ہیں:

① میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مَن گھڑت چیز ہوں اور مجھے اللہ تعالیٰ نے نازل نہیں فرمایا۔

﴿ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰهُ ؕ ﴾ [یونس: 38]

''یا وہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے یہ قرآن گھڑ لیا ہے۔''

مزید حوالے: ھود: 13، الانبیاء: 5، الفرقان: 4، السجدہ: 3

② اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ میں اللہ کی جانب سے نازل شدہ ہوں تو پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ مجھے ایک ہی بار کیوں نہ اتارا گیا، تھوڑا تھوڑا کر کے کیوں اتارا گیا۔

﴿ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ج ﴾

[الفرقان: 32]

''اور کافروں نے کہا کہ اس شخص پر پورا قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا؟''

مزید حوالے: بنی اسرائیل: 106، التوبہ: 86، 124، 127، محمد: 20

③ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عجمی شخص (حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ) کی مدد سے مجھے مرتب کیا ہے۔

﴿ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝ ﴾

[النحل: 103]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص کو ایک آدمی سکھاتا ہے۔ حالانکہ جس آدمی کی طرف وہ یہ بات منسوب کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ قرآن صاف عربی زبان میں ہے۔“

مزید حوالہ: الفرقان: 4

④ مجھے ان دو بڑے آدمیوں میں سے کسی ایک پر نازل ہونا چاہیے تھا جو عرب کے دو مشہور شہروں (مکہ اور طائف) کے سردار تھے۔

﴿ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ۝﴾

[الزخرف: 31]

”اور انہوں نے کہا، کیوں نہ یہ قرآن دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر اتارا گیا؟“

⑤ میرے بجائے کوئی (نرم قسم کا) دوسرا قرآن اترنا چاہیے تھا جو ان کے لیے قابل قبول ہوتا۔

﴿ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ﴾ [یونس: 15]

”اور جب ان لوگوں کو ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہماری ملاقات کا ڈر نہیں، یہ کہتے ہیں کہ ”اس کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ۔ یا اسے بدل دو۔“

⑥ مجھے ان کی خواہش کے مطابق بدل ڈالا جائے۔

﴿ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ﴾ [یونس: 15]

”اور جب ان لوگوں کو ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کو ہماری ملاقات کا ڈر نہیں، یہ کہتے ہیں کہ ''اس کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ۔ یا اسے بدل دو۔''

⑦ مجھے شعر و شاعری کہا گیا۔

﴿ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴾ [یٰسٓ:69]

''اور ہم نے اس نبیؐ کو شاعری نہیں سکھائی اور نہ یہ چیز ان کے لائق ہیں۔ یہ تو سراپا نصیحت واضح قرآن ہے۔''

مزید حوالے: الانبیاء:5، الحاقہ:41، الطّور:30

⑧ مجھ کو پہلے لوگوں کی بے سر و پا کہانیاں اور داستانیں قرار دیا۔

﴿ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴾ [الانعام:25]

''یہاں تک کہ جب وہ آپؐ کے پاس آپؐ سے جھگڑنے آتے ہیں تو یہی کافر ہیں جو قرآن کے بارے میں کہتے ہیں کہ ''یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔''

مزید حوالے: الانفال: 31، النحل: 24، الفرقان: 5، المطففین: 13

⑨ مجھے پراگندہ و خیال کی باتیں کہا گیا۔

﴿ بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۭ ﴾ [الانبیاء:5]

''بلکہ یہ تو پراگندہ خواب و خیال ہیں۔''

⑩ مجھے جادو قرار دیا گیا۔

﴿ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴾ [السبا:43]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اور یہ کافر اس حق کے بارے میں جو ان کے پاس آ گیا ہے، کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔“

مزید حوالے: الزخرف:30، الانبیاء:3، الاحقاف:7، المدثر:24

س آپ کی مخالفت کیوں کی گئی؟

ج مختلف لوگوں کی طرف سے میری مخالفت کی گئی۔ اس کے کئی اسباب تھے۔ مثلاً:

① نفسانی خواہشات کی پیروی۔

﴿ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْا أَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴾ [القمر:3]

”اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی۔ اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔“

② تنگ دستی اور بدحالی کا خطرہ۔

﴿ وَقَالُوْٓا إِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ﴾

[القصص:57]

”اور انہوں نے کہا کہ اگر ہم آپ کے ساتھ اس ہدایت کی پیروی کریں تو ہم اس سرزمین سے اچک لیے جائیں۔“

③ ظلم وزیادتی کی بری عادت۔

﴿ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ إِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴾ [العنکبوت:49]

”اور ہماری آیتوں کا صرف ظالم لوگ ہی انکار کرتے ہیں۔“

④ باپ دادا کی اندھی تقلید۔

﴿ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[البقرہ:170]

''اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ نازل کیا ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو چلتے دیکھا۔''

مزید حوالہ: المائدہ:104

⑤ باہمی تعصب اور دھڑے بندی۔

﴿ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴾ [صٓ:2]

''بلکہ کافر لوگ غرور اور مخالفت میں ہیں۔''

مزید حوالہ: الفتح:26

⑥ مجرمانہ ذہنیت۔

﴿ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴾ [المطففین:12]

''اور اسے وہی شخص جھٹلاتا ہے جو حد سے گزرنے والا اور گناہ گار ہو۔''

⑦ ضد اور ہٹ دھرمی۔

﴿ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا ﴾

[البقرہ:90]

''ان لوگوں نے بری چیز حاصل کرنے کے لیے اپنے آپ کو بیچ ڈالا کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیز کا انکار محض ضد سے کر دیا۔''

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب2

تصورِ کائنات

س اس دنیا کے بارے میں آپ کا کیا تصور ہے؟

ج یہ دنیا انسان کے لیے امتحان گاہ ہے۔

﴿ اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیَاةَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴾

[الملک:2]

''وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھا عمل کرتا ہے۔''

مزید حوالے: ھود:7، المائدہ:48، الانعام:165، الکہف:7

یہ ایک عارضی اور فانی مقام ہے۔ اس کے بعد قیامت برپا ہوگی اور ایک دوسرا مستقل اور لافانی جہان موجود ہوگا۔

﴿ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْیُکُمْ عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ مَّتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُکُمْ فَنُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴾ [یونس:23]

''اے لوگو! تمہاری سرکشی کا وبال تم پر ہے۔ یہ دنیا کی زندگی عارضی فائدہ ہے۔ پھر تمہیں ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اس وقت ہم تمہیں بتائیں گے کہ تم کیا کرتے تھے۔''

مزید حوالہ: الکہف:45

یہ دنیا ایک کھیل تماشا ہے۔

﴿ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ﴾ [الانعام:32]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اور یہ دنیا کی زندگی بس کھیل تماشا ہے۔''

مزید حوالے: العنکبوت: 32، محمد: 36، الحدید: 20

دھوکے کی چیز ہے۔

﴿ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴾ [آل عمران: 185]

''اور یہ دنیا کی زندگی دھوکے کا سودا ہے۔''

مزید حوالے: الانعام: 70، الاعراف: 51، لقمان: 33، فاطر: 5

زیب وزینت اور باہمی فخر کا اظہار ہے۔

﴿ اِعْلَمُوْا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ﴾ [الحدید: 20]

''جان لو کہ دنیا کی زندگی نام ہے کھیل تماشے کا، نمود ونمائش کا، باہمی فخر کا اور مال واولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کا۔''

آخرت کے مقابلے میں یہ بہت محدود اور مختصر ہے۔

﴿ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ﴾

[النساء: 77]

''کہہ دیجئے! یہ دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے اس کے لیے جو اللہ سے ڈرتا ہے۔''

مزید حوالے: التوبہ: 38، الرعد: 26، یونس: 24

س آپ کے نزدیک انسان کی زندگی کا کیا مقصد ہے؟

ج میرے نزدیک انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت اور بندگی ہے۔

﴿ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴾ [الذاریات: 56]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔"

مزید حوالے: البقرہ: 21، یونس: 3، النحل: 36، الانبیاء: 25

س اللہ تعالیٰ نے یہ ساری کائنات کتنے عرصے میں بنائی؟

ج چھ (6) دنوں میں بغیر تھکے۔

﴿ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴾ [ق: 38]

"اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور ہم ذرا نہیں تھکے۔"

مزید حوالے: الاعراف: 54، یونس: 3، ھود: 7، الفرقان: 59

س کیا کائنات کی ہر چیز جوڑا جوڑا پیدا کی گئی ہے؟

ج جی ہاں! ہر چیز زوج پیدا کی گئی ہے۔

﴿ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴾

[الذاریات: 49]

"اور ہم نے ہر چیز کو جوڑا جوڑا بنایا تاکہ تم دھیان کرو۔"

مزید حوالے: الزمر: 66، یٰسٓ: 36، الرعد: 3، الزخرف: 12

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 3

انسانی فطرت

س کیا انسان اشرف المخلوقات ہے؟

ج جی ہاں۔

﴿ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝﴾

[بنی اسرائیل:70]

''اور ہم نے آدمؑ کی اولاد کو عزت دی۔ انہیں خشکی اور تری میں سوار کیا۔ انہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا اور انہیں اپنی بہت سی مخلوقات پر فوقیت دی۔''

مزید حوالے: التین: 4، البقرہ:34

س کیا انسان ایک ذمہ دار اور با اختیار مخلوق ہے؟

ج جی ہاں۔

﴿ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝﴾ [القیامه:36]

''کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ اسے مرنے کے بعد یونہی چھوڑ دیا جائے گا۔''

مزید حوالے: بنی اسرائیل:36، الاعراف:6

س انسانی فطرت کی خصوصیات کیا ہیں؟

ج انسانی فطرت کی چند اہم خصوصیات یہ ہیں:

① انسان کی ابتدائی تخلیق مٹی سے ہوئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ﴾ [الروم: 20]

”اور اس اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔“

مزید حوالے: الحجر: 26، السجدہ: 7، الرحمٰن: 14

بعد میں اسے نطفے سے پیدا کیا گیا ہے۔

﴿ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ ﴾ [النحل: 4]

”اس نے انسان کو نطفے سے پیدا کیا۔“

مزید حوالے: السجدہ: 8، الدہر: 2، الطارق: 5 تا 7

② اس کی فطرت میں نیکی اور بدی دونوں کا شعور موجود ہے۔

﴿ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴾ [الشمس: 8]

”پھر اسے نیکی اور بدی کا شعور الہام کیا۔“

مزید حوالہ: البلد: 10

③ اس میں ہدایت رکھی گئی ہے۔

﴿ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴾ [طٰہٰ: 50]

”اس نے کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اسے ہدایت دی۔“

مزید حوالے: الدہر: 3، الاعلیٰ: 3، البلد: 10، الشمس: 8

④ اسے محنت کرنے اور مشقت اٹھانے کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔

﴿ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴾ [البلد: 4]

”بے شک ہم نے انسان کو محنت و مشقت کے لیے پیدا کیا۔“

⑤ وہ عام طور پر جلد باز۔

﴿ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴾ [بنی اسرائیل: 11]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اور انسان بڑا جلد باز ہے۔''

مزید حوالہ: الانبیاء: 37

ناشکرا۔

﴿ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴾ [ابراهیم: 34]

''بے شک انسان بہت بے انصاف اور بڑا ناشکرا ہے۔''

مزید حوالے: بنی اسرائیل: 67، الحج: 66، الشوریٰ: 48، الزخرف: 15

تنگ دل وکم ظرف۔

﴿ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ﴾ [بنی اسرائیل: 100]

''اور انسان بڑا تنگ دل ہے۔''

نادان۔

﴿ وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴾ [الاحزاب: 72]

''اور انسان نے اسے اٹھالیا۔ بے شک وہ ظالم اور نادان ہے۔''

مزید حوالہ: ابراہیم: 34

ظلم وزیادتی کرنے والا۔

﴿ وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴾ [الاحزاب: 72]

''اور انسان نے اسے اٹھالیا۔ بے شک وہ ظالم اور نادان ہے۔''

مزید حوالہ: ابراہیم: 34

جھگڑالو۔

﴿ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴾ [الكهف: 54]

''اور انسان سب سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔''

مزید حوالہ: یٰسٓ: 77

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخیل۔

﴿ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًاo﴾ [المعارج: 21]

''اور جب اسے خوشحالی ملتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔''

مزید حوالہ: النساء: 128

لالچی۔

﴿ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ط﴾ [النساء: 128]

''اور حرص اور لالچ تو انسانوں کی طبیعت میں ہے۔''

اور دولت پسند واقع ہوا ہے۔

﴿ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌo﴾ [العادیات: 8]

''اور بے شک اسے مال و دولت سے بڑا پیار ہے۔''

مزید حوالے: الفجر: 20، آل عمران: 152، النساء: 128

⑥ خوشحالی میں انسان اترانے اور فخر کرنے لگتا ہے۔

﴿ وَإِنَّآ إِذَآ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ج﴾ [الشوریٰ: 48]

''اور جب ہم انسان کو اپنے فضل سے نوازتے ہیں تو وہ اس پر مغرور ہو جاتا ہے۔''

مزید حوالے: ھود: 10، الروم: 36

اور تنگ دستی و بدحالی میں بے صبری اور مایوسی کا شکار ہو جاتا ہے۔

﴿ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًاo﴾ [المعارج: 20]

''جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔''

مزید حوالے: ھود: 9، حٰم سجدہ: 49، بنی اسرائیل: 83

⑦ اس میں بیوی بچوں کے لیے قدرتی خواہش موجود ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ ﴾ [الفرقان: 74]

"اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیوی اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما۔"

مزید حوالے: آل عمران: 38، ابراہیم: 39، الروم: 21

⑧ انسان پر کوئی مصیبت آئے تو اللہ تعالیٰ کو پکارنے لگتا ہے۔

﴿ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهٖ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا ﴾

"اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہمیں پکارتا ہے۔"

مزید حوالہ: الزمر: 8، 49

س کیا انسانی فطرت سے اول روز اللہ تعالیٰ نے اپنی ربوبیت کا اقرار لیا تھا؟

ج جی ہاں! ہر انسان کی روح نے پہلے دن اللہ کو اپنا رب تسلیم کیا تھا۔

﴿ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى أَنْفُسِهِمْ ۚ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوْا بَلٰى ۚ شَهِدْنَا ۚ ﴾

[الاعراف: 172]

"اور جب آپ کے رب نے بنی آدم کے پیٹھوں سے ان کی اولاد کو نکالا اور پھر ساری روحوں سے عہد لیا تھا اور ان کو گواہ بنا کر پوچھا تھا کہ "کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں۔" انہوں نے جواب دیا۔ ہاں! ہم اقرار کرتے ہیں۔"

س نفس انسانی کی بڑی بڑی خواہشیں کیا ہیں؟

ج چند بڑی بڑی خواہشیں یہ ہیں:

① جنس۔

﴿ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ﴾ [آل عمران:14]

”لوگوں کے لیے جن خواہشوں کی محبت خوش نما بنادی گئی ہے وہ ہیں بیویاں، بیٹے، سونے چاندی کے ڈھیر، نشان لگے ہوئے اعلیٰ گھوڑے، مویشی اور کھیتی۔“

② اولاد۔

﴿ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ﴾ [آل عمران:14]

”لوگوں کے لیے جن خواہشوں کی محبت خوش نما بنادی گئی ہے وہ ہیں بیویاں، بیٹے، سونے چاندی کے ڈھیر، نشان لگے ہوئے اعلیٰ گھوڑے، مویشی اور کھیتی۔“

③ مال ودولت۔

﴿ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ﴾ [آل عمران:14]

”لوگوں کے لیے جن خواہشوں کی محبت خوش نما بنادی گئی ہے وہ ہیں بیویاں، بیٹے، سونے چاندی کے ڈھیر، نشان لگے ہوئے اعلیٰ گھوڑے، مویشی اور کھیتی۔“

④ سواری۔

﴿ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ﴾ [آل عمران:14]

''لوگوں کے لیے جن خواہشوں کی محبت خوش نما بنادی گئی ہے وہ ہیں بیویاں، بیٹے، سونے چاندی کے ڈھیر، نشان لگے ہوئے اعلیٰ گھوڑے، مویشی اور کھیتی۔''

⑤ مویشی اور پالتو جانور۔

﴿ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ﴾ [آل عمران:14]

''لوگوں کے لیے جن خواہشوں کی محبت خوش نما بنادی گئی ہے وہ ہیں بیویاں، بیٹے، سونے چاندی کے ڈھیر، نشان لگے ہوئے اعلیٰ گھوڑے، مویشی اور کھیتی۔''

⑥ زمین اور اس کی پیداوار۔

﴿ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ﴾ [آل عمران:14]

''لوگوں کے لیے جن خواہشوں کی محبت خوش نما بنادی گئی ہے وہ ہیں بیویاں، بیٹے، سونے چاندی کے ڈھیر، نشان لگے ہوئے اعلیٰ گھوڑے، مویشی اور کھیتی۔''

⑦ مکان۔

﴿ وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ ﴾ [التوبہ:24]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اور تمہارے رہنے کے گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو۔''

س آپ کے نزدیک انسانی عقل کی کیا اہمیت ہے؟

ج انسان کو اللہ تعالیٰ نے جس عظیم نعمت سے نوازا ہے وہ عقل ہے۔اس سے کام نہ لینا اللہ کی ناشکری ہے۔

﴿ قُلْ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴾ [الملک:23]

''کہہ دیجئے! وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان، آنکھ اور دل و دماغ بنائے۔ مگر تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔''

میں نے انسانی عقل کو دعوت دی ہے کہ وہ اللہ کی قدرت وحکمت کا مشاہدہ کرے۔

﴿ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ﴾ [الروم:8]

''کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو برحق پیدا کیا ہے۔''

مزید حوالے: البقرہ:164، الانعام:95تا99، التغابن:3، الجاثیہ:22

اللہ کی شریعت بھی عقل وحکمت کے مطابق ہے۔

﴿ وَلَكُمْ فِی الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴾

[البقرہ:179]

''اور اے عقل والو! تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے تاکہ تم بچو۔''

مزید حوالے: الاعراف:157، البقرہ:184، 282

کسی کی اندھی تقلید کرنا اور خود عقل سے کام نہ لینا غلط ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّبِعُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا بَلۡ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلۡفَيۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ شَيۡـئًا وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ ۝ ﴾

[البقرہ:170]

''اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو نازل کیا ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں: ''ہم اسی راہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو چلتے دیکھا ہے۔'' تو کیا اس صورت میں بھی جب ان کے باپ دادا نہ عقل سے کام لیتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں۔''

مزید حوالہ: المائدہ:104

کسی معاملے میں بغیر علم وتحقیق کے محض وہم وگمان سے کام لینا صحیح نہیں۔

﴿ وَلَا تَقۡفُ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ۝ ﴾ [بنی اسرائیل:36]

''اور ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کی تمہیں خبر نہیں۔ بے شک کان، آنکھ اور دل ودماغ سب کے بارے میں باز پرس ہوگی۔''

مزید حوالے: النجم:23، 28

ہر انسان سے اس کی عقل کے عدم استعمال یا غلط استعمال کے بارے میں مواخذہ ہوگا۔

﴿ وَلَا تَقۡفُ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ۝ ﴾ [بنی اسرائیل:36]

''اور ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کی تمہیں خبر نہیں۔ بے شک کان، آنکھ اور دل ودماغ سب کے بارے میں باز پرس ہوگی۔''

مزید حوالے: النجم:23، 28

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س سب سے پہلا انسان کون تھا؟

ج آدم علیہ السلام، تمام انسان انہی کی اولاد ہیں۔

﴿ إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴾ [آل عمران:59]

"بے شک اللہ کے نزدیک عیسیٰؑ کی مثال آدمؑ کی سی ہے جسے اللہ نے مٹی سے بنایا اور پھر اپنے حکم سے اسے واقعی آدمؑ بنا دیا۔"

مزید حوالے: الاعراف:26، الحجر:33، بنی اسرائیل:70، یٰسٓ:60

س کیا ہر انسان کو مر جانا ہے؟

ج جی ہاں! ہر انسان کو ایک نہ ایک دن مر جانا ہے۔

﴿ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ ﴾ [آل عمران:185]

"ہر شخص کو موت کا مزا چکھنا ہے۔"

مزید حوالے: الزمر:30، العنکبوت:57، الانبیاء:34، 35

س اللہ تعالیٰ نے انسان کو کتنی نعمتیں دی ہیں؟

ج بے حد و حساب۔

﴿ وَآتَاكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ ﴾ [ابراھیم:34]

"اور اس نے تمہاری ہر ضرورت کو پورا کر دیا۔ اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو شمار نہیں کر سکتے۔"

مزید حوالہ: النحل:108

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 4

عقائد وایمانیات

س کن باتوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

ج ہر مسلمان کے لیے اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کے نبیوں پر، اس کی کتابوں پر اور آخرت کے دن پر ایمان لانا لازمی ہے۔

﴿ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ﴾ [البقرہ:177]

''اور لیکن یہ نیکی یہ ہے کہ جو ایمان لائے اللہ پر، آخرت کے دن پر، فرشتوں پر، اللہ کی کتابوں پر اور اس کے نبیوں پر۔''

مزید حوالے: البقرہ:285،136

س آپ کے نزدیک انسان کی اخروی فلاح کے لیے کیا شرائط ہیں؟

ج صرف ایک شرط ہے کہ وہ ایمان اور اس کے مطابق عمل کرنے کا عزم کرے۔

﴿ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ﴾ [البقرہ:25]

''اور ان لوگوں کو خوشخبری دے دیں جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے کہ ان کے لیے ایسے باغ ہوں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔''

مزید حوالے: البقرہ:112،62، المائدہ:69، الکہف:107، العصر:3

س کیا ایمان کے بغیر کوئی عمل مقبول ہے؟

ج ہرگز نہیں۔ ایمان کے بغیر نہ کوئی عمل صالح ہو سکتا ہے اور نہ مقبول۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

﴿ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ○ ﴾ [الکہف:105]

”یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا اور اس سے ملنے کا انکار کیا۔ ان کے تمام اعمال ضائع ہو گئے۔ قیامت کے دن ہم انہیں کوئی وزن نہ دیں گے۔“

مزید حوالے: الاحزاب:19، محمد:9، 32

س کیا صالح عمل کے بغیر ایمان معتبر ہے؟

ج جس ایمان کے نتیجے میں صالح عمل یا اس کے لیے عزم پیدا نہ ہو وہ ایمان معتبر نہیں ہے۔

﴿ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ○ ﴾

[العنکبوت:2]

”کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ محض یہ کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ”ہم ایمان لائے“ اور ان کی آزمائش نہ ہوگی؟“

س کیا ایمان گھٹتا بڑھتا ہے؟

ج جی ہاں! ایمان کی کیفیت کم یا زیادہ ہوتی رہتی ہے۔

﴿ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا ○ ﴾ [الانفال:2]

”اور جب اللہ کی آیتیں ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو وہ ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں۔“

مزید حوالے: آل عمران:173، التوبہ:124، الاحزاب:22، المدثر:31

س کیا نزع کی حالت میں توبہ کرنا اور ایمان لانا مقبول ہیں؟

ج جی نہیں۔

www.KitaboSunnat.com

﴿وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ج حَتّٰى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْئٰنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ط اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا۝﴾ [النساء:18]

''اوران لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو برابر گناہ کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آ جائے تو وہ کہے: ''اب میں توبہ کرتا ہوں۔'' اور اسی طرح ان لوگوں کی توبہ بھی قبول نہیں ہوتی جو کفر کی حالت میں مرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔''

مزید حوالہ: یونس:90، 91

توحید

س اللہ کون ہے؟

ج اللہ اس ہستی کا ذاتی نام ہے۔

﴿ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ط﴾ [طٰه:14]

''میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ لہٰذا میری ہی عبادت کرو۔''

جس نے اس کائنات کو پیدا کیا ہے۔

﴿ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ط﴾ [الانعام:102]

''اور اس اللہ نے ہر چیز کو پیدا کیا۔''

مزید حوالے: الزمر:62، الرعد:16، المومن:62، طٰه:50

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ایک ہے۔

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ [الاخلاص:1]

''کہہ دیجئے! اللہ ایک ہے۔''

مزید حوالے: البقرہ:163، النساء:171، یوسف:39، الرعد:16

وہ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔

﴿ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ﴾ [البقرہ:32]

''وہ بولے تیری ذات پاک ہے۔ ہم صرف اتنا ہی جانتے ہیں جتنا تو نے ہمیں سکھایا ہے۔''

مزید حوالے: الانعام:100، بنی اسرائیل:43، الانبیاء:87

ہر خوبی اور کمال رکھتا ہے۔

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴾ [الفاتحہ:1]

''سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔''

مزید حوالے: الانعام:1، الاعراف:180، بنی اسرائیل:110

وہ زندہ ہے۔

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ﴾ [البقرہ:255]

''اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے اور سب کو سنبھالنے والا ہے۔''

مزید حوالے: آل عمران:2، طٰہٰ:111، الفرقان:58، المومن:65

سننے والا۔

﴿ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴾ [البقرہ:127]

''بے شک تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: آل عمران:35، المائدہ:76، الشوریٰ:11

اور دیکھنے والا ہے۔

﴿ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢبِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴾ [البقرہ:96]

''اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔''

مزید حوالے: آل عمران:15، المائدہ:71، الملک:19

وہ صاحب ارادہ ہے۔

﴿ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴾ [البروج:16]

''وہ جو ارادہ کرتا ہے اسے کر گزرتا ہے۔''

مزید حوالے: النحل:40، یٰس:82، الحج:18، القصص:68

وہی رزق دیتا ہے۔

﴿ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴾ [الذاریات:58]

''بے شک اللہ ہی رزق دینے والا، قوت والا اور زور آور ہے۔''

مزید حوالے: الجمعہ:11، الحج:58، المائدہ:114، المومنون:72

وہی ہدایت دیتا ہے۔

﴿ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴾ [الفرقان:31]

''اور آپؐ کا رب کافی ہے ہدایت دینے والا اور مدد کرنے والا۔''

مزید حوالے: الحج:16، البقرہ:142، الشوریٰ13

وہ ہر چیز کا مالک ہے۔

﴿ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ﴾ [البقرہ:255]

''اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔''

مزید حوالے: لقمان:26، الانعام:12، النساء:126

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور پروردگار ہے۔

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴾ [الفاتحہ]

”تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب اور پروردگار ہے۔“

مزید حوالے: الانعام: 45، الاعراف: 54، یونس: 10

وہ حاکم مطلق ہے۔

﴿ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ﴾ [یوسف: 40]

”حکم صرف اللہ کا ہے۔“

مزید حوالے: الکہف: 26، یونس: 31، السجدہ: 5

اقتدار اعلیٰ (Sovereignty) اسی کا ہے۔

﴿ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ﴾

[آل عمران: 26]

”کہہ دیجئے! اے اللہ بادشاہی کے مالک، تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے۔“

مزید حوالے: البقرہ: 107، المائدہ: 17، الاعراف: 158، البروج: 9

وہ طاقت اور قدرت والا ہے۔

﴿ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴾ [البقرہ: 20]

”بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

مزید حوالے: الانعام: 17، الملک: 1، المائدہ: 17

وہ بے انتہا رحمت والا ہے۔

﴿ وَ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ﴾ [الاعراف: 156]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اور میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔“

مزید حوالے: المومن:7، الفاتحہ:2، الحشر:22، یوسف:92

عبادت کے لائق وہی ہے۔

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴾ [البقرہ:163]

”کوئی معبود نہیں سوائے اس کے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔“

مزید حوالے: آل عمران:2، النساء:171، المائدہ:73، الناس:3

وہ حکمت والا ہے۔

﴿ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ﴾ [البقرہ:32]

”بے شک تو ہی علم والا اور حکمت والا ہے۔“

مزید حوالے: آل عمران:6، النساء:26، المائدہ:38، التحریم:2

اور زبردست ہے۔

﴿ وَاعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴾ [البقرہ:260]

”اور جان لو کہ اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔“

مزید حوالے: آل عمران:6، النساء:26، المائدہ:38، الانفال:10، الجمعہ:3

وہ امن وسلامتی دینے والا ہے۔

﴿ ......اَلۡمُؤۡمِنُ...... ﴾ [الحشر:23]

”......امن وسلامتی دینے والا......“

وہ حفاظت کرنے والا ہے۔

﴿ فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴾ [یوسف:64]

”پس اللہ ہی بہترین حفاظت کرنے والا ہے۔ اور وہی بہترین مہربان ہے۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: ھود:57، سبا:21

معاف کرنے والا۔

﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴾ [الحج:60]

"بے شک اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔"

مزید حوالے: البقرہ:173، المجادلہ:2، النساء:43، الشوریٰ:25

اور درگزر کرنے والا ہے۔

﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴾ [الحج:60]

"بے شک اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔"

مزید حوالے: البقرہ: 173، المجادلہ: 2، النساء: 43، الشوریٰ:25

وہ باریک بیں ہے۔

﴿ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴾ [الملک:14]

"اور وہ باریک بیں اور باخبر ہے۔"

مزید حوالے: لقمان:16، الاحزاب:34، الانعام:103، الحج:63

وہ تحمل والا اور حلیم ہے۔

﴿ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴾ [البقرہ:225]

"اور اللہ بخشنے والا اور تحمل والا ہے۔"

مزید حوالے: آل عمران:155، النساء:12، المائدہ:101، التغابن:17

وہ عظمت والا ہے۔

﴿ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴾ [البقرہ:225]

"اور وہ بلند مرتبہ اور عظمت والا ہے۔"

مزید حوالے: الشوریٰ:4، الواقعہ:74، الحاقہ:33

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ عدم سے وجود میں لانے والا ہے۔

﴿ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط ﴾ [البقرہ:117]

''وہ آسمانوں اور زمین کو عدم سے وجود میں لانے والا ہے۔''

مزید حوالے: الانعام:101، الحشر:24، الفاطر:1

وہ مصور ہے جو شکل وصورت عطا کرتا ہے۔

﴿ ......اَلْمُصَوِّرُ...... ﴾ [الحشر:24]

''......شکل وصورت بنانے والا......''

مزید حوالے: آل عمران:6، المومن:64، التغابن:3، الاعراف:11

وہ بزرگی والا ہے۔

﴿ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴾ [ھود:73]

''بے شک وہ تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔''

وہ تعریف کے لائق ہے۔

﴿ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴾ [البقرہ:267]

''اور جان لو کہ اللہ بے نیاز اور تعریف والا ہے۔''

مزید حوالے: ھود:73، التغابن:6، البروج:8، الفاتحہ:1

وہ ظاہر ہے۔

﴿ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ط ﴾ [الحدید:3]

''وہی اول ہے اور آخر ہے اور ظاہر ہے اور باطن ہے۔''

اور باطن ہے۔

﴿ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ط ﴾ [الحدید:3]

''وہی اول ہے اور آخر ہے اور ظاہر ہے اور باطن ہے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ غنی ہے۔

﴿ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴾ [البقرہ:263]

"اور اللہ غنی اور تحمل والا ہے۔"

مزید حوالے: آل عمران:90، الانعام:133، التغابن:6

وہ مہربان ہے۔

﴿ اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴾ [الفاتحہ:2]

"وہ بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔"

مزید حوالے: البقرہ:163، النمل:30، حم السجدہ:2

وہ مددگار اور کارساز ہے۔

﴿ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴾ [الانفال:40]

"وہ کیسا اچھا کارساز اور کیسا اچھا مددگار ہے۔"

مزید حوالے: التوبہ:116، الحج:78، النساء:45، الفرقان:31

وہ نور ہے۔

﴿ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ﴾ [النور:35]

"اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔"

وہ جبار ہے۔

﴿ ......اَلْجَبَّارُ...... ﴾ [الحشر:23]

"......وہ جبار ہے۔"

وہ قہار ہے۔

﴿ ......اَللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴾ [یوسف:39]

"......اللہ اکیلا قہار ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے:الانعام:18، 61،الرعد:11، ابراہیم:48،المومن:16

وہ ہر شے پر محیط ہے۔

﴿ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ﴾ [النساء:126]

”اور اللہ ہر شے پر محیط اور حاوی ہے۔“

مزید حوالے:البقرہ:19،ھود:92،الطلاق:12،حم السجدہ:54

وہ حساب لینے والا ہے۔

﴿ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا ﴾ [النساء:6]

”اور حساب لینے کے لیے اللہ کافی ہے۔“

مزید حوالے:الاحزاب:39،الرعد:40،المومن:17

وہ قریب ہے۔

﴿ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ﴾ [البقرہ:186]

”اور جب میرے بندے میرے بارے میں پوچھیں تو میں تو بالکل قریب ہوں۔“

مزید حوالے:ھود:61،سبا:50

وہ محبت کرنے والا ہے۔

﴿ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَّدُودٌ ﴾ [ھود:90]

”بے شک میرا رب مہربان اور محبت کرنے والا ہے۔“

مزید حوالے:البروج:14، آل عمران:76،المائدہ:42

وہ بلند مرتبہ ہے۔

﴿ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴾ [البقرہ:255]

”اور وہ بلند مرتبہ، عظمت والا ہے۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: الحج:62،لقمان:30،سبا:23،الشوریٰ:51

وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

﴿ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۝ ﴾ [البقرہ:37]

''بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔''

مزید حوالے: التوبہ:104،النور:10،الحجرات:12،النساء:16

وہ صاحب جلال وجبروت ہے۔

﴿ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ۝ ﴾ [الرحمن:27]

''اور تیرے رب کی ذات باقی رہے گی جو صاحب جلال اور صاحب اکرام ہے۔''

مزید حوالہ: الرحمٰن:78

اس کائنات کے نظام کو وہی چلا رہا ہے۔

﴿ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ﴾ [یونس:3]

''پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔وہی کائنات کا نظام چلا رہا ہے۔''

مزید حوالے: الاعراف:54،یونس:31،الطلاق:12

وہ نہ ہو تو یہ کائنات درہم برہم ہو جائے۔

﴿ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ﴾ [الانبیاء:22]

''اگر زمین وآسمان میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو کائنات کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔''

مزید حوالے: المومنون:71،البقرہ:255،آل عمران:2

خیر وشر اور نفع ونقصان کا وہی مالک ہے۔

﴿ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ﴾ [الانبیاء:35]

001090

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اور تم لوگوں کو ہم دکھ اور سکھ دے کر آزماتے ہیں۔“

مزید حوالے: آل عمران:26، الانعام:17، یونس:107، فاطر:2

وہ ہر جگہ موجود ہے۔ لیکن ہر چیز سے جدا ہے۔

﴿ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ﴾ [الحدید:4]

”اور وہ تمہارے ساتھ ہے خواہ تم جہاں بھی ہو۔“

مزید حوالے: البقرہ:115، المجادلہ:7

وہ زمین و آسمان کی ہر چھپی اور ظاہر چیز کو جانتا ہے۔

﴿ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ ﴾ [الانعام:59]

”اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں۔ اس کے سوا انہیں کوئی اور نہیں جانتا۔ اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ خشکی میں ہے اور سمندر میں ہے۔“

مزید حوالے: التوبہ:94، الرعد:9، المومنون:92، العنکبوت:62

وہ ہر حرکت سے باخبر ہے۔

﴿ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ ﴾ [البقرہ:234]

”اور اللہ تمہارے کاموں سے اچھی طرح باخبر ہے۔“

مزید حوالے: آل عمران:153، المائدہ:8، الانعام:18، التحریم:3

ہر کوئی اس کا محتاج ہے۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ ﴾ [الفاطر:15]

”اے لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔“

مزید حوالے: الاخلاص:2، محمد:38، آل عمران:97، التغابن:6

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہی دعائیں سنتا اور ان کو قبول کرتا ہے۔

﴿ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ ﴾ [المومن:60]

"اور تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ مجھے پکارو میں تمہاری سنوں گا۔"

مزید حوالے: البقرہ:186، النمل:62، ھود:61

وہی فریادرس ہے جو فریادیں سنتا ہے۔

﴿ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ ؕ ﴾ [الانفال:9]

"جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری فریاد سنی۔"

اسی سے ڈرنا چاہئے۔

﴿ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ؕ ﴾ [البقرہ:150]

"پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔"

مزید حوالے: المائدہ:3، الرعد:21، الانبیاء:49، الاحزاب:39

اسی کو پکارنا چاہئے۔

﴿ وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝ ﴾ [الجن:18]

"اور یہ کہ سجدے اللہ کے لیے ہیں لہٰذا تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔"

اسی کی پناہ حاصل کرنی چاہئے۔

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ ﴾ [الفلق:1]

"کہہ دیجئے میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔"

مزید حوالہ: الناس:1تا3

امیدیں اسی سے وابستہ کرنی چاہئیں۔

﴿ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا ﴾

[الکہف:110]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”جو شخص اپنے رب سے ملنے کی امید رکھتا ہے اسے چاہئے کہ نیک عمل کرے۔“

اسی سے محبت کرنی چاہئے۔

﴿ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ط﴾ [البقرہ:165]

”اور جو ایمان لائے وہ اللہ سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں۔“

مزید حوالے: التوبہ:24، المائدہ:54، آل عمران:31

اسی کا ذکر اور شکر کرنا چاہئے۔

﴿ فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴾ [البقرہ:152]

”لہٰذا تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ میرا شکر ادا کرو اور ناشکری نہ کرو۔“

مزید حوالے: الاحزاب:41، الجمعہ:10، العنکبوت:17، لقمان:12

زندگی اور موت اسی کے اختیار میں ہے۔

﴿ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط﴾ [الملک:2]

”اسی نے موت اور زندگی کو پیدا فرمایا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھا عمل کرتا ہے۔“

مزید حوالے: آل عمران:156، الاعراف:158، التوبہ:116، الحدید:2

اولاد وہی دیتا ہے۔

﴿ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴾ [الشوریٰ:49]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”وہ جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے۔“

مزید حوالے: الانبیاء: 90، آل عمران: 38، مریم: 5، صٓ: 30

وہ ہمیشہ سے موجود ہے۔ اور ہمیشہ باقی رہے گا۔

﴿ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ ﴾ [الحدید: 3]

”وہی اول ہے اور وہی آخر ہے۔“

مزید حوالے: الرحمن: 27، قٓ: 15، حٰمٓ السجدہ: 21، یٰسٓ: 79

وہ کسی کا باپ نہیں نہ وہ کسی کا بیٹا ہے۔

﴿ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴾ [الاخلاص: 3]

”نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔“

مزید حوالے: الفرقان: 2، النساء: 171، مریم: 35، 92

اس کا کسی سے ذات برادری کا کوئی رشتہ نہیں۔

﴿ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴾ [الصافات]

”اور انہوں نے اللہ اور جنوں یا فرشتوں کے درمیان رشتہ داری قرار دی ہے۔ حالانکہ ان کو معلوم ہے کہ وہ حاضر کیے جائیں گے۔“

مزید حوالے: الانعام: 101، الجن: 3

وہ سب سے بڑا ہے۔

﴿ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴾ [النساء: 34]

”بے شک اللہ سب سے برتر اور بہت بڑا ہے۔“

مزید حوالے: بنی اسرائیل: 43، الرعد: 9، الحج: 62، لقمان: 30

اس کا کوئی شریک نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ﴾ [الانعام:164]

"اس کا کوئی شریک نہیں۔"

مزید حوالے: بنی اسرائیل:111، الفرقان:2، الاعراف:190، التوبہ:31

وہ بے مثال ہے۔

﴿ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ﴾ [الشوریٰ:11]

"کوئی چیز اس کے مثل نہیں۔"

مزید حوالے: الاخلاص:1، النحل:17، الاعراف:191

س مومن کا حقیقی محبوب کون ہے؟

ج اللہ تعالیٰ۔

﴿ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ﴾ [البقرہ:165]

"اور جو ایمان لائے وہ اللہ سے بہت محبت کرتے ہیں۔"

مزید حوالے: المائدہ:54، التوبہ:24، الانعام:162

س آپ نے کس نام کو سب سے زیادہ بیان کیا ہے؟

ج اللہ تعالیٰ کے ذاتی نام کو جسے میں نے 2700 سے زیادہ مرتبہ بیان کیا ہے۔

﴿ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ ﴾ [طٰہٰ:14]

"بے شک میں اللہ ہوں۔"

مزید حوالے: الفاتحہ:1، البقرہ:7، آل عمران:2، الاخلاص:1

س آپ نے اللہ تعالیٰ کی کسی صفت کو سب سے زیادہ بیان کیا ہے؟

ج اللہ کی ربوبیت کی صفت کو، میں نے 900 سے زیادہ مرتبہ اس کا ذکر کیا ہے۔

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴾ [الفاتحہ]

"تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: البقرہ:21، آل عمران:51، النساء:1، الناس:1

س آپ نے اللہ کی کس صفت کی کثرت اور وسعت کا تذکرہ کیا ہے؟

ج رحمت کی صفت کا۔

﴿ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ط﴾ [الاعراف:156]

"اور میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔"

مزید حوالے: حٰم السجدہ:7، المومن:7، الزمر:53، الانعام:12

س کیا اللہ تعالیٰ، ہر مسلمان کی دعا سنتا اور قبول کرتا ہے؟

ج جی ہاں۔

﴿ أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ط﴾ [البقرہ:186]

"میں ہر پکارنے والے کی پکار سنتا اور اس کا جواب دیتا ہوں۔"

مزید حوالے: النمل:62، المومن:60، الشوریٰ:26

س اللہ تعالیٰ سے محبت کا کیا معیار ہے؟

ج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی پیروی۔ یہی وہ معیار ہے جس سے یہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ ایک شخص کو اللہ تعالیٰ سے کتنی محبت ہے۔

﴿ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ ط﴾ [آل عمران:31]

"کہہ دیجیے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو۔"

س اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو پسند کرتا ہے؟

ج اللہ کو یہ لوگ بہت پسند ہیں:

① پاکیزہ۔

﴿ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ o﴾ [البقرہ:222]

"بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔"

مزید حوالہ: التوبہ:108

② نیکی کرنے والے۔

﴿ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴾ [البقرہ:195]

"بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

مزید حوالے: آل عمران:134، 148، المائدہ:13، 93

③ پرہیزگار اور اللہ سے ڈرنے والے۔

﴿ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴾ [آل عمران:76]

"تو بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔"

مزید حوالہ: التوبہ:4، 7

④ انصاف کرنے والے۔

﴿ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴾ [المائدہ:42]

"بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

مزید حوالے: الحجرات:9، الممتحنہ:8

⑤ توبہ کرنے والے۔

﴿ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ ﴾ [البقرہ:222]

"بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

مزید حوالہ: التوبہ:112

⑥ صبر کرنے والے۔

﴿ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴾ [آل عمران:146]

"اور اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑦ اس پر توکل کرنے والے۔

﴿ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴾ [آل عمران:159]

"بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

⑧ اس کی راہ میں جہاد کرنے والے۔

﴿ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ ﴾ [الصف:4]

"بے شک اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔"

س اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو ناپسند کرتا ہے؟

ج اللہ تعالیٰ کو یہ لوگ ناپسند ہیں:

① کافر لوگ۔

﴿ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ ﴾ [آل عمران:32]

"تو بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔"

مزید حوالہ: الروم:45

② ظالم۔

﴿ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِينَ ﴾ [آل عمران:57]

"اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔"

مزید حوالے: آل عمران:140، الشوریٰ:40

③ بددیانتی کرنے والے۔

﴿ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ﴾ [النساء:107]

"بے شک اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو بددیانت اور گناہ گار ہو۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: الانفال:58، الحج:38

④ فتنہ فساد پھیلانے والے۔

﴿ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴾ [المائدہ:64]

”اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

مزید حوالہ: القصص:77،

⑤ فضول خرچی کرنے والے۔

﴿ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴾ [الانعام:141]

”بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

مزید حوالہ: الاعراف:31

⑥ تکبر کرنے والے۔

﴿ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴾ [النحل:23]

”بے شک اللہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

س کیا غیب کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے؟

ج جی ہاں۔

﴿ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴾ [المائدہ:109]

”بے شک تو ہی غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے۔“

مزید حوالے: النمل: 65، الانعام: 73، الزمر:46

س اللہ کے مقابلے میں مخلوق کو کتنی طاقت حاصل ہے؟

ج کچھ بھی نہیں، اگر تمام مخلوق مل کر ایک مکھی پیدا کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتی۔

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ ﴾ [الحج:73]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"بے شک تم لوگ اللہ کے سوا جن معبودوں کو پکارتے ہو وہ سب مل کر ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے۔"

س کیا آپ شرک کے خلاف ہیں؟

ج میری تو ساری تعلیم ہی شرک کے خلاف ہے۔

﴿ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴾ [البقرہ:22]

"لہٰذا تم جانتے بوجھتے کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ۔"

مزید حوالے: الرعد:36، الکہف:110، الحج:26، یونس:106

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ وحدہٗ لاشریک ہے۔

﴿ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ﴾ [الانعام:163]

"اس کا کوئی شریک نہیں۔"

مزید حوالے: المومنون:91، 92، النمل:63، الروم:40، الاخلاص:4

س مشرک آدمی کی کیا پہچان ہے؟

ج ایک مشرک شخص کی یہ پہچان ہے کہ جب اس کے سامنے اللہ کی توحید بیان کی جائے تو اس کے دل میں تنگی اور انقباض پیدا ہو، اور جب اس کے سامنے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسری ہستیوں کا ذکر ہو تو وہ خوشی محسوس کرے۔

﴿ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ﴾ [الزمر:45]

"اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دلوں میں تنگی پیدا ہوتی ہے جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔"

مزید حوالہ: بنی اسرائیل:46

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س کیا عرب کے مشرکین بھی اللہ تعالیٰ کو مانتے تھے؟

ج جی ہاں۔ وہ اللہ تعالیٰ ہی کو اس کائنات کا خالق اور مدبر و منتظم مانتے تھے۔

﴿ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ﴾ [یونس:31]

"اور کون کائنات کا نظام چلاتا ہے۔ تو وہ جواب دیں گے کہ اللہ۔"

مزید حوالہ: المومنون: 84 تا 90

س پھر وہ بتوں کی پوجا کیوں کرتے تھے؟

ج وہ اپنے بتوں کو صرف اللہ کے ہاں اپنے سفارشی خیال کرتے تھے۔

﴿ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَاۗءِ شُفَعَاۗؤُنَا عِنْدَاللّٰهِ ۭ﴾ [یونس:18]

"اور ان کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔"

مزید حوالہ: الزمر: 43

اور ان کی پوجا کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرنا چاہتے تھے۔

﴿ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ﴾ [الزمر:3]

"ہم تو ان کی پوجا اس لیے کرتے ہیں کہ ان کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کریں۔"

س کون سا گناہ معاف نہیں ہوگا؟

ج شرک معاف نہیں ہوگا۔

﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۚ﴾ [النساء:48]

"بے شک اللہ شرک کا گناہ معاف نہیں کرے گا۔ اس کے سوا باقی گناہوں میں سے جو چاہے گا بخش دے گا۔"

مزید حوالہ: النساء: 116

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س کیا کسی مشرک کے لیے بخشش طلب کی جا سکتی ہے؟

ج کسی مشرک کے لیے استغفار کرنا جائز نہیں۔

﴿ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ ﴾

[التوبہ:113]

نبیؐ کو اور اہل ایمان کو روا نہیں کہ وہ مشرکین کے لیے دعائے مغفرت کریں چاہے وہ اُن کے رشتہ دار ہی ہوں جبکہ یہ واضح ہو گیا کہ وہ مشرک لوگ دوزخی ہیں۔"

مزید حوالہ: التوبہ:114

فرشتے

س فرشتوں کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیے؟

ج فرشتے بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔

﴿ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۝ ﴾ [الصافات:150]

"کیا ہم فرشتوں کو عورتیں پیدا کیا ہے اور وہ لوگ اس کے گواہ ہیں۔"

ہر مسلمان کے لیے ان پر ایمان لانا ضروری ہے۔

﴿ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ﴾ [البقرہ:285]

"سب ایمان لائے اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: البقرہ: 177، النساء: 136

ان کا کام اللہ کی تسبیح وتقدیس کرنا۔

﴿ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ﴾ [البقرہ: 30]

"اور ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔"

مزید حوالے: الرعد: 13، الزمر: 75

اس کا پیغام نبیوں اور رسولوں تک پہنچانا۔

﴿ اَللّٰهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ﴾ [الحج: 75]

"اللہ فرشتوں میں سے اپنا پیغام پہنچانے والے چنتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔"

مزید حوالے: فاطر: 1، البقرہ: 97

اور اس کے حکم سے مختلف تکوینی امور سرانجام دینا ہے۔

﴿ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴾

[القدر]

"اس رات میں فرشتے اور جبرائیلؑ اپنے رب کے حکم سے سب کاموں کے لیے اترتے ہیں۔"

اللہ کے تابع فرمان ہوتے ہیں اور اس کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔

﴿ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴾ [التحریم: 6]

"اس دوزخ پر تندمزاج اور سخت گیر فرشتے مامور ہیں۔ اللہ انہیں جو حکم دیتا ہے وہ اس کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔ اور وہی کرتے ہیں جس کا ان کو حکم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملتا ہے۔''

مزید حوالے: النساء: 172، الزخرف: 19

دوزخ میں عذاب دینے پر سخت گیر فرشتے مقرر ہیں۔

﴿ عَلَيْهَا مَلَٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَآ أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝ ﴾ [التحریم: 6]

''اس دوزخ پر تند مزاج اور سخت گیر فرشتے مامور ہیں۔ اللہ انہیں جو حکم دیتا ہے وہ اس کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔ اور وہی کرتے ہیں جس کا ان کو حکم ملتا ہے۔''

مزید حوالے: النساء: 172، الزخرف: 19

ان سے دشمنی رکھنا اللہ سے دشمنی رکھنا ہے۔

﴿ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَٰٓئِكَتِهِۦ وَرُسُلِهِۦ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَىٰلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَٰفِرِينَ ۝ ﴾ [البقرہ: 98]

''جو کوئی دشمن ہو اللہ کا، اس کے فرشتوں کا، اس کے رسولوں کا، جبرئیلؑ کا اور میکائیل کا، تو اللہ بھی ایسے کافروں کا دشمن ہے۔''

بعض فرشتے دوسروں سے افضل اور اللہ کے مقرب ہیں۔

﴿ لَّن يَسْتَنكِفَ الْمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبْدًا لِّلَّهِ وَلَا الْمَلَٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۝ ﴾ [المائدہ: 172]

''مسیح کو اللہ کا بندہ بننے سے ہرگز عار نہیں اور نہ مقرب فرشتوں کو اس سے عار ہے۔''

اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے جبرئیلؑ نے مجھے نازل کیا ہے۔

﴿ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُۥ نَزَّلَهُۥ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ ﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[البقرہ:97]

"جو کوئی جبرائیل کا دشمن ہو تو جبرائیل تو وہ ہے جس نے اللہ کے حکم سے آپؐ کے دل پر قرآن نازل کیا ہے۔"

مزید حوالے: النحل:102، الشعراء:143

فرشتے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔

﴿ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ﴾ [الاحزاب:56]

"بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔"

ملک الموت جو موت کا فرشتہ ہے انسانوں کی روحیں قبض کرتا ہے۔

﴿ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ؕ﴾

[السجدہ:11]

"کہہ دیجئے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے وہی تمہاری جان قبض کرتا ہے۔"

عرب کے مشرکین کا یہ غلط عقیدہ تھا کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں۔

﴿ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا۝﴾ [بنی اسرائیل:40]

"کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹے چن کر دیے اور اپنے لیے فرشتوں میں سے بیٹیاں بنا لیں۔ بے شک تم بڑی سنگین بات کہتے ہو۔"

مزید حوالے: الصافات:150، الزخرف:19، النجم:30

اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق تمام فرشتوں نے آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا تھا۔

﴿ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ۝﴾ [الحجر:30]

"چنانچہ سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: البقرہ:34، بنی اسرائیل:61، الکہف:50، طٰہٰ:116

چند فرشتوں کے نام یہ ہیں:

جبرئیل۔

﴿ ......وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ...... ﴾ [البقرہ:98]

''......اور جبرئیلؑ اور میکائیلؑ......''

مزید حوالے: التحریم:4، النحل:102، البقرہ:97،

میکائیل۔

﴿ ......وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ...... ﴾ [البقرہ:98]

''......اور جبرئیلؑ اور میکائیلؑ......''

مزید حوالے: التحریم: 4، النحل:102، البقرہ:97،

ہاروت اور ماروت۔

﴿ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ﴾

[البقرہ:102]

''اور جو بابل شہر میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر نازل کیا گیا۔''

نبوت ورسالت

س کیا آپ نے انبیائے کرام کا ذکر کیا ہے؟

ج جی ہاں! میں نے بہت سے نبیوں کا تذکرہ کیا ہے۔ اور بعض کا نہیں کیا ہے۔

﴿ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكَ ط﴾ [النساء:164]

''اور کئی رسولوں کا حال ہم آپؐ کو پہلے بتا چکے ہیں اور ایسے رسول بھی تھے جن کا حال آپؐ کو نہیں سنایا۔

ان میں سے چند ایک کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

نوحؑ، ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ، عیسٰیؑ، ایوبؑ، یونسؑ، ھارونؑ، سلیمانؑ، داوٗدؑ۔

﴿ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ج وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ج وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا o﴾ [النساء:163]

''بے شک ہم نے آپؐ کی طرف وحی بھیجی جیسے ہم نے نوح اور ان کے بعد کے نبیوں کی طرف وحی بھیجی تھی۔ اور جس طرح ہم نے ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ، اولادِ یعقوب، عیسٰیؑ، ایوبؑ، یونسؑ، ہارونؑ، اور سلیمانؑ کی طرف وحی بھیجی تھی اور ہم نے داوٗدؑ کو زبور دی تھی۔''

زکریا، یحیٰی، الیاس، اَلْیَسَعَ، لوط، علیہم السلام۔

﴿ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ط كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ o وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ط وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ o﴾ [الانعام:86،87]

''اور زکریا، یحیٰی، عیسٰی اور الیاس (علیہم السلام) بھی تھے۔ ان میں سے ہر ایک نیک اور صالح تھا۔ اور اسماعیل، یسع، یونس اور لوط (علیہم السلام) بھی تھے۔ ان میں سے ہر ایک کو ہم نے دنیا والوں پر فضیلت عطا کی۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھود علیہ السلام۔

﴿ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ﴾ [ھود:50]

"اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ھود کو نبی بنا کر بھیجا۔"

صالح علیہ السلام۔

﴿ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ﴾ [ھود:61]

"اور قوم ثمود کی طرف ان کا بھائی صالح نبی بھیجا گیا۔"

یوسف علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام۔

﴿ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴾

[الانعام:85]

"اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم اسی طرح نیکوں کو بدلہ دیتے ہیں۔"

شعیب علیہ السلام۔

﴿ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ﴾ [الاعراف:85]

"اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب نبی کو بھیجا۔"

ذوالکفل علیہ السلام۔

﴿ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴾

[الانبیاء:85]

"اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو بھی۔ یہ سب صابر تھے۔"

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

﴿ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ﴾ [الفتح:29]

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س کیا تمام انبیاء انسان اور بشر تھے؟

ج جی ہاں! اللہ کے سب نبی انسان اور بشر تھے۔

﴿ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ط ﴾

" اور ہم نے آپؐ سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے جتنے رسول بھیجے وہ سب آدمی ہی تھے۔"

مزید حوالے: النحل: 43، الانبیاء: 7، ابراہیم: 11

انہوں نے شادیاں بھی کیں اور ان کی اولاد بھی تھی۔

﴿ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ط ﴾

[ابراھیم: 38]

" اور بے شک ہم نے آپؐ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیجے۔ ہم نے انہیں بیویاں بھی دیں اور اولاد بھی۔"

س کیا عورت بھی نبی تھی؟

ج جی نہیں! نبوت صرف مردوں کو حاصل رہی ہے۔ کوئی عورت نبوی نہ تھی۔

﴿ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ ط ﴾ [النحل: 43]

" اور ہم نے آپ سے پہلے آدمیوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن پر ہم وحی کرتے تھے۔"

مزید حوالے: یوسف: 109، الانبیاء: 7

س کیا نبوت محنت سے حاصل ہوتی ہے؟

ج جی نہیں۔ نبوت کسب سے حاصل نہیں ہوتی۔ یہ ایک وہبی چیز ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے اسے نبوت ورسالت کے لیے چن لیتا ہے۔

﴿ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ط ﴾ [الحج: 75]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے چن لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔"

مزید حوالے: یوسف:6، الاعراف:144، ص:47

س کیا تمام انبیاء ہم مرتبہ ہیں؟

ج جی نہیں ان میں سے بعض کو فضیلت حاصل ہے۔

﴿ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ ﴾ [البقرہ:253]

"ہم نے پیغمبروں میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔"

مزید حوالہ: بنی اسرائیل:55

س کیا ہر قوم میں پیغمبر آئے ہیں؟

ج جی ہاں۔

﴿ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ ﴾ [یونس:47]

"اور ہر امت کے لیے رسول ہے۔"

مزید حوالے: الرعد:7، النحل:36، فاطر:24

س کیا تمام پیغمبروں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

ج جی ہاں! تمام پیغمبروں پر ایمان لانا ضروری ہے۔

﴿ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۘ ﴾ [البقرہ:285]

"سب ایمان لائے اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر۔ ہم کسی ایک پیغمبر کا بھی انکار نہیں کرتے۔"

مزید حوالے: البقرہ:136، 177، آل عمران:84

ان میں سے کسی ایک کا انکار کرنا سب کے انکار کے برابر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ ﴾ [الفرقان:37]

''اور قوم نوح نے جب سارے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے اس کو غرق کر دیا۔''

س کیا تمام پیغمبروں کی دعوت ایک ہی تھی؟

ج جی ہاں! سب ایک ہی دین لے کر آئے تھے۔

﴿ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا ﴾ [الشوریٰ:13]

''اللہ نے تمہارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا اس نے نوح کو حکم دیا تھا۔''

مزید حوالہ: آل عمران:19، 85

اس دعوت کے ساتھ کہ صرف ایک اللہ کی بندگی اختیار کی جائے اور غیر اللہ کی بندگی سے اجتناب کیا جائے۔

﴿ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ﴾ [النحل:36]

''اور ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔''

س کیا تمام انبیائے کرام اپنی دعوت کا خود عملی نمونہ تھے؟

ج جی ہاں۔

﴿ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ﴾ [الانعام:50]

''میں نہیں پیروی کرتا مگر اس وحی کی جو میری طرف کی جاتی ہے۔''

مزید حوالے: الاعراف:203، ھود:88، الاحقاف:9

س کیا نبی کی اطاعت سے اللہ کی اطاعت ہو جاتی ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج جی ہاں۔

﴿ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ج﴾ [النساء:80]

’’جس نے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کی گویا اس نے اللہ کی اطاعت کی۔‘‘

مزید حوالے: النساء:64، آل عمران:50، الشعراء:108، 110

اس لیے کہ نبی اللہ کا نمائندہ ہوتا ہے۔

﴿ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا﴾ [الکہف:106]

’’ان کا بدلہ جہنم ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا۔‘‘

مزید حوالے: المومنون:44، الحدید:25، المجادلہ:21

س کیا ہر نبی کی مخالفت کی گئی؟

ج جی ہاں! ہر نبی کو مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔

﴿ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ط﴾

[آل عمران:184]

’’پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں۔‘‘

مزید حوالے: الانعام:10، الانبیاء:41، سبا:45، فاطر:4

س کیا نبی اور رسول میں فرق ہے؟

ج جی ہاں! دونوں کے مقام و مرتبہ میں فرق ہوتا ہے۔

﴿ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ ط﴾ [الاعراف:157]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جو پیروی کرتے ہیں نبی امیؐ کی۔"

مزید حوالہ: مریم: 51، 54

س کیا نبیوں نے لوگوں سے اپنے دعوت وتبلیغ کے کام کا معاوضہ مانگا؟

ج ہرگز نہیں۔ اللہ کے نبی صرف اللہ تعالیٰ سے اجر طلب کرتے تھے۔

﴿ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ج اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؀﴾ [الشعراء: 109]

"اور میں اس کام پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ میرا معاوضہ صرف پروردگار عالم کے ذمے ہے۔"

مزید حوالے: الشوریٰ: 23، القلم: 46

س کیا انبیائے کرام بھی قیامت کے دن جوابدہ ہوں گے؟

ج جی ہاں۔

﴿ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ؀﴾

[الاعراف: 6]

"پھر ہمیں ضرور پوچھنا ہے جن کی طرف پیغمبر بھیجے گئے اور خود پیغمبروں سے بھی پوچھنا ہے۔"

مزید حوالے: المائدہ: 116 تا 118

س کیا آپ نے کسی نبی کی کوئی دعا بھی بیان فرمائی ہے؟

ج جی ہاں! میں نے بعض نبیوں کی دعائیں بھی ذکر کی ہیں۔ مثلاً حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ دعا کی تھی:

﴿ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ج فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِيْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ o﴾ [یوسف:101]

"اے میرے رب! تو نے مجھے حکومت بخشی۔ باتوں کی تہہ تک پہنچنے کا علم عطا کیا۔ اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے! تو ہی میرا کارساز ہے۔ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ جب میں مروں تو فرماں برداری کی حالت میں اور دوبارہ اٹھوں تو تیرے نیک بندوں کے ساتھ۔"

س کیا کسی نبی نے کوئی بددعا کی تھی؟

ج جی ہاں! حضرت نوح علیہ السلام نے 950 برس تک اپنی قوم کو دین کی دعوت دیتے رہے۔

﴿ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ط﴾

"اور بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ وہ پچاس کم ایک ہزار سال ان میں ان میں رہا۔"

اس پر بھی جب قوم کی اکثریت نے انکار کردیا۔

﴿ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ ط﴾ [نوح:21]

"نوح (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! ان لوگوں نے میری نافرمانی کی۔"

مزید حوالے: ھود:32،36، الفرقان:37، الشعراء:105، القمر:9

تو آپ نے ان کے لیے یہ بددعا فرمائی:

﴿ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَی الْاَرْضِ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ دَیَّارًا o اِنَّکَ اِنْ تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَکَ وَلَا یَلِدُوْا اِلَّا فَاجِرًا کَفَّارًا o﴾

[نوح:26،27]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور نوح (علیہ السلام) نے بد دعا کی: اے میرے رب! تو کافروں میں سے کوئی زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ۔ اگر تو نے انہیں چھوڑ دیا تو یہ تیرے اور بندوں کو بھی گمراہ کریں گے اور ان کی نسل سے جو پیدا ہوگا وہ بھی برا اور سخت کافر ہوگا۔"

س کیا آپ نے کسی نبی کا کوئی معجزہ بھی بیان کیا ہے؟

ج جی ہاں! اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو خاص دلیل اور نشانی عطا فرمائی تھی۔

﴿ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝﴾ [آل عمران: 184]

"وہ پیغمبر کھلی نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے۔"

مزید حوالے: الروم: 47، الحدید: 25، فاطر: 25

جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی عصا اور ید بیضا کی نشانیاں دی گئیں۔

﴿ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝﴾ [الشعراء: 32، 33]

"پھر موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا تو اچانک وہ ایک اژدھے کی صورت میں ظاہر ہوا۔ اور اپنا ہاتھ گریبان سے باہر نکالا تو یکا یک وہ دیکھنے والوں کو سفید چمکتا دکھائی دیا۔"

مزید حوالے: البقرہ: 60، الاعراف: 108، القصص: 31، 32

حضرت صالح علیہ السلام کے لیے اونٹنی کا معجزہ مقرر ہوا۔

﴿ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً ﴾ [الاعراف: 73]

"یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی معجزہ ہے۔"

مزید حوالے: ھود: 64، بنی اسرائیل: 59، الشمس: 13

اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ج﴾ [آل عمران:49]

''......اور میں اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کرتا ہوں۔''

مزید حوالہ: المائدہ:110

س کیا عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے تھے؟

ج جی ہاں۔

﴿ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ج اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ز﴾ [النساء:171]

''بے شک مسیح عیسیٰ بن مریم بس اللہ کے ایک رسول ہیں اور اس کا ایک کلمہ ہیں جسے اس نے مریم کی طرف القاء فرمایا اور وہ اللہ کی جانب سے ایک روح ہیں۔''

مزید حوالے: مریم 16 تا 34، آل عمران:45 تا 47

س کیا وہ اللہ کے بیٹے تھے؟

ج ہرگز نہیں۔

﴿ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ج﴾ [التوبہ:31]

''اور نصاریٰ نے کہا کہ مسیح (علیہ السلام) اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ ان کی منہ کی باتیں ہیں۔''

مزید حوالہ: النساء:171

وہ اللہ کے بندے ہیں۔

﴿ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُاللّٰهِ ط﴾ [مریم:30]

''اس نے کہا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: النساء: 172، الزخرف: 59

اور اس کے رسول تھے۔

﴿ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ ۥ﴾ [آل عمران: 49]

''اور بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوں۔''

مزید حوالے: النساء: 171، المائدہ: 75، الصف: 6، الاحزاب: 7

اللہ کسی کا باپ نہیں ہے۔

﴿ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْo﴾ [الاخلاص: 3]

''نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔''

مزید حوالے: الفرقان: 2، الصافات: 152، النساء: 171، مریم: 35۔

س کیا مسیح بھی خدا تھے؟

ج ہرگز نہیں۔

﴿ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۥ﴾ [النساء: 171]

''اور نہ کہو کہ تین خدا ہیں۔''

مزید حوالہ: المائدہ: 116

اللہ کے سوا کوئی خدا اور معبود نہیں ہے۔

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ o﴾ [البقرہ: 255]

''اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے سب کو سنبھالنے والا ہے۔''

س اللہ تعالیٰ کس لیے نبیوں کو بھیجتا ہے؟

ج انبیاء کی بعثت کا مقصد لوگوں کو سیدھی راہ دکھانا اور اللہ کی طرف سے ان پر اتمامِ حجت کرنا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ﴾ [النساء:165]

''اللہ نے رسولوں کوخوش خبری دینے والا اور خبر دار کرنے والا بنا کر بھیجا تا کہ رسولوں کے آنے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے مقابلے میں کوئی حجت باقی نہ رہے۔''

مزید حوالے:البقرہ:213،الانعام:48،الکہف:56،بنی اسرائیل:94

س کیا پیغمبر کی مخالفت کرنے والوں پر اللہ کا عذاب آتا ہے؟

ج جی ہاں۔

﴿ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ قف فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴾ [سبا:45]

''پھر انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو دیکھو ان پر کیسا عذاب آیا؟''

مزید حوالے:النحل:113،الشعراء:139،العنکبوت:37،الشمس:14

سیرت النبیؐ

س انسانیت کا آخری رہنما کون ہے؟

ج اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

﴿ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ﴾ [الاحزاب:40]

''محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسولؐ اور آخری نبیؐ ہیں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہی پوری انسانیت کے واجب الاطاعت قائد اور رہنما ہیں۔

﴿ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط ﴾ [النساء:64]

''اور ہم نے جو رسول بھیجا اس لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔''

مزید حوالے: الاعراف:158، الانبیاء:107، آل عمران:31

کیونکہ آپؐ نے ساری دنیا کی بھلائی کے لیے کام کیا۔

﴿ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ o﴾ [الانبیاء:107]

''اور ہم نے آپؐ کو دنیا والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔''

مزید حوالے: یونس:108، البقرہ:21، الاعراف:158، الحجرات:13

لوگوں کو ہدایت کی راہ دکھائی۔

﴿ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ o﴾ [الحج:49]

''کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تمہیں صرف صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔''

مزید حوالے: الفرقان:1، الاحزاب:45،46، الشوریٰ:52

ان کو مستقل ضابطہ حیات عطا کیا۔

﴿ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ o﴾ [یونس:57]

''اور یہ ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لیے۔''

مزید حوالے: یوسف:104، الحجر:9، صٓ:87، البقرہ:185

اور عملی طور پر ایک صالح معاشرے کی تشکیل فرمادی۔

﴿ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا قف يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ط ﴾ [الفتح:29]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور جو لوگ آپؐ کے ساتھی ہیں وہ کافروں پر سخت اور آپس میں مہربان ہیں۔ تم انہیں رکوع میں اور سجدے میں دیکھو گے۔ وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی کی طلب میں لگے رہتے ہیں۔"

مزید حوالے: آل عمران: 110، البقرہ: 143

س حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تفصیلی تعارف کیا ہے؟

ج میری حفاظت کے ساتھ ہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ بھی محفوظ ہوگئی۔

﴿ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴾ [الحجر: 9]

"بے شک ہم نے ہی یہ قرآن نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔"

مزید حوالے: العنکبوت: 49، القیامہ: 17

1۔ تعارف اور ابتدائی زندگی

آپؐ کا اسم گرامی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہے۔

﴿ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ﴾ [آل عمران: 144]

"اور محمدؐ تو اللہ کے رسول ہیں۔"

مزید حوالے: الاحزاب: 40، محمد: 2، الفتح: 29

آپؐ اللہ کے بندے ہیں۔

﴿ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا ﴾ [بنی اسرائیل: 1]

"پاک ہے وہ جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا۔"

مزید حوالے: الکہف: 1، الحدید: 9، الجن: 19، النجم: 10

آپؐ اس کے رسول ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط ﴾ [الفتح:29]

"محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔"

مزید حوالے: آل عمران: 164، المائدہ: 67، الحشر: 7

اور آخری نبیؐ ہیں۔

﴿ ......وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط ﴾ [الاحزاب:40]

"......اور وہ آخری نبیؐ ہیں۔"

عرب کے شہر مکہ میں آپؐ کی ولادت ہوئی۔

﴿ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ o ﴾ [البلد:2]

"اور آپؐ اس شہر کے رہنے والے ہیں۔"

مزید حوالے: ابراہیم: 35، آل عمران: 96، التین: 3، الشوریٰ: 7

آپؐ کی پیدائش سے پہلے ہی آپؐ کے والد ماجد دنیا سے رخصت ہو چکے تھے۔

﴿ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى o ﴾ [الضحٰی:6]

"کیا اس نے آپؐ کو یتیم نہیں پایا، پھر ٹھکانا دیا۔"

آپ عربی النسل تھے اور مادری زبان عربی تھی۔

﴿ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ o ﴾ [الدخان:58]

"بے شک ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔"

مزید حوالے: الجمعہ: 2، الاعراف: 157، مریم: 97، الشوریٰ: 7

آپؐ کا سلسلہ نسب حضرت اسماعیل (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) سے جا ملتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ......وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ......رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ ﴾

"اور جب ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ بیت اللہ کی دیواریں اٹھا رہے تھے......اور ہماری اولاد میں سے ایک فرماں بردار امت پیدا فرما......اے ہمارے رب! اس امت میں ایک رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) انہی میں سے بھیجنا۔"

آپؐ امی تھے۔ اس لیے لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔

﴿ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ ﴾ [الاعراف:157]

"جو لوگ امی رسولؐ اور نبی کی پیروی کرتے ہیں۔"

مزید حوالے: الجمعہ:2، العنکبوت:48

ابتدائی زمانہ تنگ دستی میں گزرا لیکن بعد میں خوشحالی بھی آئی۔

﴿ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝ ﴾ [الضحیٰ:8]

"اور اس نے آپؐ کو تنگ دست پایا پھر غنی کر دیا۔"

2۔ بعثت

جب آپ جوان ہوئے تو ہدایت کی تلاش میں تھے۔

﴿ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ ﴾ [الضحیٰ:7]

"اور اس نے آپ کو راستہ ڈھونڈنے والا پایا تو راستہ دکھا دیا۔"

پھر اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو نبوت و رسالت عطا کی اور آپ پر میرے نزول کا آغاز ہوا۔

﴿ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ﴾ [الشوریٰ:7]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور اسی طرح ہم نے آپؐ کی طرف عربی قرآن نازل کیا ہے، تاکہ آپؐ مکے والوں کو اور آس پاس والوں کو خبر دار کر دیں۔"

مزید حوالے: الفرقان: 1، الانعام: 92، یونس: 2، بنی اسرائیل: 105

شروع میں آپؐ نے مجھے یاد کرنے میں جلدی دکھائی مگر اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو ایسا کرنے سے منع فرما دیا اور میرے یاد ہونے اور محفوظ ہو جانے کے بارے میں پورا اطمینان دلا دیا۔

﴿ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّقْضٰٓی اِلَیْکَ وَحْیُهٗ ﴾

[طٰهٰ: 114]

"اور جب قرآن نازل ہو رہا ہو تو اس وقت اس کے پڑھنے میں آپؐ جلد بازی نہ کریں جب تک کہ وحی پوری نازل نہ ہو جائے۔"

مزید حوالے: القیامہ: 16 تا 19

آپؐ کی آمد کے بارے میں پہلے سے تورات اور انجیل میں اور حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کی ایک بشارت کی صورت میں پیش گوئیاں موجود تھیں۔

﴿ وَمُبَشِّرًا ۢ بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْ ۢ بَعْدِی اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ﴾

[الصف: 6]

"اور ایک ایسے رسولؐ کے آنے کی خوش خبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئیں گے، ان کا نام احمد ہوگا۔"

مزید حوالے: الاعراف: 157، البقرہ: 129، آل عمران: 164، الجمعہ: 2

آپؐ کی بعثت سلسلۂ نبوت کے ایک طویل وقفے کے بعد ہوئی۔

﴿ یٰٓاَهْلَ الْکِتٰبِ قَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَکُمْ عَلٰی فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ ﴾

[المائدہ: 19]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارا یہ رسولؐ آیا ہے جو تمہیں واضح بیان کرتا ہے اور رسولوں کے ایک طویل وقفے کے بعد آیا ہے۔"

3۔ فرائض

اللہ تعالیٰ کے رسول ہونے کی حیثیت سے آپؐ کی ذمہ داریاں یہ تھیں:

① لوگوں کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنانا۔

② اہل ایمان کا تزکیۂ نفس کرنا اور ان کو پاک کرنا۔

③ ان کو اللہ کی کتاب سکھانا اور اس کے احکام سمجھانا۔

④ ان کو حکمت ودانائی سکھانا۔

⑤ میری تشریح وتفسیر کرنا۔

﴿ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ج﴾

[آل عمران:164]

"بے شک اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا کہ انہی میں سے ان کے درمیان ایک رسولؐ بھیجا جو انہیں اللہ کی آیتیں سناتا، انہیں پاک کرتا، اور انہیں کتاب اور حکمت ودانائی کی تعلیم دیتا ہے۔"

⑥ انسانی زندگی کی رہنمائی کے لیے ایک عملی اور مثالی نمونہ پیش کرنا۔

﴿ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ﴾ [الاحزاب:21]

"بے شک تمہارے لیے اللہ کی رسولؐ کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔"

مزید حوالہ: الحشر:7

⑦ اصل دین کے بارے میں ان تمام اختلافات کو دور کرنا جو پہلے لوگوں نے پیدا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر دیے تھے اور دینِ حق کو واضح کرنا، گمراہی کے پردے ہٹانا، اور ہدایت کی روشنی پھیلانا۔

﴿یٰۤاَهۡلَ الۡکِتٰبِ قَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلُنَا یُبَیِّنُ لَکُمۡ کَثِیۡرًا مِّمَّا کُنۡتُمۡ تُخۡفُوۡنَ مِنَ الۡکِتٰبِ وَ یَعۡفُوۡا عَنۡ کَثِیۡرٍ ۬ؕ قَدۡ جَآءَکُمۡ مِّنَ اللّٰهِ نُوۡرٌ وَّ کِتٰبٌ مُّبِیۡنٌ ۙ﴿۱۵﴾ یَّهۡدِیۡ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ یُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ بِاِذۡنِهٖ وَ یَهۡدِیۡهِمۡ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۱۶﴾﴾ [المائدہ:15،16]

"اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارا رسولؐ آیا ہے۔ جو کتابِ الٰہی کی بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے کھول رہا ہے، جنہیں تم چھپاتے رہے ہو اور وہ تمہاری بہت سی حرکتوں سے درگزر بھی کرتا ہے۔ بے شک اللہ کی طرف سے تمہارے پاس ایک نور آ گیا ہے جو واضح کتاب کی صورت میں ہے۔ اس کے ذریعے سے اللہ ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں، سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے اور اپنی توفیق سے انہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ اور سیدھی راہ کی طرف ان کی رہنمائی فرماتا ہے۔"

مزید حوالے: النحل:89، الحج:78

⑧ دنیا میں حق کی فکری اور عملی گواہی دینا۔

﴿وَیَکُوۡنَ الرَّسُوۡلُ عَلَیۡکُمۡ شَهِیۡدًا ؕ﴾ [البقرہ:143]

"اور یہ رسولؐ تمہارے لیے دین حق کی گواہی دے دیں۔"

مزید حوالے: النساء:41، النحل:89، الحج، الاحزاب:45

⑨ لوگوں کو غیر اللہ کی بندگی سے نکالنا، ان کو جاہلیت کے غلط رسم ورواج کی بوجھل زنجیروں کی گرفت سے نجات دلانا اور حلال وحرام کا ضابطہ واضح کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑩ لوگوں کو نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔

﴿ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ﴾ [الاعراف:157]

"وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے، برائی سے روکتا ہے اور ان کے لیے پاک چیزیں حلال ٹھہراتا ہے اور ناپاک چیزوں کا حرام قرار دیتا ہے۔ وہ ان پر سے جاہلیت کے بوجھ اور طوق ہٹاتا ہے۔"

⑪ اللہ کے دین اسلام کو انسانی زندگی کے ہر شعبے میں جاری وساری اور غالب کرنا۔

﴿ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴾ [التوبہ:33]

"وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے سارے دینوں پر غالب کردے خواہ یہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔"

مزید حوالے: الفتح:28، الصف:9

4۔ نبوت کے دلائل

آپ ﷺ کی نبوت کی صداقت کے چند دلائل یہ ہیں:

① آپ ﷺ کی نبوت کے سچا ہونے کی سب سے بڑی دلیل (معجزہ) میں خود ہوں۔

﴿ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ﴾

[العنکبوت:51]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"کیا ان کے لیے یہ معجزہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپؐ پر قرآن نازل کیا جو انہیں پڑھ کر سنایا جا رہا ہے؟"

مزید حوالے: بنی اسرائیل: 17، 105، البقرہ: 23، ھود: 12، 13

میری مثل کوئی کلام پیش نہیں کیا جا سکتا۔

﴿ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۝ ﴾

[البقرہ: 23]

"اور اگر تمہیں اس کلام کے بارے میں ذرا بھی شک ہو، جو ہم نے اپنے خاص بندے پر اتارا ہے تو تم بھی اس جیسی کوئی سورت بنا لاؤ۔"

مزید حوالے: یونس: 38، ھود: 13، الطّور: 34

② آپؐ کوئی نئے نبی نہیں تھے، آپؐ سے پہلے بھی بہت سے انبیاء ہو گذرے تھے۔

﴿ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ ﴾ [الاحقاف: 9]

"کہہ دیجیے! میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں۔"

مزید حوالے: النساء: 163، النحل: 36، النجم: 56، الشوریٰ: 13

آپؐ ان سب کی تصدیق کرتے تھے۔

﴿ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ ﴾ [البقرہ: 101]

"اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے وہ رسولؐ آیا جو تصدیق کرنے والا ہے۔"

مزید حوالے: آل عمران: 81، الصّف: 6

③ آپؐ اُمّی تھے۔ کسی سے لکھنا پڑھنا نہیں سیکھا تھا۔ اسی حالت میں عمر کا ایک بڑا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حصہ گزارنے کے بعد آپؐ نے یکایک عظیم الشان علم وحکمت کا درس دینا شروع کر دیا۔

﴿ اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ ﴾ [الاعراف:157]

''جو اس رسول اور نبی کی پیروی کرتے ہیں جو امی ہے۔''

مزید حوالے: العنکبوت:48، الجمعہ:2

④ لوگ آپؐ کو پہلے سے صادق اور امی کی حیثیت سے جانتے تھے۔

﴿ فَقَدْ لَبِثْتُ فِیْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴾ [یونس:16]

''میں اس سے پہلے تمہارے درمیان ایک عمر بسر کر چکا ہوں۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔''

مزید حوالے: الاحزاب:22، یٰسٓ:52

5۔ دعوت وتبلیغ

نبوت کے منصب پر فائز ہونے کے بعد آپؐ نے دعوت وتبلیغ کا آغاز کر دیا۔

﴿ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴾ [المدثر:2]

''اٹھیے! اور لوگوں کو خبردار کیجیے۔''

مزید حوالے: الشوریٰ:7، الفرقان:1، الانعام:92، یونس:2

سب سے پہلے آپؐ نے اپنے قریبی خاندان کو دین کی دعوت دی۔

﴿ وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَكَ الْاَقْرَبِیْنَ ﴾ [الشعراء:214]

''اور آپؐ اپنے قریبی رشتہ داروں کو خبردار کر دیں۔''

دعوت وتبلیغ کا یہ کام کچھ عرصہ تک خفیہ طور پر جاری رہا۔ پھر اس کے بعد لوگوں کو علانیہ دعوت دی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَo﴾ [الحجر:94]

''پس آپؐ کو جو حکم دیا گیا ہے اسے سرعام سنا دیں اور مشرکوں کی کچھ پرواہ نہ کریں۔''

6۔حق و باطل کی کشمکش

آپؐ کی دعوت کے نتیجے میں حق و باطل کی کشمکش چھڑ گئی۔ کچھ لوگ آپؐ پر ایمان لے آئے، مگر قوم کی اکثریت نے آپؐ کو جھٹلانا شروع کر دیا۔اور اللہ کا رسول ماننے سے انکار کر دیا۔

﴿وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ط﴾ [الانعام:66]

''اور آپؐ کی قوم نے اسے جھٹلا دیا جبکہ یہ حق ہے۔''

مزید حوالے:الانعام:57،33،34،147،آل عمران:184

مشرکین اور کفار کے انکار کی اصل وجہ خواہش پرستی تھے۔وہ اپنی خواہش نفس کے خلاف کسی حقیقت کو تسلیم کرنے کے لیے آمادہ نہ تھے۔

﴿بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ج﴾ [الروم:29]

''بلکہ ظالموں نے بغیر علم و دلیل کے محض اپنی خواہشوں کی پیروی کی۔''

مزید حوالے:القصص:50،القمر:3،محمد:16

ابولہب نامی شخص نے آپؐ کی سخت مخالفت کی،جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّo مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَo سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍo وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِo فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍo﴾ [سورۃ لهب]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ برباد ہوا۔ نہ اس کا مال اس کے کام آیا اور نہ اس کی اولاد اس کے کام آئی۔ وہ جلد شعلوں والی آگ میں پڑے گا۔ اور اس کی بیوی بھی اس کے ساتھ ہوگی، جو لگائی بجھائی کرتی پھرتی ہے۔ اس کی گردن میں کھجور کی مضبوط رسی پڑی ہوگی۔''

7۔ مخالفت اور اعتراضات

مشرکین اور کفار نے آپؐ کے خلاف مخالفت کا منفی محاذ قائم کر لیا۔

﴿ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ○﴾

[الفرقان: 31]

''اور اسی طرح ہم نے مجرموں کو ہر نبی کا دشمن بنایا۔''

آپؐ کا مذاق اڑایا۔ اور پھبتیاں کسیں۔

﴿ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ط اَهٰذَا الَّذِىْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ○﴾ [الفرقان: 41]

''اور جب وہ آپؐ کو دیکھتے ہیں تو آپؐ کا مذاق اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کیا یہی ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔''

مزید حوالے: الانبیاء: 36، الحجر: 95، الانعام: 10، 25، 53، النحل: 24

کٹ حجتیاں کیں۔

﴿ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ط﴾

[الفرقان: 21]

''اور وہ لوگ جنہیں ہمارے سامنے ہونے کا ڈر نہیں وہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے یا ہمارا رب ہمارے سامنے کیوں نہیں آتا۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: یونس:20،طہٰ:133،ھود:19

اور اعتراضات والزامات کی بوچھاڑ کر دی۔

﴿ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ﴾

[آل عمران:184]

"پھر اگر انہوں نے آپ کو جھٹلایا تو آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے گئے ہیں۔"

مزید حوالے: الانعام:57،147،فاطر:4،یونس:41،الحج:42

آپ کو جادوگر

﴿ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴾ [صٓ:4]

"اور کافروں نے کہا یہ جادوگر اور جھوٹا ہے۔"

مزید حوالے: یونس:2،الانبیاء:3،ھود:7

شاعر

﴿ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ﴾ [الانبیاء:5]

"بلکہ وہ شاعر ہے۔"

مزید حوالے: الطور:30،الحاقہ:41،یسٓ:63

اور دیوانہ کہا گیا۔

﴿ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ﴾

[الحجر:6]

"اور انہوں نے کہا اے وہ شخص جس پر قرآن نازل ہوا ہے بے شک تو دیوانہ ہے۔"

مزید حوالے: القلم:2،51،الاعراف:184،الطور:29

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سحر زدہ

﴿ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴾

[الفرقان:8]

"اور ظالموں نے کہا کہ تم ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔"

مزید حوالہ: بنی اسرائیل:47

اور کاہن قرار دیا گیا۔

﴿ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴾

[الطور:44]

"پس آپ سمجھائیں۔ آپ اپنے رب کے فضل سے نہ تو کاہن ہیں اور نہ دیوانے۔"

مزید حوالہ: الحاقہ:42

آپ کو باتیں بنانے والا سخن ساز کہا گیا۔

﴿ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴾

[الحاقہ:44،45]

"اور اگر یہ نبی اپنی طرف سے کوئی جھوٹ موٹ بات بنا دیتے تو ہم ان کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔"

بے اولاد ہونے کا

﴿ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴾ [الکوثر:3]

"بے شک آپ کا دشمن ہی بے اولاد ہے۔"

اور کان کا کچا ہونے کا طعنہ دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ﴾ [التوبہ: 61]

''اور وہ کہتے ہیں کہ وہ شخص کان کا کچا ہے۔''

مخالفت کے جوش میں آ کر یہاں تک کہہ دیا کہ آپؐ پر اللہ کا کوئی کلام وغیرہ نازل نہیں ہوتا، بلکہ یہ سب کچھ من گھڑت اور جھوٹ ہے۔

﴿ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ﴾ [النحل: 101]

''وہ کہتے ہیں کہ تم یہ آیتیں خود گھڑنے والے ہو۔''

میں نے ان تمام جھوٹے الزامات اور اعتراضات کے جابجا جوابات دے دیے ہیں۔

﴿ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴾ [الاعراف: 184]

''کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی یعنی نبیؐ کو کوئی جنون یا دیوانگی نہیں ہے۔ بلکہ وہ تو صاف صاف خبردار کرنے والا ہے۔''

مزید حوالے: یٰسٓ: 69، الحاقہ: 41، الطّور: 29، السجدہ: 3

کفارِ مکہ نے آپؐ سے عجیب وغریب معجزے مانگے اور کہا کہ ''ہم اس وقت تک آپؐ کی بات نہیں مانیں گے، جب تک کہ آپؐ ہمارے لیے زمین کو پھاڑ کر ایک چشمہ جاری نہ کر دیں۔ یا آپؐ کے لیے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ پیدا ہو اور آپؐ اس میں نہریں جاری کر دیں۔ یا جیسا کہ آپؐ کا دعویٰ ہے آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہمارے اوپر گرا دیں۔ یا اللہ اور فرشتوں کو ہماری آنکھوں کے سامنے لے آئیں۔ یا آپؐ کے لیے سونے کا ایک گھر بن جائے۔ یا آپؐ آسمان پر چڑھ جائیں اور آپؐ کے اس چڑھنے کا بھی ہم یقین نہ کریں گے۔ جب تک کہ آپؐ ہمارے اوپر ایک ایسی تحریر نہ اتار لائیں جسے ہم پڑھ سکتیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَقَالُوْٓا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۝ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ۝ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ ﴾

[بنی اسرائیل:93]

"اور کافروں نے کہا کہ: "ہم اس وقت تمہاری بات کا یقین کریں گے جب تم ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ جاری کردو۔ یا تمہارے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایسا باغ پیدا ہو جس میں تم نہریں جاری کر کے دکھادو۔ یا تم اپنے دعوے کے مطابق آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر گرادو۔ یا اللہ اور فرشتوں کو لاکر ہمارے سامنے کھڑا کردو۔ یا تمہارے لیے سونے کا گھر بن جائے۔ یا تم آسمان پر چڑھ دکھاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک تم وہاں سے کوئی کتاب ہم پر نہ اتار دو جسے ہم پڑھ سکیں۔"
آپؐ کہہ دیجیے کہ "میں صرف ایک بشر ہوں، اور اللہ کا رسولؐ ہوں۔"

کافرلوگ آپؐ کی دعوت سننے اور سمجھنے کے لیے ہرگز تیار نہ تھے۔ جب آپؐ ان کو میری آیتیں سناتے تو وہ شوروغل کرتے اور ہنگامہ آرائی کرتے تاکہ اس جذباتی اور ہیجانی فضا میں کسی کو سوچنے، سمجھنے اور غور کرنے کا موقع ہی نہ ملے۔ اس ہتھکنڈے سے وہ اپنے محاذ کو مضبوط بنانا چاہتے تھے۔

﴿ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝ ﴾ [حٰم السجدہ:26]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور کافروں نے کہا کہ اس قرآن کو نہ سنو اور شوروغل ڈال دو تا کہ تم غالب رہو۔"

کبھی طنزیہ طور پر آپ ؐ سے پوچھتے کہ قیامت کب آئے گی؟

﴿ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَاؕ ﴾ [الاعراف:187]

"وہ آپ ؐ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ کب واقع ہوگی۔"

مزید حوالے: الاحزاب:36، النازعات:42

کبھی کہتے کہ: "اے اللہ! اگر یہ واقعی حق ہے اور تیری طرف سے ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے۔ یا کوئی اور دردناک عذاب ہم پر لے آ۔"

﴿ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴾ [الانفال:32]

"اور جب کافروں نے کہا کہ اے اللہ! اگر یہ تیرا سچا کلام ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا کوئی اور دردناک عذاب ہم پر لے آ۔"

کبھی یہ اعتراض کیا جاتا کہ "اس نبی ؐ پر کوئی خزانہ نہیں اترا۔" کبھی کہا جاتا "اس کے ساتھ کوئی فرشتہ نظر نہیں آتا۔"

﴿ لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ ﴾ [هود:12]

"کیوں اس شخص پر کوئی خزانہ نہیں اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔"

ایک دفعہ کچھ عرصے کے لیے وحی کا سلسلہ بند رہا تو کافروں نے یہ مشہور کر دیا کہ آپ ؐ سے آپ ؐ کا رب ناراض ہو گیا ہے اور اس نے آپ ؐ کو بے یارومددگار چھوڑ دیا ہے۔

﴿ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴾ [الضحٰى:3]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”آپؐ کے رب نے نہ تو آپؐ کو چھوڑا ہے اور نہ وہ آپؐ سے بیزار ہوا ہے۔“

اس طوفان بدتمیزی میں بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم بدزبانیوں کے مقابلے میں درگزر فرماتے رہے، دین کی دعوت کا کام کرتے رہے اور بداخلاق لوگوں سے کنارہ کشی اختیار کرتے رہے۔

﴿ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ۝ ﴾

[الاعراف:199]

”آپؐ درگزر کریں، نیکی کا حکم دیں اور جاہلوں سے نہ الجھیں۔“

آپؐ کی یہ زبردست آرزو تھی کہ سب لوگ آپؐ پر ایمان لائیں اور ہدایت پائیں۔اس کے لیے آپؐ کڑھتے اور غم زدہ ہوتے تھے۔

﴿ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝ ﴾

[الکھف:6]

”شاید آپؐ ان لوگوں کی وجہ سے اپنے آپ کو غم سے ہلاک کر ڈالیں گے کہ وہ کیوں اس قرآن پر ایمان نہیں لاتے۔“

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے۔

﴿ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا ط ﴾ [بنی اسرائیل:1]

”پاک ہے وہ جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا۔“

مزید حوالے: الکھف:1، الحدید:9، الجن:19، النجم:10

اس کے رسولؐ

﴿ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ط ﴾ [الفتح:29]

”محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: آل عمران:164، المائدہ:67، الحشر:7

اور نبی ہیں۔

﴿......وَخَاتَمَ النَّبِيِّنَ ط﴾ [الاحزاب:40]

"......اور وہ آخری نبیؐ ہیں۔"

وہ بشیر ہیں۔

﴿ إِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ o﴾ [الاعراف:188]

"میں تو ایمان لانے والوں کے لیے خبردار کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔"

مزید حوالے: فاطر:24، سبا:28، البقرہ:119، المائدہ:19

وہ نذیر ہیں۔

﴿ إِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ o﴾ [الاعراف:188]

"میں تو ایمان لانے والوں کے لیے خبردار کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔"

مزید حوالے: فاطر:24، سبا:28، البقرہ:119، المائدہ:19

وہ احمدؐ ہیں۔

﴿......اِسْمُهٗ اَحْمَدُ ط﴾ [الصف:6]

"......اس کا نام ہوگا احمدؐ۔"

وہ مبشر یعنی خوشخبری دینے والے ہیں۔

﴿ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا o﴾ [الفرقان:56]

"اور ہم نے آپؐ کو مبشر یعنی خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: الفتح:9، بنی اسرائیل:105، الاحزاب:46

وہ مذکر یعنی دین کی یاد دہانی کرانے والے یا نصیحت کرنے والے ہیں۔

فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿ [الغاشیہ:21]

''تو آپ نصیحت کریں بے شک آپ یاد دہانی کرنے والا ہے۔''

اور منذر یعنی ڈرسنانے والے ہیں۔

﴿ اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴾ [الرعد:7]

''بے شک آپ منذر یعنی ڈرسنانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہے۔''

داعی الی اللہ یعنی اللہ کی طرف دعوت دینے والے۔

﴿ وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ ﴾ [الاحزاب:46]

''اور اللہ کے حکم سے اس کی طرف دعوت دینے والا۔''

مزمل۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴾ [المزمل:1]

''اے مزمل یعنی چادر میں لپٹنے والے!''

مدثر

﴿ يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴾ [المدثر:1]

''اے چادر میں لپٹنے والے!''

خاتم النبیین یعنی آخری نبی۔

﴿ ......وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ﴾ [الاحزاب:40]

''......اور آپ آخری نبی ہیں۔''

ہادی یعنی ہدایت کی راہ دکھانے والے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَإِنَّكَ لَتَهْدِيٓ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ ﴾ [الشوریٰ:52]

''اور بے شک آپ ان لوگوں کو سیدھے راستے کی ہدایت دیتے ہیں۔''

رحمۃ اللعالمین یعنی سارے جہان کے لیے رحمت۔

﴿ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝ ﴾ [الانبیاء:107]

''اور ہم نے آپ کو ''رحمۃ للعالمین'' یعنی سارے جہان والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔''

ہدایت کے روشن چراغ۔

﴿ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ۝ ﴾ [الاحزاب:46]

''اور روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔''

حق کے گواہ۔

﴿ يَآ أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّآ أَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا ﴾ [الاحزاب:45]

''اے نبی! ہم نے آپ کو حق کا گواہ بنا کر بھیجا ہے۔''

اور غم خوار۔ مسلمانوں کے لیے رؤف یعنی شفیق اور رحیم یعنی مہربان ہیں۔

﴿ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ ﴾ [التوبہ:128]

''بے شک تمہارے پاس اللہ کا رسول آیا ہے جو تمہیں میں سے ہے۔ تمہارا نقصان میں پڑنا اس پر بہت شاق گزرتا ہے۔ وہ تمہاری بھلائی کا خواہش مند ہے اور ایمان والوں پر نہایت شفیق اور مہربان ہے۔''

آپ کی دعوت آہستہ آہستہ سارے عرب کو متاثر کر رہی تھی جس سے اسلام کا محاذ مضبوط ہو رہا تھا اور کفر کی طاقت کمزور ہو رہی تھی۔

﴿ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[الرعد:41]

''کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ہر طرف سے ان کا دائرہ تنگ کرتے چلے آرہے ہیں۔''

مزید حوالہ: الانبیاء:44

اس کے باوجود کفار سرگرم تھے۔ انہوں نے اسلام کی دعوت سے لوگوں کی توجہ ہٹانے کے لیے فنون لطیفہ (Fine Arts) کا محاذ کھولا۔ دل بہلاوے کے اور تفریح کا سامان مہیا کیا۔ راگ رنگ اور کھیل تماشے کا انتظام کیا اور دلچسپ افسانوی قصوں کا بیان شروع کر دیا۔

﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِىْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ﴾

[لقمان:6]

''اور بعض لوگ ایسی باتوں کو خریدتے ہیں جو اللہ سے غافل کرنے والی ہیں تاکہ وہ دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے بھٹکائیں۔''

کافروں نے حضورؐ سے سودے بازی اور سمجھوتے کی کوششیں بھی کیں اور کہا کہ ''اس قرآن کی بجائے کوئی نرم قسم کا قرآن لائیے یا اسی میں ہماری خواہش کے مطابق ردوبدل کر دیں۔'' اس پر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ: ''ان لوگوں سے کہہ دیجئے! کہ مجھے اپنی طرف سے قرآن میں تبدیلی کرنے کا اختیار نہیں۔ میں تو اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف بھیجی جاتی ہے۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے قیامت کے دن عذاب کا ڈر ہے۔''

﴿ ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ ﴾ [یونس:15]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اس کے سوا کوئی اور قرآن لا دیا اسے بدل دو۔ آپؐ کہیں کہ میرا یہ کام نہیں کہ میں اپنے جی سے اس کو بدل ڈالوں۔ میں صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر آتی ہے، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔"

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کافروں کی چالوں کے مقابلے میں ثابت قدم رہنے کی تاکید فرمائی اور اپنی طرف سے حفاظت کا پورا اطمینان دلایا۔

﴿ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيْلًا ۝﴾

[بنی اسرائیل: 74]

"اور اگر ہم نے آپؐ کو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا تو قریب تھا کہ آپؐ ان کی طرف جھک پڑتے۔"

مزید حوالہ: ھود: 112، 113

مشرکین نے آپؐ کو بتوں سے ڈرانے کی کوشش بھی کی مگر اللہ تعالیٰ نے ہر حال میں آپؐ کو ثابت قدم رکھا اور ہر صورت میں آپؐ کے تحفظ کا یقین دلایا۔

﴿ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ﴾ [الزمر: 36]

"کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟"

اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) نے بھی آپؐ کو جھٹلایا اور آپؐ کے دشمن بن گئے۔ حالانکہ وہ آپؐ کو برحق سمجھتے تھے۔

﴿ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ؕ﴾ [البقرہ: 89]

"جب پھر وہ چیز سامنے آ گئی جسے انہوں نے اچھی طرح پہچان لیا تو اسے ماننے سے انکار کر دیا۔"

مزید حوالے: البقرہ: 104، 144، آل عمران: 86، 99، الانعام: 114،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرعد:43

وہ محض حسد، ضد اور خواہش پرستی کی بنا پر آپؐ کے منکر تھے۔

﴿ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ط﴾

[القصص:50]

''پھر اگر وہ آپؐ کی بات کا جواب نہ دیں تو آپؐ یقین کر لیں کہ یہ اپنی خواہشوں کی پیروی کر رہے ہیں۔''

مزید حوالے: آل عمران:19، البقرہ:89، النساء:54

8۔ ایذا رسانی

مکے کے کفار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرام پر عرصہ حیات تنگ کرنا شروع کر دیا اور سخت اذیتوں میں مبتلا کیا۔

﴿ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ٥﴾ [التوبہ:61]

''اور جو لوگ اللہ کے رسول کو ایذا دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔''

اہل ایمان نہایت کمزور اور بے سروسامان تھے اور دشمنوں کے نرغے میں گھرے ہوئے تھے۔

﴿ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ ط﴾ [الانفال:26]

''اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے، زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے تھے کہ لوگ اچانک تمہیں اچک نہ لیں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9۔واقعہ اسراء (معراج)

حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی کا ایک اہم واقعہ اسراء یعنی معراج ہے۔اس میں اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو راتوں رات مسجد حرام سے لے گیا اور مسجد اقصیٰ کی بابرکت فضا کی سیر کرائی۔اس دوران میں کچھ خاص نشانیوں کا مشاہدہ کرایا گیا۔

﴿ سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ط اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝﴾ [بني اسرائيل:1]

"پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو ایک رات مسجد حرام سے اس مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی جس کے اردگرد کو ہم نے بابرکت بنایا ہے تاکہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔بے شک اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔"

10۔ہجرت

کفار مکہ نے آپؐ کو قید کرنے یا جلاوطن کرنے یا قتل کر دینے کا منصوبہ بنایا۔

﴿ وَاِذْ یَمْکُرُبِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْکَ اَوْ یَقْتُلُوْکَ اَوْ یُخْرِجُوْکَ ط﴾ [الانفال:30]

"اور جب کافر لوگ سازش کر رہے تھے کہ وہ آپؐ کو قید کر دیں یا قتل کر دیں یا جلاوطن کر دیں۔"

جس کے نتیجے میں حضورؐ کو مکے سے خفیہ طور پر ہجرت کرنی پڑی۔

﴿ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ط﴾ [التوبه:40]

"جب کفار نے اسے گھر سے نکالا۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے:التوبہ:13،بنی اسرائیل:50

ہجرت کے وقت آپؐ کے ایک صحابی (ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) بھی آپؐ کے ہمراہ تھے۔کفار مکہ آپؐ کی تلاش میں تھے۔حضورؐ اپنے صحابی سمیت ایک غار (غارِ ثور) میں چھپ گئے تھے۔کافر لوگ اسی غار کے بالکل قریب پہنچ گئے یہاں تک کہ غار کے اندر بھی ان کے قدموں کی آہٹ برابر سنائی دے رہی تھی۔اس نازک موقع پر آپؐ کے صحابی کچھ گھبرا گئے۔آپؐ نے ان کو تسلی دیتے ہوئے فرمایا:

''غم نہ کریں۔اللہ ہمارے ساتھ ہے۔''

﴿ اِذْهُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ج﴾

[التوبہ:40]

''جب وہ دونوں غار میں تھے۔اس وقت وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے غم نہ کرو۔اللہ ہمارے ساتھ ہے۔''

اللہ تعالیٰ کی مدد سے آپؐ خیریت سے یثرب (مدینہ منورہ) تشریف لے گئے۔

﴿ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِىْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِىْ مُخْرَجَ صِدْقٍ ط﴾

[بنی اسرائیل:80]

''اور کہہ دیجئے اے میرے رب! میں جہاں جاؤں عزت سے جاؤں اور جہاں سے نکلوں عزت سے نکلوں۔''

وہاں پہنچنے کے بعد سب سے آپ آپؐ نے ایک مسجد (مسجد قبا) کی بنیاد رکھی۔

﴿لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ط﴾

[التوبہ:108]

''البتہ جس مسجد کی بنیاد اول دن سے تقوے پر رکھی گئی وہ اس لائق ہے کہ آپؐ اس میں کھڑے ہوں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ عرصہ بعد آپؐ نے مہاجرین اور انصار کے درمیان مواخات یعنی بھائی چارہ قائم کر دیا۔

﴿ فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ج﴾

[آل عمران:103]

''پھر اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور اس کے فضل سے تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔''

مدینے میں مشرکین اور یہودیوں کے علاوہ منافقین کا گروہ بھی آپؐ کا سخت مخالف تھا۔

﴿ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ط وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ط﴾

[التوبہ:101]

''اور تمہارے گرد و پیش بسنے والے دیہاتیوں میں بعض منافق ہیں اور خود مدینے والوں میں بھی منافق موجود ہیں۔''

ان سب نے مل کر حق کو نیچا دکھانے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا مگر ان کی پھونکوں سے حق کا چراغ بجھنے کی بجائے اور زیادہ روشن ہوتا گیا اور اہل حق ایک منظم قوت کی شکل میں ابھرتے چلے گئے۔

﴿ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ o﴾ [التوبہ:103]

''وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو اپنے منہ سے بجھا دیں۔ حالانکہ اللہ کا یہ اٹل فیصلہ ہے کہ وہ اس روشنی کو پھیلا کر رہے گا خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔''

مزید حوالے: التوبہ:33، الصف:8، الفتح:29

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکے میں مسلمان نہایت کمزور اور بے سروسامان تھے، دشمنوں میں گھرے ہوئے تھے۔ مدینے میں آنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی خاص مدد سے خوشحال اور طاقتور بنادیا۔

﴿ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴾ [الانفال:26]

"اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے، زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے تھے کہ لوگ اچانک تمہیں اچک نہ لیں۔ پھر اللہ نے تمہیں رہنے کو جگہ دی۔ اپنی نصرت سے تمہاری تائید کی اور تمہیں پاکیزہ روزی تا کہ تم شکر گزار بنو۔"

11۔ غزوات

آپؐ نے بہت سے غزوات میں حصہ لیا۔ ان میں غزوہ بدر

﴿ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ﴾ [آل عمران:123]

"اور بے شک اللہ نے تمہاری مدد جنگ بدر کے موقع پر کی جبکہ تم کمزور تھے۔"

غزوۂ احزاب۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ﴾ [الاحزاب:9]

"اے ایمان والو! اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جب تم پر فوجیں چڑھ آئیں تو ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور ایسی فوج بھیجی جو تمہیں دکھائی نہ دیتی تھی۔"

بیعت رضوان یعنی صلح حدیبیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ ﴾

[الفتح:18]

"بے شک اللہ راضی ہوگیا ایمان والوں سے جب وہ آپؐ سے درخت کے نیچے بیعت کررہے تھے۔"

مزید حوالہ: الفتح:42

فتح مکہ۔

﴿ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ۝ ﴾ [النصر:1]

"جب اللہ کی مدد آپہنچے اور فتح ہوجائے۔"

مزید حوالہ: الحدید:10

اور غزوہ حنین شامل ہیں۔

﴿ لَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَۃٍ وَّ یَوْمَ حُنَیْنٍ ﴾

[التوبہ:25]

"اللہ نے بہت سے موقعوں پر تمہاری مدد فرمائی اور حنین کی جنگ کے موقع پر بھی۔"

12۔ ازواج واولاد

آپؐ کی کئی بیویاں تھیں۔

﴿ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ وَاَزْوَاجُہٗٓ اُمَّھٰتُھُمْ ﴾

[الاحزاب:6]

"نبیؐ کا حق مومنوں پر ان کی اپنی جان سے بھی زیادہ ہے اور نبیؐ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: الاحزاب: 28، 53، 59، التحریم: 1 تا 5

اور اولاد بھی تھی۔ جن میں بیٹیاں بھی تھیں۔

﴿ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ ﴾ [الاحزاب: 59]

"اے نبیؐ! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں سے کہہ دیں......"

مزید حوالہ: الرعد: 38

مگر آپؐ کا کوئی بیٹا بڑی عمر کو نہیں پہنچا۔

﴿ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ ﴾ [الاحزاب: 40]

"محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔"

13۔ وفات

آخری عمر میں آپؐ نے حج کیا اور خطبہ حج بھی ارشاد فرمایا:

﴿ وَأَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَرَسُوْلُهٗ ﴾ [التوبہ: 3]

"اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے بڑے حج کے دن سب لوگوں کے سامنے اعلان کر دیا جائے کہ اللہ اور اس کا رسولؐ مشرکوں سے بری الذمہ ہیں۔"

اس کے کچھ عرصہ بعد آپؐ نے انتقال فرمایا۔

﴿ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَّإِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴾ [الزمر: 30]

"اے نبیؐ! بے شک آپؐ کو بھی مرجانا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرجانا ہے۔"

مزید حوالے: آل عمران: 144، الحجر: 99

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

14۔مقام وشخصیت

آپؐ انسان اور بشر تھے۔

﴿ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ﴾ [الکھف:110]

"کہہ دیجئے! میں تمہاری ہی طرح ایک بشر ہوں۔"

مزید حوالے: التوبہ:128، الفرقان:7، بنی اسرائیل:93،10، الانبیاء:7، 8

فرشتہ نہ تھے۔

﴿ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ﴾ [الانعام:50]

"اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔"

اللہ کے بندے

﴿ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ﴾ [الحدید:9]

"وہی اللہ ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل کرتا ہے۔"

مزید حوالے: بنی اسرائیل:1، الجن:19، الکھف:1، النجم:10

اس کے رسولؐ

﴿ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﴾ [الفتح:29]

"محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔"

مزید حوالے: آل عمران:164، المائدہ:67، الحشر:7، الاحزاب:21

اور آخری نبیؐ تھے۔

﴿......وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ﴾ [الاحزاب:40]

"......اور وہ آخری نبیؐ ہیں۔"

آپ معصوم عن الخطا تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ ﴾ [الفتح:2]

"تاکہ اللہ آپؐ کی اگلی پچھلی ساری لغزشیں معاف فرمادے۔"

بشریت کا کامل نمونہ تھے۔

﴿ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴾ [القلم:4]

"اور بے شک آپؐ کے اخلاق بہت بلند ہیں۔"

مزید حوالہ: الاحزاب:21

آپؐ میں خدائی صفات نہ تھیں۔

﴿ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ﴾

[یونس:94]

"کہہ دیجئے! میں اپنے لیے نقصان اور نفع کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔"

مزید حوالے: یونس:15، الانعام:17، الاعراف:188، الرعد:40، الزمر:41

آپؐ اپنی عبادت اور بندگی کے لیے تشریف نہیں لائے تھے۔

﴿ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ﴾ [آل عمران:79]

"کسی انسان کا یہ کام نہیں کہ تو اسے کتاب وحکمت اور نبوت عطا کرے اور وہ لوگوں سے کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ۔"

بلکہ آپؐ نے لوگوں کو یہی دعوت دی کہ وہ ایک اللہ کی عبادت کریں۔

﴿ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴾ [الانبیاء:25]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اور ہم نے آپؐ سے پہلے کوئی پیغمبر ایسا نہیں بھیجا جس کے پاس یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔لہٰذا تم میری ہی عبادت کرو۔''

مزید حوالے: الانعام:102، یونس:3، النجم:62، النساء:32

دوسرے انبیائے کرام کی طرح آپؐ مکلف تھے اور قیامت کے دن اپنے اعمال کے لیے جوابدہ ہوں گے۔

﴿ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ﴾ [الاعراف:6]

''پھر ضرور ہمیں ان لوگوں سے پوچھنا ہے جن کی طرف پیغمبر بھیجے گئے اور خود پیغمبروں سے بھی پوچھنا ہے۔''

مزید حوالے: البقرہ:145، النساء:84، المائدہ:67

15۔ آئینی اور قانونی حیثیت

تمام انسانوں کے لیے آپؐ واجب الاطاعت رہنما ہیں۔

﴿ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ﴾ [النساء:64]

''اور ہم نے جو رسول بھیجا اس لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔''

آپؐ کا دیا ہوا فیصلہ اللہ کا فیصلہ ہے جس کی خلاف ورزی قابل مواخذہ جرم ہے۔

﴿ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ﴾ [الاحزاب:36]

''اور کسی مومن مرد یا مومن عورت کے لیے گنجائش نہیں ہے کہ جب اللہ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا رسولؐ کسی معاملے میں فیصلہ کر دیں تو پھر ان کے لیے اس میں کوئی اختیار باقی رہے۔"

آپؐ کی اطاعت میں لوگوں کے لیے امتحان اور آزمائش ہے۔

﴿ لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ﴾

[البقرہ:143]

"تاکہ ہم ظاہر کریں کہ کون رسولؐ کی پیروی کرتا ہے اور کون اس سے الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔"

آپؐ کی نافرمانی کرنے والا قیامت کے دن پشیمان ہوگا۔

﴿ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴾ [الفرقان:27]

"اور جس دن ظالم شخص افسوس سے اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا اور کہے گا کاش! میں نے رسولؐ کے ساتھ راہ اختیار کی ہوتی۔"

آپؐ میرے مستند و معتبر، شارح اور شارع ہیں۔

﴿ وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ ﴾

[النحل:44]

"اور ہم نے آپؐ کی طرف قرآن نازل کیا تاکہ آپؐ لوگوں کو واضح کر دیں جو کچھ ان کی طرف اتارا گیا ہے۔"

مزید حوالے: النحل:64، آل عمران:164، الجمعہ:2، البقرہ:151

قانون سازی میں آپؐ کی سنت میری طرح ماخذ قانون ہے۔ آپؐ کا فیصلہ قیامت تک بدلا نہیں جا سکتا۔

﴿ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ﴾ [النساء:59]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو۔''

مزید حوالے: النساء: 65، النحل: 44، الاحزاب: 21، 36، 40

آپؐ کے حکم کی خلاف ورزی کرنا کفر اور منافقت ہے۔

﴿ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًاo﴾ [النساء: 61]

''اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کی طرف تو آپؐ دیکھیں گے کہ وہ آپؐ سے کترا کر نکل جاتے ہیں۔''

﴿ فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًاo﴾

[النساء: 65]

''پس اے نبیؐ! آپؐ کے رب کی قسم! ایسے لوگ کبھی ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک وہ اپنے تمام جھگڑوں میں آپؐ کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں۔ پھر جو فیصلہ آپؐ فرمائیں اس پر وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں بلکہ اسے اچھی طرح تسلیم کر لیں۔''

16۔ اخلاق وعادت

آپؐ کے اخلاق وخصائل نہایت ہی اعلیٰ تھے۔

﴿ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍo﴾ [القلم: 3]

''اور بے شک آپؐ کے اخلاق بہت بلند ہیں۔''

آپؐ صادق اور امین تھے۔

﴿ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ﴾ [الاحزاب: 22]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔“

مزید حوالے: یٰسٓ: 52، آل عمران: 161

بے خوف

﴿ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ج﴾ [التوبہ: 40]

”جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے غم نہ کرو۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے۔“

صاحب عزم

﴿ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ ط﴾ [الاحقاف: 53]

”پس آپؐ صاحب عزم رسولوں کی طرح صبر کریں۔“

اور ہر حال میں اللہ پر بھروسہ کرنے والے تھے۔

﴿ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ o﴾

[آل عمران: 159]

”پھر جب کسی کام کا فیصلہ کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کریں۔ بے شک اللہ بھروسہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔“

مزید حوالے: النساء: 81، الفرقان: 58، التوبہ: 129، الاحزاب: 3

بلند حوصلہ اور عالی ظرف تھے۔

﴿ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ ط﴾ [الاحقاف: 35]

”پس آپؐ صاحب عزم رسولوں کی طرح صبر کریں۔“

مزید حوالے: الاعراف: 199، المائدہ: 13، الحجر: 85، الزخرف: 89

اپنے بدترین دشمنوں کے لیے بھی دعائے خیر کہنے والے تھے۔

﴿ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ج اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ط﴾ [التوبہ: 80]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”آپؐ ان لوگوں کے لیے بخشش کی دعا کریں یا نہ کریں۔ اگر آپؐ ستر مرتبہ بھی ان کے لیے استغفار کریں گے جب بھی اللہ انہیں نہیں بخشے گا۔“

مزید حوالہ: المنافقون:6

نہایت نرم مزاج اور حلیم الطبع تھے۔ تنگ مزاج اور سنگ دل نہ تھے۔

﴿ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ج وَ لَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ص﴾ [آل عمران:159]

”یہ اللہ کی رحمت ہے کہ آپؐ ان لوگوں کے لیے بہت نرم ہیں۔ اگر آپؐ تند مزاج اور سخت دل ہوتے تو یہ لوگ آپؐ کے پاس سے بھاگ جاتے۔“

لوگوں تک اللہ کی ہدایت کا پیغام پہنچانے کی شدید تڑپ رکھتے تھے اور کافروں کے غلط رویے پر کڑھتے اور غمگین ہوتے تھے۔

﴿ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا﴾ [الكهف:6]

”شاید آپؐ ان لوگوں کی وجہ سے اپنے آپ کو غم سے ہلاک کر ڈالیں گے کہ وہ کیوں اس قرآن پر ایمان نہیں لاتے۔“

آپؐ نہایت عبادت گزار تھے۔ راتوں کو اٹھ اٹھ کر اللہ کی عبادت میں مشغول رہتے تھے۔

﴿ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ط﴾ [هود:123]

”پس آپؐ اسی کی عبادت کریں اور اسی پر بھروسہ کریں۔“

مزید حوالے: الشعراء:217 تا 219، المزمل:20

آپؐ سادگی پسند تھے اور تکلف نہیں کرتے تھے۔

﴿ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[صٓ:86]

''کہہ دیجیے میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ میں تکلف اور بناوٹ کرنے والا ہوں۔''

غریبوں کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے اور ان کی دل جوئی فرماتے تھے۔

﴿ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَه‘ ط﴾ [الانعام:52]

''اور آپؐ ان لوگوں کو اپنے سے دور نہ کریں جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اسی کی خوشنودی چاہتے ہیں۔''

مزید حوالہ: الشعراء:215

اپنی امت کے افراد سے حد درجہ محبت کرنے والے اور ان کا غم کھانے والے تھے۔ آپؐ بہت مشفق اور ہمدرد تھے۔

﴿ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌo﴾ [التوبہ:128]

''بے شک تمہارے پاس اللہ کا رسولؐ آیا ہے جو تمہیں میں سے ہے۔ تمہارا نقصان میں پڑنا اس پر بہت شاق گزرتا ہے۔ وہ تمہاری بھلائی کا خواہش مند ہے اور ایمان والوں پر نہایت شفیق اور مہربان ہے۔''

غرض اخلاص و عادات کے معاملے میں آپؐ کی شخصیت میری تعلیمات کا اعلیٰ ترین عملی نمونہ تھی۔ آپؐ نوع انسانی کے لیے بہترین اخلاق کا بلندترین معیار ہیں۔

17۔ فضائل

آپ کامل ترین اور بے مثال انسان تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍo﴾ [القلم:4]

''اور آپؐ یقیناً اعلیٰ اخلاق کے مرتبے پر فائز ہیں۔''

مزید حوالہ: الاحزاب:21

اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو سارے جہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا تھا۔

﴿ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَo﴾ [الانبیاء:107]

''اور ہم نے آپؐ کو جہان والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔''

آپؐ خلق عظیم یعنی اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔

﴿ وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍo﴾ [القلم:4]

''اور بے شک آپؐ اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر فائز ہیں۔''

اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو ہمیشہ کے لیے شہرت عطا کی۔

﴿ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَo﴾ [الانشراح:4]

''اور ہم نے آپؐ کا ذکر بلند کر دیا۔''

آپؐ کو کوثر یعنی خیر کثیر سے نوازا گیا۔

﴿ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَo﴾ [الکوثر:1]

''بے شک ہم نے آپ کو کوثر یعنی بہت کچھ عطا کیا ہے۔''

آپؐ امی تھے۔

﴿ اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ ط﴾ [الاعراف:157]

''جو لوگ اس رسول اور نبی کی پیروی کرتے ہیں جو امی ہیں۔''

مزید حوالہ: الجمعہ:2

مگر آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے کتاب و حکمت اور وسیع علم دیا۔ آپؐ پر اللہ کا خاص فضل و کرم تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ط وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًاo﴾ [النساء:113]

''اور اللہ نے آپؐ پر کتاب اور حکمت نازل کی اور آپؐ کو وہ باتیں سکھائیں جو آپؐ کو پہلے معلوم نہ تھیں۔ اور آپؐ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔''

آپؐ سے دین اسلام کی تکمیل ہوئی۔

﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ط﴾ [المائدہ:3]

''آج کے دن میں نے تمہارے دین کو مکمل کر دیا۔''

آپؐ ہدایت کے سورج اور چاند تھے۔

﴿ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًاo﴾ [الاحزاب:46]

''اور آپؐ کو ایک روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔''

تمام نبیوں کی طرح اللہ تعالیٰ نے آپؐ سے بھی یہ عہد لیا تھا۔

﴿ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ ط﴾ [الاحزاب:7]

''اور جب ہم نے نبیوں سے عہد لیا تھا اور آپؐ سے بھی عہد لیا تھا۔''

دوسرے انبیائے کرام کی طرح آپ نے دعوت و تبلیغ کے کام پر کوئی معاوضہ نہ لیا۔

﴿ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًاo﴾ [الانعام:91]

''کہہ دیجئے! میں تم سے اس کام کا کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔''

مزید حوالے: یوسف:104، الفرقان:57، سبا:47

مومنین کے لیے آپؐ کی بعثت اللہ کا بڑا احسان ہے۔

﴿ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ ط﴾ [آل عمران:164]

''بے شک اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا کہ انہی میں سے ان کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درمیان ایک رسول بھیجا۔"

آپ ؐ نہایت درجہ ذہین اور سمجھ دار تھے۔

﴿ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ج﴾ [البقرہ:273]

"آپ ؐ انہیں ان کی صورت ہی سے پہچان سکتے ہیں۔"

آپ ؐ پر اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت بھیجتا ہے، اس کے فرشتے آپ ؐ پر درود بھیجتے ہیں اور سب مسلمانوں کو میں نے حکم دیا ہے کہ وہ بھی آپ ؐ پر درود وسلام بھیجا کریں۔

﴿ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا o﴾ [الاحزاب:56]

"بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی ؐ پر رحمت اور درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ ؐ پر درود وسلام بھیجو۔"

آپ ؐ سے بیعت اللہ سے بیعت تھی۔ آپ ؐ کا ہاتھ اللہ کا ہاتھ کا نمائندہ تھا۔

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُاللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ج﴾

[الفتح:10]

"بے شک جو لوگ آپ ؐ سے بیعت کر رہے تھے وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کر رہے تھے۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔"

آپ ؐ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے۔

﴿ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ج﴾ [النساء:80]

"جس نے رسول ؐ کی طاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کی۔"

آپ ؐ کی پیروی محبت الٰہی کا اصلی معیار ہے۔

﴿ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ ط﴾ [آل عمران:31]

"کہہ دیجئے! اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپؐ کا طریق زندگی تمام مسلمانوں کے لیے اسوۂ حسنہ ہے۔

﴿ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ﴾

[الاحزاب:21]

''بے شک تمہارے لیے اللہ کے رسولؐ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔''

18۔زلّات

آپؐ سے چند لغزشیں بھی ہوئیں جن کو اللہ تعالیٰ نے فوراً معاف کر دیا۔

﴿ عَفَا اللَّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ ﴾ [التوبہ:43]

''اے نبیؐ! اللہ آپ کو معاف کرے، آپؐ نے ان لوگوں کو کیوں رخصت دی۔''

مزید حوالے: الانفال:67، التحریم:1، الاحزاب:37، عبس:1تا10

19۔آداب

آپؐ کے چند مخصوص آداب اور حقوق ہیں۔ جن کو ملحوظ خاطر رکھنا ہر مسلمان کے لیے لازم ہے:

① آپؐ کی مکمل اور غیر مشروط اطاعت کرنا۔

﴿ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴾

[آل عمران:132]

''اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔''

② آپؐ کی تعظیم اور احترام کرنا۔

﴿ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ﴾ [الفتح:9]

''تاکہ تم اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لا ؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرو۔"

③ آپؐ کو اپنی جان، مال، اپنے بیوی بچوں، اپنے رشتہ داروں اور دنیا کی ہر چیز سے بڑھ کر محبوب رکھنا۔

④ آپؐ کی ازواج مطہرات کو اپنی مائیں سمجھنا۔

﴿ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ﴾

[الاحزاب:6]

"نبیؐ کا حق مومنوں پر ان کی اپنی جان سے بھی زیادہ ہے اور نبیؐ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔"

⑤ آپؐ کا نام آئے تو آپؐ پر درود وسلام بھیجنا۔

﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝﴾

[الاحزاب:56]

"اے ایمان والو! تم بھی آپؐ پر درود وسلام بھیجو۔"

⑥ آپؐ کی مجلس میں مسلمانوں کو نرمی سے بات کرنے کی اجازت تھی مگر زور وشور سے بولنا منع تھا کیونکہ اس سے ان کے تمام اعمال ضائع ہونے کا خطرہ تھا۔

﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝﴾ [الحجرات:2]

"اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبیؐ کی آواز سے اوپر مت کرو اور نہ نبیؐ کو اس طرح آواز دے کر پکارو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔"

⑦ آپؐ کو تکلیف یا ایذا دینا ناجائز اور حرام تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ ﴾ [الاحزاب:57]

”جولوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کو اذیت دیتے ہیں ان پر اللہ نے دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔“

⑧ آپؐ سے بے مقصد سوالات کرنا ممنوع تھا۔

﴿ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ ﴾

”کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسولؐ سے اسی طرح سوالات کرو جیسے موسیٰ (علیہ السلام) سے سوالات کیے گئے۔“

⑨ آپؐ کے گھر میں داخلے اور کھانے پینے کی دعوت کے خاص آداب تھے جن کی پابندی ضروری تھی۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ ﴾ [الاحزاب:53]

”اے ایمان والو! نبیؐ کے گھروں میں مت جایا کرو، مگر جس وقت تمہیں کھانے پر آنے کی اجازت دی جائے۔ اس صورت میں بھی کھانے کی تیاری کے منتظر نہ رہو۔ البتہ جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو۔ پھر جب کھانا کھا چکو تو اٹھ کر چلے جاؤ اور باتوں میں لگے ہوئے بیٹھے نہ رہو۔“

⑩ آپؐ کو گھروں سے بلانے کے لیے چلا کر آواز دینا ناجائز تھا۔

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَّحِيْمٌ o﴾ [الحجرات:4،5]

''بے شک جولوگ آپؐ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپؐ خود باہر نکل کر ان کے پاس جاتے تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا۔''

⑪ آپؐ کی مجلس میں اگر کوئی اجتماعی یا قومی معاملہ درپیش ہوتا تو آپؐ سے اجازت لیے بغیر اٹھ کر جانا جائز نہ تھا۔

﴿ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ط﴾ [النور:62]

''ایمان والے وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر پختہ ایمان رکھتے ہیں اور جب کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسولؐ کے ساتھ ہوں تو کبھی اٹھ کر نہیں جاتے جب تک رسولؐ سے اجازت نہ لیں۔''

20۔عالمگیریت

آپ کا پیغمبرانہ کام کسی خاص نسل یا قوم یا زمانے تک کے لیے محدود نہیں ہے بلکہ پوری نوعِ انسانی کے ہر دور کے لیے آپؐ کی نبوت اور ہدایت عام ہے۔

﴿ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَاط﴾

[الاعراف:158]

''کہہ دیجیے! اے لوگو بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسولؐ ہوں۔''

اس لیے آپؐ کی بعثت سے لے کر قیامت تک ہر شخص کے لیے آپؐ کی اطاعت کرنا فرض اور لازمی ہے۔

﴿ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ o﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[آل عمران:132]

"اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔"

مزید حوالے: الانفال:20، الاحزاب:40، الاعراف:157، الحشر:7

آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

﴿ وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴾ [الانبیاء:107]

"اور ہم نے آپ کو جہان والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔"

ہدایت کے لحاظ سے آپ آفتاب و ماہتاب ہیں جن کی روشنی سارے عالم کے لیے ہے۔

﴿......وَسِرَاجًا مُّنِیۡرًا ﴾ [الاحزاب:46]

"......اور روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔"

پوری نوعِ انسانی آپ کی مخاطب ہے۔

﴿ قُلۡ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰہِ اِلَیۡکُمۡ جَمِیۡعًا ﴾

[الاعراف:158]

"کہہ دیجئے اے لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسولؐ ہوں۔"

آپؐ پر ایمان لانا نجات کے لیے شرط ہے۔

﴿ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ اٰمِنُوۡا بِمَا نَزَّلۡنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمۡ ﴾

[النساء:47]

"اے اہل کتاب! ہمارے نازل کیے ہوئے قرآن پر جو تمہاری کتابوں کو سچا کر دکھانے والا ہے، ایمان لاؤ۔"

مزید حوالے: الاعراف:158، الانبیاء:107، آل عمران:132

آپؐ کا اسوۂ حسنہ ساری انسانیت کے لیے مثالی نمونہ ہے۔

﴿ لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ ﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[الاحزاب:21]

''بے شک تمہارے لیے اللہ کی رسول ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔''

آخرت

س کیا ہر شخص اپنے اعمال کے لیے جوابدہ ہے؟

ج جی ہاں! قیامت کے دن ہر شخص سے اس کے ایک ایک عمل کا حساب لیا جائے گا۔

﴿ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ ﴾

[الاعراف:6]

''پھر ہم نے ان سب لوگوں سے ضرور پوچھنا ہے جن کی طرف پیغمبر بھیجے گئے اور خود پیغمبروں سے بھی پوچھنا ہے۔''

مزید حوالے: الانبیاء:47، الزلزال:7،8، ابراہیم:41

اس کے اچھے اور برے اعمال تولے جائیں گے۔

﴿ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ ج ﴾ [الاعراف:8]

''اور اس روز عمل ضرور تولے جائیں گے۔''

مزید حوالے: الانبیاء:47، الاعراف:9

پھر جس کی نیکیاں زیادہ ہوں گی اسے جنت عطا ہوگی۔

﴿ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ ﴾[القارعہ:6،7]

''پھر جس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا وہ من مانے عیش میں ہوگا۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: المومنون: 102، الاعراف: 8

اور جس کی برائیاں زیادہ ہوں گی اسے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

﴿ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ o فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ o﴾ [القارعہ: 8، 9]

''اور جس کی نیکیوں کا پلڑا ہلکا ہوگا تو اس کا ٹھکانا ہاویہ گڑھا ہوگا۔''

مزید حوالے: المومنون: 103، الاعراف: 9

س کیا انسانی اعمال کو ریکارڈ کیا جا رہا ہے؟

ج جی ہاں! اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے اعمال کو محفوظ رکھنے کا انتظام فرمایا ہے اور قیامت کے دن ان سب کا حساب ہوگا۔

﴿ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ o وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ o﴾ [الزلزال: 7، 8]

''پھر جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔''

مزید حوالے: لقمان: 6، قٓ: 17، 18، الحاقہ: 18

س کیا آخرت میں اللہ کے سامنے ہر آدمی کو اکیلے پیش ہونا ہوگا؟

ج جی ہاں! جس طرح ہر شخص تنہا پیدا ہوتا ہے اسی طرح وہ اللہ کے سامنے بھی اکیلا پیش ہوگا۔

﴿ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ﴾

[الانعام: 95]

''اور تم ہمارے پاس اکیلے آ گئے جیسے ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ اکیلا پیدا کیا۔''

س کیا وہاں مجرموں کے خلاف ان کے اپنے اعضاء بھی گواہی دیں گے؟

ج جی ہاں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ حَتّٰى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝﴾ [حٰمٓ السجدہ:20]

”یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آ جائیں گے تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان پر ان کے اعمال کی گواہی دیں گی۔“

مزید حوالے: یٰسٓ:65، حٰمٓ السجدہ: 21 تا 23

س جنت کیا ہے؟

ج جنت وہ مقام ہے جہاں راحت ہی راحت ہے۔

﴿ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝﴾

[الدخان: 51،52]

”بے شک اللہ سے ڈرنے والے امن کی جگہ میں ہوں گے۔ جہاں باغ اور چشمے ہوں گے۔“

مزید حوالے: الفرقان: 15، 24، 75، 76

اللہ تعالیٰ آخرت میں اپنے نیک بندوں کو جزا کے طور پر یہی جنت عطا فرمائے گا۔

﴿اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝﴾ [الاحقاف:14]

”یہی نیک لوگ جنت والے ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے ان اعمال کے بدلے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔“

مزید حوالے: الفرقان:15، آل عمران:136، الدہر:12

جہاں ان کو اپنی خواہش کے مطابق ہر قسم کی آسائش اور نعمت حاصل ہوگی۔

﴿ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝﴾

[الزمر:34]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''ان کے لیے ان کے رب کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے۔ یہ بدلہ ہے نیکی کرنے والوں کا۔''

مزید حوالے: النحل: 31، الفرقان: 16، الشوریٰ: 22، حٰم السجدہ: 30 تا 32

اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

﴿ وَهُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ٥﴾ [البقرہ:25]

''اور وہ اس جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔''

مزید حوالے: آل عمران:15، الاعراف:42، یونس:26، ھود:23

س دوزخ کیا ہے؟

ج دوزخ وہ آتشیں مقام ہے۔

﴿ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا٥﴾ [الفرقان:66]

''بے شک وہ برا ٹھکانا اور برا مقام ہے۔''

مزید حوالے: آل عمران:197، النساء:97، الرعد:18، العنکبوت:68

جہاں آخرت میں اللہ تعالیٰ اپنے نافرمانوں اور کافروں کو سزا کے طور پر آگ میں ڈال دے گا۔

﴿ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰهُمُ النَّارُ ط﴾ [السجدہ:20]

''اور جن لوگوں نے نافرمانی کی ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔''

مزید حوالے: حٰم السجدہ: 27، بنی اسرائیل: 97، 98، الکہف: 105، 106

وہاں وہ ہمیشہ کے لیے۔

﴿ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيهَا خَالِدُوْنَ٥﴾ [البقرہ:39]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔"

مزید حوالے: آل عمران: 116، المومنون: 103، الجن: 23، البینہ: 6

آگ کے عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

﴿ وَأَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِo﴾ [الانفال: 14]

"اور یہ کہ کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔"

مزید حوالے: الحج: 22، فاطر: 7، الزخرف: 74، الملک: 6

اور ان کو کبھی موت نہیں آئے گی۔

﴿ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَo﴾ [الزخرف: 77]

"اور وہ پکاریں گے اے مالک فرشتے! تمہارا رب ہمارا خاتمہ ہی کر دے۔ وہ کہے گا تمہیں اسی طرح پڑے رہنا ہے۔"

مزید حوالے: البقرہ: 28، الدخان: 56، البقرہ: 39

س جزا و سزا کیوں ضروری ہے؟

ج تا کہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جا سکے۔

﴿ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَo﴾ [آل عمران: 25]

"اور اس دن ہر ایک کو اس کی کمائی کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر کوئی ظلم نہ کیا جائے گا۔"

مزید حوالے: البقرہ: 281، القلم: 35، 36، الزلزال: 6 تا 8

س کیا آخرت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار ہو گا؟

ج جی ہاں! جنت میں نیک لوگ اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌo اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌo ﴾ [القيامه:22،23]

”کچھ چہرے اس دن بارونق ہوں گے۔ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔“

مگر برے لوگوں کو آخرت میں دیدار الٰہی سے محروم رکھا جائے گا۔

﴿ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَo ﴾ [المطففین:15]

”ہرگز نہیں! اس دن ان کافروں کو ان کے رب کے دیدار سے محروم رکھا جائے گا۔“

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 5

قرآنی احکام

س کیا آپ کے احکام کی پیروی لازمی ہے؟

ج جی ہاں! ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ میرے تمام احکامات کی پوری پابندی کرے۔

﴿ وَهٰذَا كِتَابٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴾

[الانعام:156]

"اور ہم نے یہ کتاب اتاری ہے جو بڑی بابرکت ہے۔لہٰذا اس کی پیروی کرو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔"

مزید حوالے:الاعراف:3،المائدہ:44،45،47،لقمان:21

س کیا آپ کے کسی فیصلے کی خلاف ورزی جائز ہے؟

ج ہرگز نہیں!میرے ہر فیصلے کی پابندی کرنا ضروری ہے۔

﴿ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْآ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴾

[النور:51]

"ایمان والوں کا قال تو یہ ہوتا ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ رسولؐ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو وہ یہی کہتے ہیں کہ:"ہم نے سنا اور ہم نے مانا۔"اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔"

مزید حوالے:المائدہ:49،محمدؐ:33

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س اگر کوئی مسئلہ آپ نے واضح طور پر حل نہ کیا ہو تو پھر کیا کیا جائے؟

ج ایسی صورت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کیا جائے۔ کیونکہ وہ میری سب سے زیادہ اور مستند تشریح ہے۔

﴿ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝ ﴾

[النساء:65]

"پس اے نبیؐ! آپؐ کے رب کی قسم! ایسے لوگ کبھی ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک وہ اپنے تمام باہمی جھگڑوں میں آپؐ کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں۔ پھر جو فیصلہ آپؐ فرمائیں اس پر وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں۔ بلکہ دل و جان سے اسے تسلیم کر لیں۔"

مزید حوالے: النحل: 44، 64، الاحزاب: 21، 36، الحشر: 7

س اگر کوئی مسئلہ سنت میں بھی واضح نہ ہو تو پھر کس کی طرف رجوع کیا جائے؟

ج ایسی صورت میں علمائے امت کے اجماع کی پیروی کی جائے۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ﴾ [النساء:59]

"اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو، رسولؐ کی اطاعت کرو اور ان کی جو تم میں سے اہل اختیار ہیں۔"

مزید حوالے: النساء: 83، 115

س اپنے چند احکامات ارشاد فرمائیے؟

ج میں نے دو قسم کے احکام دیے ہیں ایک اوامر جن کے کرنے کا میں نے حکم دیا ہے۔ دوسرے نواہی جن کے کرنے سے میں نے منع کیا ہے۔ میرے چند اوامر ہیں:

① نماز قائم کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

② زکوٰۃ ادا کرنا۔

﴿ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ط﴾ [النور:56]

''اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔''

مزید حوالے: الحج:78، المزمل:20، المجادلہ:13

③ حج کرنا۔

﴿ وَ لِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا ط﴾

[آل عمران:97]

''اور اللہ کی طرف سے لوگوں پر لازم ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔''

مزید حوالے: الحج:26، 27، البقرہ:196

④ روزہ رکھنا۔

﴿ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ o﴾ [البقرہ:183]

''اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا۔ تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔''

مزید حوالہ: البقرہ:185

⑤ والدین سے اچھا سلوک کرنا۔

﴿ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ط﴾ [البقرہ:23]

''اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرو۔''

مزید حوالے: الاحقاف:15، النساء:36

⑥ حق و انصاف سے فیصلہ کرنا۔

﴿ اِعْدِلُوْا قف ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ط﴾ [المائدہ:8]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"ہر حال میں انصاف کرو۔ یہی تقوے سے زیادہ قریب ہے۔"

مزید حوالے: النساء:58، النحل:90

⑦ دعوت و تبلیغ کرنا۔

﴿ وَلْتَكُنْ مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴾

[آل عمران:104]

"اور ضروری ہے کہ تم میں سے ایک جماعت ایسی ہو جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلائے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔ یہی لوگ کامیاب ہوں گے۔"

مزید حوالے: آل عمران:110، البقرہ:143، التوبہ:71

⑧ سچی گواہی دینا۔

﴿ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۚ ﴾

[المائدہ:8]

"اے ایمان والو! اللہ کے لیے قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بنو۔"

مزید حوالہ: النساء:135

⑨ صحیح ناپ تول کرنا۔

﴿ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۚ ﴾

[بنی اسرائیل:35]

"اور جب ماپو تو پورا ماپو اور ٹھیک ترازو سے تول کر دو۔"

مزید حوالے: الانعام:153، الرحمٰن:9

⑩ وعدے کی پابندی کرنا۔

﴿ وَأَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[بنی اسرائیل:34]

''اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد کی پوچھ گچھ ہوگی۔''

مزید حوالے: المائدہ:1، الانعام:153

میرے چند نواہی یہ ہیں:

① شرک کرنا۔

﴿ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا ۔ ﴾ [النساء:36]

''اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ۔''

مزید حوالے: الانعام:14، 152، الروم:31

② جھوٹ بولنا۔

﴿ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴾ [الحج:30]

''اور جھوٹی بات سے بچو۔''

مزید حوالے: الفرقان:72، الاحزاب:70

③ غیبت کرنا۔

﴿ وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۔ ﴾ [الحجرات:12]

''اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔ اسے تم خود ناگوار سمجھتے ہو۔''

④ ناپ تول میں کمی کرنا۔

﴿ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴾

[الرحمن:9]

''اور انصاف سے پورا تولو اور کم نہ تولو۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: المطففین: 3، ھود: 84

⑤ شراب پینا۔

⑥ جوا کھیلنا۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝ ﴾

[المائدہ: 90]

''اے ایمان والو! شراب، جوا، بتوں کے آستانے اور تیروں سے فال گیری سب گندے کام ہیں شیطان کے۔ لہٰذا ان سے بچو تا کہ تم فلاح پاؤ۔''

مزید حوالے: المائدہ: 98، البقرہ: 219، النساء: 43

⑦ سود کھانا۔

﴿ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ﴾ [البقرہ: 275]

''اور اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔''

مزید حوالے: البقرہ: 278، آل عمران: 130

⑧ بدکاری کرنا۔

﴿ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا۝ ﴾

[بنی اسرائیل: 32]

''اور زنا کے قریب نہ جاؤ۔ وہ بے حیائی ہے اور برا راستہ ہے۔''

⑨ فضول خرچی کرنا۔

﴿ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ۝ ﴾ [الاعراف: 31]

''اور نہ فضول خرچی کرو۔ بے شک وہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔''

مزید حوالے: الانعام: 141، الفرقان: 67

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑩ یتیموں کا مال کھانا۔

﴿ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ج﴾

[الانعام:154]

''اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ۔ مگر ایسے طریقے سے جو بہتر ہو۔ یہاں تک کہ وہ یتیم اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔''

مزید حوالے: بنی اسرائیل:34، النساء:1

س کن چیزوں کا کھانا حرام ہے؟

ج خنزیر کا گوشت، مردار، خون اور ہر وہ چیز جو اللہ کا نام لیے بغیر کسی اور کے نام سے ذبح کی جائے، ان سب کا کھانا مسلمان کے لیے حرام ہے۔

﴿ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ج﴾

[البقرہ:173]

''تم پر اللہ نے جو چیزیں حرام قرار دی ہیں وہ مردار ہے، خون ہے، سؤر کا گوشت ہے۔ ان کے علاوہ ہر وہ جانور حرام ہے جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔''

س آپ نے سب سے زیادہ کس حکم پر زور دیا ہے؟

ج میں نے نماز قائم کرنے کی سب سے زیادہ تاکید کی ہے۔

﴿ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ﴾

[النور:56]

''اور نماز قائم کرو۔''

مزید حوالے: النساء:103، المائدہ:6، ھود:114، الحج:41

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 6

عبادات

س عبادت کا فلسفہ اور حکمت کیا ہے؟

ج عبادت دراصل اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر بندے کی طرف سے شکر کا اظہار ہے۔

﴿ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ﴾ [العنکبوت:17]

”اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو۔“

مزید حوالے: الکوثر: 1، 2، قریش 1 تا 4، النحل: 114، الزخرف: 64

س عبادت کا دارومدار کس چیز پر ہے؟

ج ہر عمل کی طرح عبادت کا انحصار بھی اخلاصِ نیت پر ہے۔

﴿ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴾ [الزمر:2]

”پس اللہ کی خالص اطاعت کرتے ہوئے اسی کی عبادت کرو۔“

مزید حوالے: الحج: 37، الزمر: 3، 11، 14

س کیا نماز ادا کرنے سے پہلے وضو ضروری ہے؟

ج جی ہاں۔

س وضو کیسے کیا جائے؟

ج پہلے پانی سے منہ دھوئیں۔ پھر کہنیوں تک دونوں ہاتھ دھو لیں۔ پھر سر کے کچھ حصے کا مسح کریں اور آخر میں دونوں پاؤں دھو لینے سے وضو ہو جائے گا۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْكَعْبَيْنِ ط﴾ [المائدہ:6]

''اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھولو، اپنے سروں کا مسح کرلوں اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھولو۔''

س اگر وضو کے لیے پانی نہ ملے تو کیا کیا جائے؟

ج پھر تیمّم کرلیا جائے۔

س تیمّم کیسے کرنا چاہیے؟

ج پاک مٹی سے منہ اور دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا چاہیے۔

﴿ فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ط﴾

''تو پاک مٹی سے تیمّم کرلو اور اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کرلو۔''

س کیا نماز ادا کرنا فرض ہے؟

ج جی ہاں! ہر مسلمان پر وقت کی پابندی کے ساتھ نماز ادا کرنا فرض ہے۔

﴿ وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ط﴾ [النساء:103]

''بے شک نماز مسلمانوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔''

مزید حوالے: المائدہ:6، ھود:114، الحج:41، البقرہ:238، 277

س کیا مسافر کے لیے نماز میں قصر کرنا جائز ہے؟

ج جی ہاں۔

﴿ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا o﴾

[النساء:101]

''اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز میں قصر کرلیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرو۔"

ﷺ

س کیا نماز سے پہلے اذان کہی جائے؟

ج جی ہاں۔

﴿ وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ ﴾ [المائدہ: 58]

"اور جب تم نماز کے لیے پکارتے ہو۔"

مزید حوالہ: الجمعہ: 9

س کیا آپ نے نماز جمعہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے؟

ج جی ہاں۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ﴾ [الجمعہ: 9]

"اے ایمان والو! جب جمعے کے دن کی نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کی یاد کی طرف چل پڑو۔"

س کیا نماز جنازہ پڑھنی چاہیے؟

ج جی ہاں! ہر مسلمان کی میت پر اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے مگر کسی غیر مسلم کی وفات پر اس کی نماز جنازہ پڑھنی درست نہیں۔

﴿ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ﴾

[النساء: 84]

"اور ان منافقوں میں سے کوئی مر جائے تو نہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا۔"

س کیا روزہ رکھنا فرض ہے؟

ج جی ہاں! مسلمانوں پر رمضان کے مہینے کے روزے رکھنا فرض ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س روزے کی حکمت اور فائدہ کیا ہے؟

ج روزہ رکھنے سے تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴾ [البقرہ:183]

''اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔''

مزید حوالہ: النساء:185

س کیا زکوۃ دینا فرض ہے؟

ج جی ہاں! ہر صاحب نصاب مسلمان پر زکوۃ کی ادائیگی فرض ہے۔

﴿ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ ...... فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴾ [التوبہ:60]

''بے شک زکوۃ فقیروں کو دی جائے...... یہ فرض ہے اللہ کی طرف سے، اور اللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے۔''

مزید حوالے: البینہ:5، البقرہ:110، الحج:78، النور:56

س زکوۃ دینے کے کیا فائدے ہیں؟

ج زکوۃ دینے کے چند فوائد یہ ہیں:

① اس سے غریب حاجت مندوں کی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔

﴿ وَفِيْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴾

[المعارج:24، 25]

''اور ان کے مالوں میں ایک مقررہ حصہ ہے مانگنے والوں کے لیے اور نادار کے لیے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالہ: البقرہ: 177

② اس سے دولت کا ایک ہی جگہ جمع رہنا ختم ہوتا ہے۔

﴿ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۚ ﴾ [الحشر: 7]

"تا کہ وہ مال صرف تمہارے مال داروں کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔"

③ اس سے مال و دولت پاک ہو جاتا ہے۔

﴿ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا ۚ ﴾

[التوبہ: 103]

"ان لوگوں کے مالوں سے زکوۃ لیں۔ اس کے ذریعے سے آپؐ انہیں پاک کریں گے اور ان کا تزکیہ کریں گے۔"

④ اس سے اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

﴿ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَاللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ ﴾

[التوبہ: 99]

"دیہاتیوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے ہاں قرب کا ذریعہ اور رسولؐ کی دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ یقیناً ان کا خرچ کرنا ان کے لیے قرب کا ذریعہ ہے۔"

س زکوۃ کہاں خرچ کی جائے؟

ج زکوۃ صرف کی جائے:

① فقراء پر۔

② مساکین پر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

③ زکوٰۃ جمع کرنے والوں پر۔

④ ان غیر مسلموں پر جن کے دلوں میں دین کی الفت پیدا کرنی مقصود ہو۔

⑤ غلاموں کو آزاد کرانے پر۔

⑥ قرض داروں کا قرضہ ادا کرنے پر۔

⑦ مسافروں پر۔

⑧ اللہ کی راہ میں جہاد کی تیاری پر۔

﴿ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴾ [التوبه:60]

"زکوٰۃ کا مال دیا جائے فقیروں کو، مسکینوں کو، ان کارکنوں کو جو اس کی وصولی کے کام پر مقرر ہیں۔ ان کو جن کی تالیف قلب مطلوب ہے، ان غلاموں کو جن کی آزادی مقصود ہے، مقروضوں کو، اللہ کے راستے میں اور مسافروں پر۔ یہ فرض ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔"

س کیا پہلی امتوں کو بھی نماز، روزے اور زکوٰۃ کا حکم دیا گیا تھا؟

ج جی ہاں۔

﴿ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴾

[الانبیاء:73]

"اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے۔ ہم نے انہیں وحی کے ذریعے ہدایت کی کہ وہ بھلائی کے کام کریں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔ اور وہ سب ہماری عبادت کرنے والے تھے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: البقرہ:183، المائدہ:12، مریم:31، 55

س کیا حج کرنا فرض ہے؟

ج جی ہاں! ہر صاحب استطاعت مسلمان پر ساری عمر میں ایک بار بیت اللہ کا حج کرنا فرض ہے۔

﴿ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا ﴾ [آل عمران:70]

"اور اللہ کی طرف سے لوگوں پر لازم ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔"

س کیا جہاد کرنا بھی فرض ہے؟

ج جی ہاں! مسلمانوں پر اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی فرض ہے۔

﴿ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ ﴾ [البقرہ:216]

"تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے۔"

مزید حوالے: الحج:39، 40، التوبہ:29، 73، النساء 74، 75

س اللہ کا ذکر کیسے کرنا چاہئے اور اس کا کیا فائدہ ہے؟

ج اللہ کا ذکر صرف ایسے طریقے سے کیا جائے جس طرح اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حکم دیا ہے۔

﴿ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰكُمْ ﴾ [البقرہ:198]

"اور اللہ کو ایسے یاد کرو جیسے اس نے تمہیں بتایا ہے۔"

مزید حوالے: البقرہ:128، 185، 239، الحج:37

اللہ کی حمد و ثنا۔ تکبیر۔

﴿ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا﴾

[بنی اسرائیل:111]

''کہہ دیجئے! تعریف اسی اللہ کے لیے ہے جو اولاد نہیں رکھتا۔ اس کی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں اور وہ ایسا عاجز و کمزور بھی نہیں کہ کوئی اس کا مددگار رہو اور آپؐ اس کی خوب بڑائی بیان کریں۔''

مزید حوالے: الحجر:98، الروم:18، المدثر:3

تسبیح۔

﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى﴾ [الاعلیٰ:1]

''اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں جو سب سے بلند مرتبہ ہے۔''

مزید حوالے: النصر:3، الواقعہ:74، 98، آل عمران:41

شکر۔

﴿وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ﴾ [البقرہ:152]

''اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔''

مزید حوالے: النحل:114، العنکبوت:17، الزمر:66

نماز۔

﴿وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ﴾ [طٰہٰ:14]

''اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔''

مزید حوالے: الجمعہ:9، العنکبوت:45، الاعلیٰ:15، النساء:142

اور میری تلاوت۔

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ﴾ [الفاطر:29]

''بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں......"

مزید حوالے: البقرہ: 121، الاحزاب: 34

سب اللہ کے ذکر میں شامل ہیں۔ اللہ کا ذکر ہر وقت اور ہر حال میں کرنا چاہیے۔

﴿ اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ ﴾

[آل عمران: 191]

"جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر ہر وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں۔"

جو شخص اللہ کا ذکر نہیں کرتا اس پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے۔

﴿ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴾

[الزخرف: 36]

"اور جو شخص رحمٰن کی یاد سے منہ موڑتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں جو اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔"

مزید حوالہ: المجادلہ: 19

اور اس کی زندگی کو بے سکون کر دیتا ہے۔

﴿ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴾

[طٰہٰ: 124]

"اور جس نے میرے ذکر کو چھوڑا، اس کے لیے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔"

اللہ کے ذکر سے دل کو اطمینان ملتا ہے۔

﴿ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴾ [الرعد: 28]

"یاد رکھو! اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔"

س کون سی دعا قبول ہوتی ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج جو دعا اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے جذبے سے اخلاص کے ساتھ مانگی جائے۔

﴿ وَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۵﴾ [الاعراف:29]

''اور صرف اسی کی اطاعت کرتے ہوئے اسے پکارو۔''

مزید حوالے: المؤمن:14، 65

س کیا آپ نے کوئی دعا بھی سکھائی ہے؟

ج جی ہاں! میں نے بیسیوں دعائیں سکھائی ہیں۔ میری ایک دعا یہ ہے:

﴿ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝﴾ [البقرہ:210]

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے، آخرت میں بھی بھلائی دے اور دوزخ کی آگ سے بچا۔''

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 7

اخلاقیات

س آپ کی اخلاقی تعلیمات کیا ہیں؟

ج میری بہت سی اخلاقی تعلیمات میں سے چند ایک یہ ہیں:

① سچ بولنا اور جھوٹ سے بچنا۔

﴿ وَكُونُوا مَعَ الصّٰدِقِينَ ۝﴾ [التوبہ:119]

''اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔''

﴿ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝﴾ [الحج:30]

''اور جھوٹی بات سے بچو۔''

مزید حوالے: الاحزاب:35، 70، النساء:9، آل عمران:17

② کسی کی غیبت نہ کرنا۔

﴿ وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُم بَعْضًا ؕ﴾ [الحجرات:12]

''اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔''

③ سچی گواہی دینا۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُونُوا قَوّٰمِينَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ؗ﴾

[المائدہ:8]

''اے ایمان والو! اللہ کے لیے قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بنو۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالہ: النساء:135

④ ایک دوسرے پر عیب نہ لگانا۔

﴿ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط﴾ [الحجرات: 11]

"اور ایک دوسرے کو طعنے نہ دو۔"

⑤ ہر قسم کی بے حیائی کے کام سے بچنا۔

﴿ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ط﴾

[الانعام:152]

"اور بے حیائیوں کے قریب نہ جاؤ خواہ وہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ۔"

مزید حوالے: الاعراف:33، الشوریٰ:37، النحل:90، النساء:5

⑥ بدگمانی نہ کرنا۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ ط﴾

[الحجرات:12]

"اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔"

⑦ ہر حال میں عدل وانصاف کرنا۔

﴿ اِعْدِلُوْا قف هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۝﴾ [المائدہ:8]

"ہر حال میں انصاف کرو۔ یہی تقوے سے زیادہ قریب ہے۔"

⑧ دوسروں کا مذاق نہ اڑانا۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ط﴾

[الحجرات:11]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اے ایمان والو! مرد مردوں کا مذاق نہ اڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔"

⑨ اچھے طریقے سے اچھی گفتگو کرنا۔

﴿ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ ﴾ [بنی اسرائیل:53]

"اور میرے بندوں سے کہہ دیجئے کہ وہی بات کہیں جو بہتر ہو۔"

مزید حوالے: النساء:5، 9، الاحزاب:70

⑩ کسی کو برے نام سے نہ پکارو۔

﴿ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ﴾ [الحجرات:11]

"اور ایک دوسرے کو برے لقب سے نہ پکارو۔"

⑪ مشکلات میں صبر کرنا۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴾ [البقرہ:153]

"اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

مزید حوالے: البقرہ:45، آل عمران:200، الانفال:46

⑫ کسی پر ظلم نہ کرنا۔

﴿ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴾ [البقرہ:279]

"نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر ظلم کرے۔"

مزید حوالے: آل عمران:57، 140، الاعراف:44، الشوریٰ:44

⑬ بددیانتی اور خیانت نہ کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴾ [الانفال:27]

''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ بے ایمانی نہ کرو۔ اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو جبکہ تم جانتے ہو۔''

مزید حوالے: الانفال:58، یوسف:52

14 نعمتوں پر شکر کرنا۔

﴿ وَاشْكُرُوْلِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴾ [البقرہ:152]

''اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔''

مزید حوالے: النحل:114، العنکبوت:17، الزمر:66

15 حسد اور غرور نہ کرنا۔

﴿ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴾ [الفلق:5]

''اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔''

﴿ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴾ [النحل:23]

''بے شک وہ تکبر اور غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔''

مزید حوالے: النساء:36،54، المومن:35، لقمان:18

16 کسی کا مال ناجائز طور پر یا رشوت کے ذریعے نہ لینا۔

﴿ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ ﴾ [البقرہ:188]

''اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر نہ کھاؤ۔''

17 عفو ودرگزر سے کام لینا۔

﴿ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا ﴾ [البقرہ:109]

''پس تم معاف کردو اور درگزر سے کام لو۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: البقرہ: 237، النساء: 149، الاعراف: 199، النور: 22

⑱ غصہ نہ کرنا۔

﴿ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴾ [الشوریٰ: 37]

"اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔"

مزید حوالہ: آل عمران: 134

⑲ وعدہ پورا کرنا، وعدہ خلافی نہ کرنا۔

﴿ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴾

[بنی اسرائیل: 34]

"اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک وعدے کی پوچھ ہوگی۔"

مزید حوالے: المائدہ: 1، الانعام: 153

⑳ نیکی کو پھیلانا اور برائی کو مٹانا۔

﴿ وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ ﴾ [آل عمران: 104]

"اور ضروری ہے کہ تم میں سے ایک جماعت ایسی ہو جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلائے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔"

مزید حوالے: آل عمران: 110، البقرہ: 143، التوبہ: 71

س کیا آپ نے مجلسی آداب بھی سکھائے ہیں؟

ج جی ہاں! میں نے اہل ایمان کو مجلسی آداب بھی سکھائے ہیں۔ مثلاً اگر کسی جگہ بہت سے لوگ بیٹھے ہوں اور باہر سے کوئی اور آجائے تو پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگوں کو چاہیے کہ وہ سمٹ کر بیٹھیں اور نئے آنے والوں کو جگہ دیں۔

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ﴾ [المجادلہ: 11]

''اے ایمان والو! جب تمہیں کہا جائے کہ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو۔''

شور و غل کرنا بھی محفل کے آداب کے خلاف ہے۔

﴿ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴾ [لقمان: 19]

''اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر۔ اپنی آواز کو پست کرو۔ بے شک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔''

س کیا آپ نے تقویٰ اختیار کرنا کا حکم دیا ہے؟

ج جی ہاں! میں نے لوگوں کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں اور اس کی نافرمانی کے برے انجام سے بچنے کی کوشش کریں۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴾ [آل عمران: 102]

''اے ایمان والو! اللہ سے ایسے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنا چاہئے اور مرتے دم تک اسی کی فرماں برداری کرو۔''

مزید حوالے: البقرہ: 194، النساء: 1، 131، الانعام: 72

س کیا بتوں کو گالی دی جاسکتی ہے؟

ج ہرگز نہیں۔

﴿ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ ﴾ [الانعام: 109]

''اور تم ان لوگوں کو جو اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں گالی نہ دو۔ ورنہ وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حد سے گزر کر جہالت کی بنا پر اللہ کو گالیاں دینے لگیں گے۔"

س وعدے کا سچا کون ہے اور جھوٹا کون؟

ج وعدے کا سچا اللہ تعالیٰ ہے اور وعدے کا جھوٹا شیطان ہے۔

﴿وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ط﴾ [ابراھیم:22]

"اور جب لوگوں کے انجام کا فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا" بے شک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا مگر اس کی خلاف ورزی کی۔"

س کیا کسی قسم کی غلط بیانی جائز ہے؟

ج ہرگز نہیں۔ بلکہ ہر قسم کی غلط بیانی پر اللہ تعالیٰ حساب لے گا۔

﴿وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ط اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا o﴾ [بنی اسرائیل:36]

"اور ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کی تمہیں خبر نہیں۔ بے شک کان، آنکھ اور دل سب کے بارے میں باز پرس ہو گی۔"

س بہترین لوگ کون سے ہیں؟

ج جو حق کو قبول کریں اور ایمان و عمل صالح کی راہ اختیار کریں۔

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لا اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ o﴾

[البینہ:7]

"بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے وہ لوگ تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔"

س سب سے برے لوگ کون ہیں؟

ج جو لوگ حق سامنے آ جانے کے بعد بھی اس کے آگے اندھے، بہرے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گونگے بن جائیں اور اس کا انکار کر دیں وہ بدترین خلائق ہیں۔

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۞﴾ [البینہ:6]

"بے شک اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں۔"

مزید حوالہ: الانفال:22،55

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 8

معاشرت

س آپ نے انسان کی معاشرتی زندگی کے بارے میں کیا ہدایات دی ہیں؟

ج اس بارے میں میری تعلیمات اور احکامات یہ ہیں:

① تمام انسان بطور انسان کے برابر ہیں کیونکہ سب آدم (علیہ السلام) کی اولاد ہیں۔ اس لیے رنگ، نسل، زبان، علاقائیت اور جغرافیائی حدود کی بنیاد پر ان میں کسی قسم کا فرق اور امتیاز درست نہیں۔

② فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے جو ایمان اور عمل صالح سے عبارت ہے۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ﴾ [الحجرات:13]

”اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور خاندانوں میں تقسیم کر دیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔“

③ ایمان اور کفر کے لحاظ سے انسانوں کے دو گروہ ہیں۔

﴿ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ﴾

”وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تم میں سے کوئی کافر بنا ہوا ہے اور کوئی مومن۔“

④ صحیح معاشرتی زندگی کے قیام کے لیے میں نے مرد اور عورت کے نکاح کا حکم دیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔

﴿ فَانْكِحُوْا مَاطَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ ﴾ [النساء:3]

"تو نکاح کرو ان عورتوں سے جو تمہیں پسند ہوں۔"

مزید حوالے: النساء:25، النور:32

میاں بیوی کو آپس میں پیار محبت سے رہنا چاہیے۔

﴿ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ﴾ [النساء:19]

"اور اپنی بیویوں کے ساتھ اچھی طرح گزر بسر کرو۔"

مزید حوالہ: الروم:21

دونوں ایک دوسرے کے لیے لباس کی طرح ہیں۔

﴿ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ﴾ [البقرہ:187]

"وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔"

اور ایک دوسرے کے لیے آرام و سکون کا باعث ہیں۔

﴿ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ﴾ [الاعراف:189]

"وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی کی جنس سے اس کا جوڑ ا بنایا تاکہ وہ ایک دوسرے سے سکون حاصل کریں۔"

مزید حوالہ: الروم:21

دونوں کے ایک دوسرے پر حقوق ہیں۔

﴿ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِىْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ﴾ [البقرہ:228]

"اور ان عورتوں کے لیے دستور کے مطابق اسی طرح حقوق ہیں جس طرح دستور کے مطابق ان پر ذمہ داریاں ہیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرد خاندان کا سربراہ ہے۔اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بیوی بچوں کے لیے نان ونفقہ اور رہائش وغیرہ کا بندوبست کرے۔

﴿ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ ﴾ [النساء:34]

''مرد بیویوں کے سربراہ ہیں۔''

مزید حوالہ: البقرہ:228، الطلاق:6

عورت گھر کی ملکہ ہے۔

﴿ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ ﴾ [الاحزاب:33]

''اور اپنے گھروں میں ٹک کر رہو۔''

اسے اجنبی اور نا محرم مردوں سے پردہ کرنا ضروری ہے۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ﴾ [الاحزاب:59]

''اے نبیؐ! اپنی بیویوں سے، اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہیں کہ وہ گھر سے باہر جاتے وقت اپنی چادروں کے گھونگھٹ لٹکا لیا کریں۔''

مزید حوالے: النور:31، الاحزاب:53

مرد کو ایک سے چار تک شادیوں کی اجازت ہے مگر ایک سے زیادہ بیویوں کی صورت میں ان سب سے منصفانہ برتاؤ کرنا چاہیے۔

﴿ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً ﴾ [النساء:3]

''پھر اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم زیادہ بیویوں کے درمیان انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی سے نکاح کرو۔''

انتہائی ناگزیر حالات میں مرد اپنی بیوی کو طلاق دے سکتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاکٌ ۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْتَسْرِیْحٌ ۢ بِاِحْسَانٍ ؕ ﴾
"طلاق دو بارہ ہے۔ پھر یا تو دستور کے مطابق روک لینا ہے یا اچھے طریقے سے رخصت کر دینا ہے۔"

مزید حوالے: البقرہ: 231، 232، 237، الطلاق: 1

اور اسی طرح عورت بھی مرد سے خلع لے سکتی ہے۔

﴿ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ ﴾ [البقرہ: 229]

"پھر اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود کی پابندی نہ کر سکیں گے تو ان پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ شوہر کو کچھ مال دے کر خلع کی طلاق حاصل کر لے۔"

⑤ والدین کا فرض ہے کہ وہ اولاد کی صحیح تربیت کریں اور انہیں دین سکھائیں۔

﴿ وَ کَانَ یَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّکٰوةِ ۪ ﴾ [مریم: 55]

"اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے۔"

مزید حوالے: لقمان: 13 تا 19، البقرہ: 132

⑥ اولاد پر لازم ہے کہ وہ اپنے والدین کی خدمت کرے اور ان سے اچھا سلوک کرے۔

⑦ صلۂ رحمی یعنی رشتہ داروں سے اچھا برتاؤ کرنا چاہیے۔

﴿ وَّبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰی ﴾ [النساء: 36]

"اور والدین کے ساتھ اور رشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک کرو۔"

مزید حوالے: البقرہ: 83، بنی اسرائیل: 23، النحل: 90، الروم: 38

⑧ نادار لوگوں اور حاجت مندوں کی ضروریات پوری کرنا دولت مند لوگوں کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذمہ داری ہے۔

﴿ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴾ [بنی اسرائیل:26]

"اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کے حقوق ادا کرو اور اپنا مال بے جا خرچ نہ کرو۔"

مزید حوالے: البقرہ:83، الروم:38، النساء:36

⑨ ہمسایوں اور مسافروں سے بھی نیک سلوک کرنا چاہیے۔

﴿ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ﴾ [النساء:36]

"......اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں، پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں سے اچھا سلوک کرو۔"

مزید حوالے: بنی اسرائیل:26، الروم:38، الحشر:7

س کن عورتوں سے نکاح حرام ہے؟

ج میں نے درج ذیل قسم کی عورتوں سے مرد کے نکاح کرنے کو حرام قرار دیا ہے:

"ماں، بیٹی، بہن، پھوپھی، خالہ، بھتیجی، بھانجی، وہ ماں جس نے اسے دودھ پلایا ہو۔ دودھ شریک رضاعی بہن، ساس یعنی بیوی کی ماں، بیوی کے بیٹے پہلے شوہر سے بہو یعنی بیٹے کی بیوی، ایک وقت میں دو سگی بہنیں، شادی شدہ منکوحہ عورت۔"

﴿ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نِسَآئِكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ لا وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًاo وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ج كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ج وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّاوَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ط فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ط وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًاo﴾

[النساء:23،24]

س بچے کو دودھ کب تک پلایا جائے؟

ج ایک بچے کی رضاعت کی مدت دو سال ہے۔

﴿وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ط﴾ [البقرہ:233]

"اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال تک دودھ پلائیں جبکہ وہ پوری مدت دودھ پلانا چاہیں۔"

مزید حوالہ: لقمان:14

س کیا حیض کی حالت میں بیوی سے ہم بستری جائز ہے؟

ج ہرگز نہیں۔

﴿وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ط قُلْ هُوَ اَذًى لا فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ لا وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ج﴾ [البقرہ:222]

"اور وہ آپؐ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپؐ کہہ دیں وہ گندگی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے لہٰذا اس میں بیویوں سے الگ رہو۔ اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ۔"

س اجتماعی معاملات کیسے طے کیے جائیں؟

ج باہمی مشورے سے۔

﴿ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ ﴾ [الشوریٰ:38]

"اور وہ اپنے کام باہمی مشورے سے کرتے ہیں۔"

مزید حوالہ: آل عمران:159

س مسلمانوں کے باہمی تعلقات کیسے ہونے چاہئیں؟

ج برادرانہ۔ کیونکہ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

﴿ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ ﴾ [الحجرات:10]

"مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔"

مزید حوالے: التوبہ:11، آل عمران:103، الاحزاب:5، البقرہ:178

انہیں ایک دوسرے کا ہمدرد، غم خوار اور دوست ہونا چاہیے۔

﴿ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ﴾ [التوبہ:71]

"اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔"

مزید حوالے: الفتح:29، المائدہ:54، الانفال:1

اگر کبھی مسلمان آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرا دی جائے۔

﴿ وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ﴾

[الحجرات:9]

"اور اگر مومنین کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کراؤ۔"

کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ دوسرے مسلمان بھائی کا مذاق اڑائے یا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کو طعنہ دے یا اس کے برے نام رکھے۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ ﴾ [الحجرات: 11]

"اے ایمان والو! ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑاؤ۔"

﴿ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ﴾

[الحجرات: 11]

"اور ایک دوسرے کو طعنے نہ دو۔ اور نہ ایک دوسرے کو برے لقب سے پکارو۔"

یا اس سے بدگمانی کرے یا اس کے ذاتی حالات کی کھوج کرید اور جاسوسی کرے یا اس کی غیبت کرے۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ز اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ﴾ [الحجرات]

"اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ لگو اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔"

س آپ کے نزدیک ایک مثالی معاشرے کی کیا خصوصیات ہیں؟

ج میرے نزدیک ایک مثالی معاشرے کی اہم خصوصیات یہ ہیں:

① وہ کسی کا غلام نہ ہو بلکہ آزاد، خودمختار اور صاحب اقتدار ہو۔

② اس میں امن وامان قائم ہو۔

③ اس کے افراد کفر وشرک میں مبتلا نہ ہوں بلکہ ایمان والے ہوں۔

﴿ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ص وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ م بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ط يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا ط﴾ [النور:55]

''اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں کہ وہ انہیں زمین میں اقتدار دے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو اقتدار دیا تھا۔ اور ان کے لیے ان کے دین کو مضبوط قائم کر دے گا جسے اللہ نے ان کے حق میں پسند فرمایا ہے۔ ان کی خوف کی حالت کو امن سے بدل دے گا۔ وہ صرف میری عبادت کریں گے، میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔''

④ اس میں حاکمیت صرف اللہ کی ہو۔

﴿اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ط﴾ [الانعام:57]

''حکم صرف اللہ کا ہے۔''

مزید حوالے: آل عمران:26، المائدہ:17، الاعراف:54، التین:8

⑤ اس پر اللہ تعالیٰ کا قانون نافذ ہو۔

﴿وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ○﴾

[المائد:44]

''اور جو لوگ اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں۔''

مزید حوالے: المائدہ:45، 47، الاعراف:3، النور:55، الزمر:55

⑥ اس کے افراد نماز قائم کرنے والے اور زکوٰۃ دینے والے ہوں۔

﴿وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط﴾ [النور:56]

''اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔''

مزید حوالے: الحج:78، المزمل:20، المجادلہ:13

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑦ اس کے لوگ نیکی اور اخلاق کا پیکر ہوں۔ ایک دوسرے کو نیکی کی طرف بلاتے ہوں۔ خود برائی سے بچتے ہوں اور دوسروں کو برائی سے روکنے کی کوشش کرتے ہوں۔

﴿ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ﴾ [آل عمران:104]

"اور ضروری ہے کہ تم میں سے ایک جماعت ایسی ہو جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلائے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔"

مزید حوالے: التوبہ: 71، 112، النحل: 90، الحج: 41

⑧ اس کی حکومت کے تمام معاملات باہمی مشورے سے طے پاتے ہوں۔

﴿ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ﴾ [الشورٰی:38]

"اور ان کے کام باہمی مشورے سے ہوتے ہیں۔"

مزید حوالہ: آل عمران: 159

⑨ اس کا سربراہ معاشرے کا صالح ترین فرد ہو۔

﴿ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ﴾ [الحجرات:13]

"بے شک تم میں اللہ کے نزدیک معزز وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔"

⑩ اس کے شہری قانون کے پابند ہوں۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ ﴾ [النساء:59]

"اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی اور ان کی جو تم میں سے صاحب اختیار ہیں۔"

⑪ اس میں کوئی شخص قانون سے بالاتر نہ ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴾ [الحجرات:9]

"بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

⑫ اس میں رشوت۔

﴿ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ ﴾ [البقرہ:188]

"اور ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر نہ کھاؤ۔"

سود۔

﴿ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ﴾ [البقرہ:275]

"اور اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔"

مزید حوالہ: البقرہ:279

بے حیائی۔

﴿ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ﴾

[الاعراف:33]

"کہہ دیجیے! میرے رب نے بے حیائیوں کو حرام ٹھہرایا ہے خواہ وہ کھلی ہوں یا پوشیدہ۔"

مزید حوالے: الانعام:151، الشوریٰ:37، النحل:90، النساء:22

بداخلاقی۔

﴿ وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ﴾ [النحل:90]

"اور وہ تمہیں روکتا ہے بے حیائی سے، ہر برائی سے اور سرکشی سے۔"

مزید حوالے: آل عمران:104، 110، الاعراف:157، الحج:41

جوئے اور شراب کی لعنتیں نہ ہوں۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَo﴾

[المائدہ:90]

''اے ایمان والو! شراب، جوا، بتوں کے آستانے اور تیروں سے فال لینا سب گندے کام ہیں شیطان کے۔ لہٰذا ان سے بچو تا کہ تم فلاح پاؤ۔''

مزید حوالے: المائدہ:91، البقرہ:219

⑬ اس میں ہر شخص کو زندگی کی بنیادی ضروریات میسر ہوں۔

﴿وَفِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ o﴾ [الذاریات:19]

''اور ان کے مالوں میں سائل اور محروم کا حصہ ہے۔''

مزید حوالہ: المعارج:25

⑭ اس میں رائے کی آزادی اور تعمیری تنقید کی پوری آزادی ہو۔

﴿لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ط﴾ [البقرہ:256]

''دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں۔''

مزید حوالے: یونس:99، آل عمران:110، التوبہ 71

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 9

معیشت

س آپ نے انسان کی معاشی زندگی کے بارے میں کیا احکامات دیے ہیں؟

ج انسان کی معاشی زندگی کے متعلق میں نے درج ذیل اصول اور ضابطے مقرر کیے ہیں:

① ہر شخص کو زمین کے قدرتی وسائل رزق سے اپنا حصہ لینے کا پیدائشی حق حاصل ہے۔

﴿ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝﴾ [الاعراف:10]

”اور ہم نے تمھیں زمین میں جگہ دی اور اس میں تمہارے لیے زندگی کا سامان فراہم کیا مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔“

② اللہ تعالیٰ کی بہت سی دوسری نعمتوں کی طرح رزق میں بھی مساوات نہیں رکھی گئی۔ اللہ تعالیٰ کسی کو کم اور کسی کو زیادہ روزی دیتا ہے۔

﴿ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ﴾ [النحل:71]

”اور اللہ نے تمھیں ایک دوسرے پر روزی میں برتری دی ہے۔“

مزید حوالے: النساء:32، الرعد:26، بنی اسرائیل:30، العنکبوت:26

③ ہر شخص کو ذاتی ملکیت رکھنے کا حق حاصل ہے۔

﴿ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ﴾

”بے شک تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہے۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: البقرہ: 188، النساء: 5، 29

④ نسل کشی حرام ہے۔ خواہ بھوک اور افلاس کے پیشِ نظر خطرے کے لیے کی جائے۔

﴿ وَلَا تَقْتُلُوٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ج﴾

[الانعام: 152]

''اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں بھی روزی دیتے ہیں اور انہیں بھی۔''

مزید حوالہ: بنی اسرائیل: 31

⑤ صرف حلال طریقوں سے روزی کمانے کی اجازت ہے۔ ناجائز ذرائع اختیار کر کے کمانا حرام ہے۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًاO﴾

[البقرہ: 168]

''اے لوگو! زمین کی چیزوں میں جو حلال اور پاکیزہ ہیں وہ کھاؤ۔''

مزید حوالے: البقرہ: 188، النساء: 10، 29

⑥ سود کا لین دین حرام ہے۔ سودی کاروبار کرنا اللہ اور اس کے رسولؐ سے جنگ کرنے کے برابر ہے۔

﴿ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ج﴾

[البقرہ: 279]

''پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمہارے خلاف اعلانِ جنگ ہے۔''

⑦ صاحب نصاب دولت مند لوگوں پر زکوٰۃ کی ادائیگی فرض ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنَ......فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ط﴾

[التوبہ:60]

"بے شک زکوۃ فقراء اور محتاجوں کے لیے ہے...... یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے۔"

مزید حوالے: البینہ:5، البقرہ:110، الحج:78، النور:56

زمینی پیداوار پر عشر فرض ہے۔

﴿......وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ط﴾ [الانعام:142]

"اور فصل اٹھاتے وقت اللہ کا حق ادا کرو۔"

⑧ حلال ذرائع سے کمائی ہو آمدنی صرف جائز طور پر خرچ کی جائے فضول خرچی نہ کی جائے۔ اسراف اور تبذیر دونوں جائز ہیں۔

﴿ وَلَا تُسْرِفُوْا ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝﴾ [الانعام:142]

"اور فضول خرچی نہ کرو بے شک اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

﴿ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ط﴾

[بنی اسرائیل:25،26]

"اور بے جا خرچ نہ کر۔ بے شک بے جا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔"

⑨ کفایت شعاری سے کام لیا جائے۔

﴿ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝﴾ [الفرقان:67]

"اور جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ بخل سے کام لیتے ہیں بلکہ کفایت شعاری اختیار کرتے ہیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: بنی اسرائیل: 29، الاعراف: 31، الانعام: 142

⑩ دولت کے ارتکاز یعنی اس کے چند ہاتھوں میں جمع ہونے کو میں سخت ناپسند کرتا ہوں۔

﴿ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ط﴾ [الحشر: 7]

"تاکہ وہ مال صرف تمہارے مال داروں کے درمیان ہی گردش نہ کرتا رہے۔"

⑪ مرنے کے بعد ہر شخص کی جائداد اس کے وارثوں میں مقررہ حصوں کے لحاظ سے تقسیم کی جائے۔

﴿ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ط﴾

[النساء: 33]

"اور جو ترکہ تمہارے والدین اور دوسرے رشتہ دار چھوڑ جائیں تو ہم نے ہر ایک کے لیے وارث مقرر کر دیے ہیں۔"

مزید حوالے: النساء: 7، 11

س کیا آپ سرمایہ داری (Capitalism) کے خلاف ہیں؟

ج جی ہاں! میں سرمایہ دارانہ ذہنیت کے سخت خلاف ہوں۔ میرے نزدیک ناجائز ذرائع سے دولت کمانا، اسے جمع کرتے رہنا اور اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنا حرام ہے۔ اس کا ارتکاب کرنے والے کو دوزخ کے سخت عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔

﴿ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَ لَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝﴾ [التوبہ: 34]

"اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، آپ انہیں ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: التوبہ: 35، آل عمران: 180، المعارج: 18، الھمزہ: 1 تا 9

س اچھا مزدور کون سا ہوتا ہے؟

ج اچھا مزدور وہ ہوتا ہے جو:

① کام کرنے کا اہل ہو، نا اہل نہ ہو۔

② دیانت دار ہو، بد دیانت نہ ہو۔

﴿ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴾ [القصص: 26]

"بے شک بہترین آدمی جسے آپ نوکر رکھیں اسے مضبوط اور امانت دار ہونا چاہئے۔"

س آجر کو اپنے مزدور سے کیسا سلوک کرنا چاہئے؟

ج ایک آجر اپنے مزدور کے بارے میں ان امور کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے:

① وہ اس سے اس کی طاقت سے زیادہ کام نہ لے۔

② وہ اس پر ظلم وزیادتی نہ کرے۔

③ معاوضہ مزدور کی رضامندی سے طے کیا جائے۔

﴿قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِندِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴾

[القصص: 27]

"اس نے کہا: "میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تمہارے ساتھ اس شرط پر کردوں کہ تم آٹھ سال میری ملازمت کرو اور اگر تم دس سال پورے کردو تو تمہاری خوشی۔ میں تم پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا۔ انشاءاللہ تم مجھے بھلا آدمی پاؤ گے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 10

سیاست

س کیا خلافت کا قیام واجب ہے؟

ج جی ہاں! مسلم معاشرے میں خلافت کا قائم ہونا ضروری ہے۔ اس کے بغیر وہ اسلامی معاشرہ نہیں ہوسکتا۔

﴿وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ط﴾ [آل عمران:104]

"اور ضروری ہے کہ تم میں سے ایک جماعت ایسی ہو جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلائے۔ نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔"

مزید حوالے: الحج:41، التوبہ:102، النور:2، البقرہ:178

س آپ کی سیاسی تعلیمات کیا ہیں؟

ج میری سیاسی تعلیمات کے اہم نکات یہ ہیں:

① حاکمیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

﴿اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ط﴾ [یوسف:67]

"حکم صرف اللہ کا ہے۔"

مزید حوالے: آل عمران:26،189، المائدہ:17، الاعراف:54

② تمام اختیارات اسی کے پاس ہیں۔

﴿اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o﴾ [البقرہ:20]

"بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: آل عمران: 26، 154، یٰسٓ: 83، المائدہ: 120

③ اللہ اور اس کے رسولؐ کا حکم بالاتر اور واحد قانون ہے۔

﴿ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ط﴾ [الاحزاب: 36]

''کسی مومن مرد یا مومن عورت کے لیے گنجائش نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسولؐ کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو پھر ان کے لیے کوئی اختیار باقی رہے۔''

جس کی پیروی کرنا لازمی ہے۔

﴿ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ o﴾

[آل عمران: 132]

''اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔''

مزید حوالے: النساء: 59، المائدہ: 92، الانفال: 46، محمد: 33

④ ریاست کا ہر معاملہ باہمی مشورے سے طے ہونا چاہیے۔

﴿ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ص﴾ [الشوریٰ: 38]

''اور ان کے کام باہمی مشورے سے ہوتے ہیں۔''

مزید حوالہ: آل عمران: 159

⑤ عوام پر اولوالامر (خلیفہ اور عمال حکومت) کی اطاعت لازمی ہے بشرطیکہ وہ خود اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہوں اور نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہوں۔

باہمی جھگڑے کی صورت میں آخری فیصلہ کن سند اللہ اور اس کے رسولؐ کا حکم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ ......وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ ج فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ وَالرَّسُوْلِ...... ﴾ [النساء:59]

"......اور ان کی اطاعت کرو جو تم میں سے صاحب اختیار ہیں۔ پھر اگر تمہارے درمیان کسی چیز میں اختلاف ہو جائے تو اسے اللہ اور رسولؐ کی طرف پھیر دو......"

مزید حوالہ: الدہر:24

⑥ ریاست کے بنیادی مقاصد یہ ہیں:

ا ملک میں امن وامان قائم کرنا۔

ب ظلم وفساد کا خاتمہ کرنا۔

﴿ تِلْکَ الدَّارُ الْاٰخِرَۃُ نَجْعَلُھَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ط ﴾ [القصص:83]

"آخرت کی نعمتیں ہم ان لوگوں کو دیں گے جو دنیا میں بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد کرتے ہیں۔"

مزید حوالے: النور:55، المائدہ:33

ج عدل وانصاف کرنا۔

﴿ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ o ﴾ [الحجرات:9]

"بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

مزید حوالے: الحدید:25، النساء:58، المائدہ:8

د حدود اللہ یعنی شریعت کو نافذ کرنا اور اس کی نگرانی کرنا۔

﴿ ......وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰہِ ط ﴾ [التوبہ:112]

"......اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنا۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: البقرہ:187، 230، النساء:13

ہ بھرپور وسائل سے نیکی کو پھیلانا اور برائی کو ختم کرنا۔

﴿ ......وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ﴾ [الحج: 41]

''......اور وہ نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے۔''

مزید حوالے: التوبہ:112، آل عمران:110

س اسلامی ریاست میں شہریوں کے بنیادی حقوق کیا ہیں؟

ج اسلامی ریاست میں شہریوں کو بہت سے بنیادی حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ ان میں سے چند ایک یہ ہیں:

① جان و مال اور عزت کی حفاظت کرنا۔

﴿ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ﴾

[بنی اسرائیل: 33]

''اور جس جان کو اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو۔''

مزید حوالے: البقرہ:188، النساء:29، الحجرات:11، 12

② رائے کی آزادی، ضمیر کی آزادی اور تنقید کی آزادی کا حق۔

﴿ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ﴾ [البقرہ:256]

''دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں۔''

مزید حوالے: یونس:99، آل عمران:110، التوبہ:71

③ نجی زندگی (Privacy) کے تحفظ کا حق۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ﴾ [النور: 27]

''اے ایمان والو! تم اپنے گھر کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہو جب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک اجازت حاصل نہ کرلو اور گھر والوں کو سلام نہ کرلو۔"

مزید حوالہ: النور: 28

④ ظلم کے خلاف آواز اٹھانے کا حق۔

﴿ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ﴾

[النساء: 148]

"اللہ کو یہ پسند نہیں کہ تم کسی کی برائی بیان کرتے پھرو، البتہ مظلوم کو ظالم کے خلاف ایسا کرنے کی اجازت ہے۔"

⑤ یہ حق کہ ہر شہری صرف اپنے اعمال کا ذمہ دار ہے اور کسی دوسرے کے عمل کی ذمہ داری یا جرم میں اسے پکڑا نہ جائے۔

﴿ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴾ [الانعام: 165]

"اور کوئی جان کسی دوسری جان کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔"

مزید حوالے: بنی اسرائیل: 15، ھود: 35، فاطر: 18، النجم: 38

⑥ نیکی اور بھلائی کے کام کے لیے اجتماع کی آزادی کا حق۔

﴿ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ﴾ [آل عمران: 104]

"اور ضروری ہے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلائے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔"

⑦ یہ حق کہ ہر ضرورت مند شہری کو اس کی بنیادی ضروریات زندگی فراہم کی جائیں۔

﴿ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝ ﴾ [الذاریات: 19]

"اور ان کے مالوں میں سائل اور محروم کا حصہ ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالہ: المعارج: 25

⑧ مذہبی دل آزاری سے تحفظ کا حق۔

﴿ وَلَوْشَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ط وَمَاجَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ج وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴾ [الانعام: 108]

"اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ ہرگز شرک نہ کرتے۔ آپؐ کو ہم نے ان پر نگران مقرر نہیں کیا اور نہ آپؐ ان پر مختار ہیں۔"

یہ حق کہ حکومت اپنے تمام شہریوں سے یکساں سلوک کرے۔

﴿ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَ هُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَ هُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴾ [القصص: 4]

"بے شک فرعون نے زمین میں سرکشی کی۔ اس نے اس کے باشندوں کو گروہوں میں تقسیم کر دیا۔ ان میں سے ایک گروہ کو اس نے کمزور کر رکھا تھا۔ وہ ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا۔ بے شک وہ فسادی تھا۔"

س شہریوں پر اسلامی حکومت کے کیا حقوق ہیں؟

ج شہریوں پر حکومت کے حقوق یا دوسرے لفظوں میں شہریوں کے فرائض میں شامل ہے کہ وہ:

① ہر جائز اور معروف کام میں حکومت کی اطاعت کریں۔

② ملکی قانون کا احترام اور اس کی پابندی کریں۔

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ج﴾ [النساء: 59]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو۔ رسول کی طاعت کرو اور ان کی جو تم میں سے صاحب اختیار ہیں۔"

③ امن وامان میں خرابی پیدا نہ کریں۔

﴿ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ط﴾ [القصص:83]

"وہ آخرت کا گھر اور اس کی نعمتیں ہم ان لوگوں کو دیں گے جو دنیا میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد کرتے ہیں۔"

مزید حوالے: المائدہ:33، 64، النور:55، الاعراف:56

④ نیکی اور بھلائی کے کاموں میں حکومت سے تعاون کریں۔

﴿وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ط﴾ [المائدہ:2]

"اور نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔"

س اسلامی حکومت کی خارجہ پالیسی کیا ہے؟

ج ایک اسلامی حکومت کی خارجہ پالیسی کے چند بنیادی اصول یہ ہیں:

① باہمی معاہدوں کا احترام اور ان کی پابندی کرنا۔

﴿ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ج اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ٥﴾

[بنی اسرائیل:34]

"اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد کی پوچھ گچھ ہوگی۔"

مزید حوالے: النحل:91، البقرہ:177، المومنون:8

② ہر معاملے میں سچائی اور دیانت داری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴾ [المومنون:8]

”اور جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کا خیال رکھتے ہیں۔“

مزید حوالے: النحل:94، النساء:58

③ فتنہ وفساد نہ پھیلانا۔

﴿ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ ﴾ [الاعراف:56]

”اور زمین میں فساد نہ کرو۔“

مزید حوالے: القصص:83، المائدہ:33، 64

④ امن پسندی اور صلح جوئی۔

﴿ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا ﴾ [الانفال:61]

”اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی اس کے لیے جھک جاؤ۔“

مزید حوالے: الاعراف:56، النور:55، المائدہ:33، 64، الممتحنہ:8

⑤ غیر جانبدار ملکوں سے اچھے تعلقات قائم کرنا۔

﴿ لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِی الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ﴾ [الممتحنہ:8]

”اللہ تمہیں ان لوگوں سے بھلائی اور منصفانہ برتاؤ کرنے سے نہیں روکتا۔ جنہوں نے دین کے معاملے میں نہ تم سے جنگ کی اور نہیں تمہیں گھروں سے نکالا۔“

⑥ بین الاقوامی عدل وانصاف کا قیام۔

﴿ اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ﴾ [المائدہ:8]

”ہر حال میں انصاف کرو یہی تقوے سے زیادہ قریب ہے۔“

س آپ کے نزدیک قیادت کا کیا معیار ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج میرے نزدیک قیادت کا اہل وہ شخص ہے جو:

① ایمان والا ہو۔

② اللہ تعالیٰ کے احکام کا سب سے زیادہ پابند اور متقی ہو۔

③ مخلص ہو۔

﴿ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَاللّٰهِ اَتْقٰکُمْ ط﴾ [الحجرات: 11]

"بے شک تم میں اللہ کے نزدیک وہ معزز ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔"

④ سب سے زیادہ علمی اور عملی صلاحیتوں کا مالک ہو۔

﴿......وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ط﴾ [البقرہ: 247]

"......اور اسے دماغی قابلیت اور جسمانی قوت دی ہے۔"

⑤ بددیانت اور ظالم نہ ہو۔

﴿ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ط قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ط قَالَ لَایَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ o﴾ [البقرہ: 124]

"اللہ نے فرمایا: "میں تمہیں سب لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔" ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: "کیا میری اولاد کے بارے میں بھی یہی وعدہ ہے۔" ارشاد ہوا: "میرا یہ وعدہ ان کے بارے میں نہیں ہے جو ظالم ہوں گے۔"

س کیا آپ نے بین الاقوامی قانون بھی بیان کیا ہے؟

ج جی ہاں! میں نے جو بین الملی قانون بنایا ہے اس کی چند دفعات یہ ہیں:

① فساد سے پرہیز کرنا۔

﴿ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ ط﴾ [الاعراف: 56]

"اور زمین میں فساد نہ کرو۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: القصص:83، المائدہ:33، 64

② باہمی معاہدوں کی پابندی کرنا۔

﴿ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۝ ﴾ [بنی اسرائیل:34]

"اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد کے بارے میں پوچھ ہوگی۔"

مزید حوالے: المائدہ:1، النحل:91، البقرہ:177، المومنون:8

③ امن پسندی اور صلح جوئی۔

﴿ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ط ﴾ [الاعراف:56]

"اور زمین میں فساد نہ کرو۔"

مزید حوالے: الانفال:61، المائدہ:33، 64، القصص:83

④ ہر معاملے میں سچائی اور دیانت داری۔

﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ۝ ﴾ [المومنون:8]

"اور جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں کا خیال رکھنے والے ہیں۔"

مزید حوالے: النحل:94، النساء:58

⑤ غیر جانبدار ملکوں سے اچھے تعلقات قائم کرنا۔

﴿ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ط ﴾ [الممتحنہ:8]

"اللہ تمہیں ان لوگوں سے بھلائی اور منصفانہ برتاؤ کرنے سے نہیں روکتا، جنہوں نے دین کے معاملے میں نہ تم سے جنگ کی اور نہ تمہیں گھروں سے نکالا۔"

⑥ بین الاقوامی عدل و انصاف کا قیام۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ اِعْدِلُوْا قف هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ط ﴾ [المائدہ:8]

''ہر حال میں انصاف کرو یہی تقوے سے زیادہ قریب ہے۔''

س مسلمانوں کے جانی دشمن کون ہیں؟

ج یہودی اور مشرک لوگ مسلمانوں کے جانی دشمن ہیں۔

﴿لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ج﴾ [المائدہ:82]

''ایمان والوں کے ساتھ دشمنی میں تم سب سے بڑھ کر یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤگے۔''

س کیا مسلمانوں کو کافروں سے دوستی رکھنی چاہیے؟

ج ہرگز نہیں۔کافر لوگ اللہ اور ایمان والوں کے دشمن ہیں۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ج﴾

[الممتحنہ:1]

''اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔تم ان سے دوستی کا اظہار کرتے ہو حالانکہ وہ اس حق کے منکر ہیں جو تمہارے پاس آیا ہے۔''

مزید حوالے: المنافقون:4،الانفال:59،60،النساء:45،101

اس لیے مسلمانوں کو ان سے دوستی نہیں رکھنی چاہیے۔

﴿ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ج وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ ط ﴾ [آل عمران:28]

''مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں، جو ایسا کرے گا تو اللہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: النساء: 144، المائدہ: 51، 57، الممتحنہ: 1

میرے نزدیک کافر والدین اور بھائیوں سے دوستی رکھنا بھی ظلم ہے۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴾ [التوبہ: 23]

"اے ایمان والو! اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو عزیز رکھیں۔ اور تم میں سے جو انہیں اپنا دوست بنائیں گے تو ایسے لوگ ہی ظالم ہیں۔"

س قتل عمد کی سزا کیا ہے؟

ج قصاص میں قاتل کو قتل کیا جائے۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۭ ﴾

[البقرہ: 178]

"اے ایمان والو! مقتول کے خون کا بدلہ لینا تم پر فرض ہے۔"

س چوری کی سزا کیا ہے؟

ج جرم ثابت ہونے پر چوری کی سزا ہاتھ کاٹنا ہے۔

﴿ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَاۗءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴾ [المائدہ: 38]

"اور چور مرد ہو یا عورت، دونوں کے ہاتھ کاٹ دو، یہی ان کی کمائی کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا بھی۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔"

س زنا کی سزا کیا ہے؟

ج جرم ثابت ہونے پر (غیر شادی شدہ) زانی مرد اور زانیہ عورت کی سزا سو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(100) کوڑے ہے۔

﴿ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ﴾

[النور:2]

"زانی عورت اور زانی مرد دونوں میں سے ہر ایک کو سو 100 کوڑے مارو۔"

س زنا کی تہمت کی کیا سزا ہے؟

ج قذف کے مجرم کو اسی (80) کوڑے مارے جائیں اور اس کی گواہی کو غیر معتبر قرار دیا جائے۔

﴿وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً ﴾ [النور:4]

"جو لوگ پاک دامن عورتوں پر عیب لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں تو انہیں اسی 80 کوڑے مارو۔"

س کیا ذمیوں سے جزیہ لینا جائز ہے؟

ج جی ہاں! اسلامی حکومت کو اپنی غیر مسلم رعایا سے جزیہ لینا چاہیے۔

﴿ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَاحَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴾

"تم اہل کتاب سے لڑو جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر۔ جو ان چیزوں کو حرام نہیں سمجھتے جنہیں اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے۔ اور نہ وہ دین حق کو مانتے ہیں یہاں تک کہ وہ مغلوب ہو کر خود اپنے ہاتھوں سے جزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں۔"

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 11

دعوت وتبلیغ

س کیا دین اسلام کی پیروی آسان ہے؟

ج جی ہاں۔

﴿ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ﴾ [الحج:78]

"اور اسی نے دین کے معاملے میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔

مزید حوالے: البقرہ:185، المائدہ:6

س کیا آپ نے دعوت وتبلیغ کا حکم دیا ہے؟

ج جی ہاں! میں نے ہر ممکن ذرائع سے دعوت وتبلیغ کرنے کا حکم دیا ہے تاکہ نیکی پھیلے اور برائی مٹ جائے۔

﴿ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ إِلَى الْخَيْرِ وَ يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴾

[آل عمران:104]

مزید حوالے: آل عمران 110، المائدہ:78، 79، التوبہ:41

س کیا اسلام کے سوا کوئی اور دین بھی اللہ کے ہاں مقبول ہے؟

ج جی نہیں! اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین اسلام ہے۔

﴿ إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ ﴾ [آل عمران:19]

"اللہ کے نزدیک سچا دین صرف اسلام ہے۔"

مزید حوالے: المائدہ:3، الانعام:125، الزمر:22، آل عمران:85

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے علاوہ کوئی اور دین اس کے ہاں مقبول نہیں۔

﴿ وَمَنْ يَّتَّبِعْ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴾ [آل عمران:85]

''اور جو کوئی اسلام کو چھوڑ کر کوئی اور دین اختیار کرتا ہے، اللہ اس کے دین کو ہرگز قبول نہ کرے گا اور وہ شخص آخرت میں گھاٹے میں رہے گا۔''

س کیا آپ کسی شخص کو دین اسلام قبول کرنے پر مجبور کرتے ہیں؟

ج ہرگز نہیں! میں اسلام قبول کرنے کے بارے میں کسی قسم کے جبر اور زبردستی کو جائز نہیں سمجھتا۔

﴿ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۟ ﴾ [البقرہ:256]

''دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں۔''

ہر شخص کو یہ آزادی حاصل ہے کہ وہ میری ہدایت کو شعوری طور پر قبول کرلے یا نہ کرے۔

﴿ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ﴾ [الکھف:29]

''اور کہہ دیں کہ تمہارے رب کی طرف سے یہ قرآن حق ہے۔ اب جس کا جی چاہے اس پر ایمان لائے اور جس کا جی چاہے اس کا انکار کردے۔ بیشک ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے۔''

مزید حوالے: الفرقان:57، المزمل:19، الدہر:29

س تو پھر آپ کی دعوت کا طریق کار کیا ہے؟

ج میں اپنی دعوت کو پیش کرتا ہوں:

① ہمدردی اور خیر خواہانہ جذبے سے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

② حکمت و دانائی کے ساتھ۔

﴿ اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ﴾ [النحل:125]

"اے نبیؐ! آپؐ اپنے رب کے راستے کی طرف لوگوں کو حکمت و دانائی اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلائیں اور ان سے اچھے طریقے سے بحث کریں۔"

③ باوقار طریقے سے۔

﴿ کَلَّآ اِنَّهَا تَذْکِرَةٌ ○ فَمَنْ شَآءَ ذَکَرَهٗ ○ ﴾ [عبس:11،12]

"ہرگز نہیں۔ بے شک یہ قرآن یاددہانی ہے۔ اب جس کا جی چاہے اس سے ہدایت حاصل کرے۔"

④ نرمی اور نرم گفتاری سے۔

﴿ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّیِّنًا ﴾ [طٰہٰ:44]

"پھر تم دونوں اس سے نرمی سے بات کرنا۔"

مزید حوالہ: آل عمران:159

⑤ اچھے اخلاق اور شیریں کلامی سے۔

﴿ وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَکَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ کَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ○ ﴾

[حم السجدہ:34]

"اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تم برائی کا جواب بھی بھلائی سے دو۔ پھر تم دیکھو گے کہ تم میں اور جس شخص میں دشمنی تھی وہ گویا تمہارا جگری دوست بن گیا ہے۔"

مزید حوالہ: المومنون:96

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑥ معقول طریقے سے بحث ومباحثہ کرکے۔

﴿ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ﴾ [النحل:125]

''اوران سے اچھے طریقے سے بحث کریں۔''

مزید حوالہ: العنکبوت:46

⑦ مخاطب کے مذہبی جذبات کوٹھیس پہنچائے بغیر۔

﴿ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ﴾ [الانعام:109]

''اورتم ان کے معبودوں کو جنہیں وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں گالی نہ دو۔ورنہ وہ بھی حد سے گزر کر جہالت کی بنا پر اللہ کو گالیاں دینے لگیں گے۔''

⑧ مناظرے اور جھگڑے سے بچتے ہوئے۔

﴿ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴾ [الحج:68]

''اور اگر وہ آپؐ سے جھگڑا کریں تو آپ کہہ دیں کہ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔''

مزید حوالہ: الحج:67، 69

⑨ مخاطب کی زبان میں تاکہ اسے اچھی طرح سے سمجھا سکوں۔

﴿ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ﴾

[ابراھیم:4]

''اور ہم نے جو پیغمبر بھی بھیجا وہ اپنی قوم کی زبان بولنے والا بھیجا تاکہ وہ انہیں اچھی طرح سمجھا دے۔''

⑩ مخاطب کی نفسیات، اس کے ذہن، استعداد اور طلب کا خیال رکھتے ہوئے۔

﴿ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴾ [النساء:63]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اور ان کو نصیحت کریں اور ان سے ایسی بات کریں جو ان کے دلوں میں اتر جائے۔“

مزید حوالے: طٰہٰ:40، بنی اسرائیل:106

⑪ دعوت کا آغاز کسی مشترکہ فکری بنیاد یا مشترکہ عقیدے سے کرتے ہوئے۔

﴿ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ﴾ [آل عمران:64]

”کہہ دیجئے! اے اہل کتاب! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک اور مسلم ہے کہ ہم سب اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور اللہ کے سوا کسی کو اپنا رب نہ بنائیں۔“

⑫ مختلف انداز اور اسلوب کے ساتھ۔

﴿ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ؕ﴾ [الانعام:106]

”اور اسی طرح ہم اپنی آیتوں کو مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں۔“

⑬ بغیر کمزوری دکھائے یا گھبرائے ہر کسی کے سامنے بات کر سکتا ہوں۔

⑭ مخالف کی ملامت اور طعن و تشنیع سے بے خوف ہو کر۔

﴿ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ﴾ [المائدہ:54]

”اور وہ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔“

مزید حوالے: الانعام:74، طٰہٰ:24

⑮ جانی دشمنوں کے خلاف جہاد کر کے۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[التوبہ:73]

''اے نبیؐ! کافروں اور منافقوں سے جہاد کریں اور ان پر سختی کریں۔''

مزید حوالے: التوبہ:41،44، التحریم:9، الفرقان:52، الصف:4

⑯ بعض چالیں اختیار کر کے۔

﴿ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴾

[الانبیاء:57]

''اور اللہ کی قسم! میں تمہارے بتوں کے خلاف ایک چال چلوں گا جب تم یہاں سے چلے جاؤ گے۔''

⑰ دعوت کا آغاز اپنے گھر سے کر کے۔

﴿ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴾ [الشعراء:214]

''اور آپؐ اپنے قریبی رشتہ داروں کو خبردار کر دیں۔''

مزید حوالہ: الانعام:74

⑱ پہلے معاشرے کے بااثر طبقوں کو مخاطب کر کے۔

﴿ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴾ [طٰہٰ:24]

''تم فرعون کے پاس جاؤ، وہ حد سے نکل گیا ہے۔''

مزید حوالے: النازعات:17، البقرہ:258، قریش:1تا4

⑲ صبر اور استقامت کے ساتھ۔

⑳ کامیابی کا یقین رکھتے ہوئے۔

﴿ فَاصْبِرْ ۔ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴾ [ھود:49]

''پس آپؐ صبر کریں، بے شک پرہیزگاروں کے لیے اچھا انجام ہے۔''

مزید حوالے: الاعراف:128، آل عمران:139،200، الاحقاف:13،35

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

㉑ اپنی دعوت کا عملی نمونہ ساتھ لے کر۔

﴿ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ﴾

[الاحزاب: 21]

"تمہارے لیے اللہ کے رسولؐ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔"

س دین کے راستے میں کون کون سی آزمائش آ سکتی ہے؟

ج کئی آزمائشیں آ سکتی ہیں جیسے:

① دشمن کا خوف۔

② بھوک پیاس کی شدت۔

③ معاشی تنگ دستی

④ جان ومال کی قربانی۔

﴿ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ﴾ [البقرہ: 155]

"اور ہم تمہیں آزمائشوں میں ضرور مبتلا کریں گے جیسے دشمن کا خطرہ، فاقے کا ڈر، مال کا نقصان، جان کی ہلاکت اور قحط کی مصیبت۔"

س کیا باپ دادا یا کسی اور کی اندھی تقلید جائز ہے؟

ج ہرگز نہیں۔

﴿ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴾

[البقرہ: 170]

"اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کی ہے تو کہتے ہیں کہ: "ہم تو اس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باپ دادا کو دیکھا ہے۔" کیا اس صورت میں بھی جب ان کے باپ دادا نہ عقل سے کام لیتے ہوں اور نہ سیدھی راہ جانتے ہوں۔"

س کیا کبھی کسی نے حق کی دعوت کو سچا سمجھتے ہوئے بھی اس کی مخالفت کی ہے؟

ج جی ہاں! عام طور پر حق کی دعوت کو لوگ جان بوجھ کر ٹھکرا دیتے ہیں۔ جیسے فرعون اور اس کے ساتھیوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مخالفت کی جبکہ وہ اسے برحق سمجھتے تھے۔

﴿ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ط﴾

[النحل:14]

"اور انہوں نے ظلم اور گھمنڈ کرتے ہوئے ان نشانیوں کا انکار کر دیا حالانکہ ان کے دل ان نشانیوں کے قائل ہو چکے تھے۔"

یا جیسے یہودیوں نے میری اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان بوجھ کر مخالفت کی۔

﴿ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ط﴾ [البقرہ:89]

"پھر جب وہ چیز ان کے پاس آ گئی جسے انہوں نے پہچان لیا تو اسی کا انکار کر دیا۔"

مزید حوالے: البقرہ:144،146، الانعام:20،114

س کیا آپ فرقہ بندی کو جائز سمجھتے ہیں؟

ج بالکل نہیں۔ میں فرقہ بندی کے سخت خلاف ہوں۔ میں نے مسلمانوں کو اس سے منع کیا ہے۔

﴿ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ط﴾

[آل عمران:103]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلو اور تفرقہ پیدا نہ کرو۔"

مزید حوالے: آل عمران:105، الشوریٰ:13، الانعام:153، 159، الروم:32

س کیا آپ نے کوئی مناظرہ بھی بیان کیا ہے؟

ج میرا طریقہ مناظرہ بازی کا نہیں ہے۔ میں نے صرف اچھی بحث یا معقول مباحثے کی اجازت دی ہے۔

﴿ اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ﴾

"آپ اپنے رب کے راستے کی طرف لوگوں کو دانائی اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلائیں اور ان سے اچھے طریقے سے بحث کریں۔"

مزید حوالے: الحج:67، 69، البقرہ:258، العنکبوت:46

میری دعوت کا مقصد صرف ہدایت کا پیغام پہنچانا ہے۔

﴿ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ ﴾ [الزمر:27]

"اور بے شک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔"

مزید حوالے: ابراہیم:25، بنی اسرائیل:41، یونس:3، القصص:43

مثال کے طور پر میں نے ابراہیم علیہ السلام اور ایک مغرور بادشاہ کے بحث و مباحثے کو یوں بیان کیا ہے:

ابراہیم علیہ السلام نے اس شخص کو توحید کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا کہ:

"میرا رب وہ ہے جو زندگی اور موت کا اختیار رکھتا ہے۔ اس پر اس مغرور بادشاہ نے کہا کہ یہ اختیار تو میرے پاس بھی ہے۔ پھر ابراہیم علیہ السلام نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے کہا کہ اگر تو واقعی خدا ہے تو سورج کو مشرق کے بجائے مغرب سے نکال کر دکھا۔ یہ جواب سن کروہ کافر بادشاہ ہکا بکارہ گیا اور لا جواب ہو گیا۔"

﴿ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ اُمِیْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ﴾ [البقرہ:258]

س اللہ تعالیٰ کا انعام یافتہ گروہ کون سا ہے؟

ج جن لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل وکرم ہے وہ انبیائے کرام، صدیقین، شہداء اور صالحین کا گروہ ہے۔

﴿ وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓىِٕكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓىِٕكَ رَفِیْقًا ؕ﴾ [النساء:69]

"اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں گے وہ آخرت میں ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا یعنی پیغمبر، صدیق، شہید اور صالحین۔ کیسی اچھی ہے ان کی رفاقت۔"

س کیا آپ کو آج کے مسلمانوں سے کوئی شکایت ہے؟۔

ج جی ہاں! صرف یہی کہ انہوں نے مجھے علمی طور پر چھوڑ رکھا ہے۔

﴿ وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴾ [الفرقان:30]

"اور رسول ﷺ یہ کہیں گے کہ: اے میرے رب! میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 12

انسانی تربیت

س آپ کے نزدیک انسان کی تربیت کا کیا طریقہ ہے؟

ج میرے پاس انسان کی تربیت کے لیے اپنا طریق کار Methodology ہے جس کی تفصیل یہ ہے:

❶ تربیت کا مقصد

میری تربیت کا مقصد صالح انسان تیار کرنا ہے۔

﴿ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَاللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ط﴾ [الحجرات:13]

"بے شک تم میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔"

ایک انسان جو صحیح معنوں میں اللہ کی اطاعت و بندگی کرنے والا ہو۔

﴿ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ o﴾ [الذاریات:56]

"اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔"

اللہ کی ہدایت کا سچا پیروکار۔

﴿ فَبَشِّرْ عِبَادِ o الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ط اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ هَدٰهُمُ اللّٰہُ وَاُولٰٓئِکَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ o﴾

[الزمر:18]

"تو آپ ؐ میرے ان بندوں کو خوشخبری دیں جو اس کلام کو غور سے سنتے اور اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے زیادہ اچھے پہلو کو اختیار کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی ہے اور یہی عقل والے ہیں۔"

مزید حوالے: البقرہ: 5، 38، 157

جو زمین پر اللہ کا خلیفہ اور نمائندہ بن کر رہنے والا اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے والا ہو۔

﴿ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ﴾

[البقرہ: 30]

"اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔"

مزید حوالہ: النور: 55، ص: 26

❷ پورے انسان کی تربیت

میں پورے انسان کی تربیت کرتا ہوں۔

﴿ اُدْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً ؕ﴾ [البقرہ: 208]

"اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔"

میرے نزدیک اس کی مادی اور روحانی زندگی میں نہایت گہرا تعلق ہے۔

﴿ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝﴾ [البقرہ: 201]

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔"

مزید حوالے: الاعراف: 32، القیامہ: 16، 17

اس لیے میں انسان کے جسم، اس کی عقل اور اس کی روح، تینوں کی نشو ونما میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توازن اور ہم آہنگی پیدا کرتا ہوں۔

﴿ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ﴾

[البقرہ:143]

"اور اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین امت بنایا ہے تاکہ تم دوسروں کے لیے دین حق کے گواہ بن جاؤ۔"

مزید حوالہ: النحل:10 تا 17

ایک مسلمان کا ہر عمل عبادت ہے بشرطیکہ وہ اسے رضائے الٰہی کے حصول کے لیے کرے۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴾

[البقرہ:172]

"اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی پاکیزہ روزی دکھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرنی چاہیے۔"

مزید حوالہ: البقرہ:177

❸ روح کی تربیت

میں نے انسان کی روحانی زندگی کی ترقی کے لیے ذکر وفکر۔

﴿ اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ ﴾

[آل عمران:191]

"جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر ہر وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں۔"

مزید حوالے: الاحزاب:41، الانفال:45

عبادات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ يَاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ ﴾ [البقرہ: 21]

”اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا۔“

مزید حوالے: الذاریات: 56، الزمر: 2

اور اپنی تلاوت کو ضروری قرار دیا ہے۔

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ...... ﴾

[الفاطر: 29]

”بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں......“

مزید حوالہ: البقرہ: 21

اور اسے اعلیٰ اخلاق سکھاتا ہوں۔

﴿ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ فِىْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ○...... ﴾ [المومنون: 1تا3]

”بے شک وہ ایمان والے فلاح پا گئے جو اپنی نماز خشوع کے ساتھ پڑھتے ہیں اور جو لغو باتوں سے احتراز کرتے ہیں......“

مزید حوالے: البقرہ: 177، المومنون: 4تا9، الفرقان: 63تا76

❹ عقل کی تربیت

میرے نزدیک انسانی عقل اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے جس سے کام نہ لینا ناشکری ہے۔ میں ہر انسان کو کائنات میں غور وفکر کرنے اور اللہ کی قدرت وحکمت کا مشاہدہ کرنے کی دعوت دیتا ہوں۔

﴿ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ قف مَّا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا بَيۡنَهُمَآ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ﴾ [الروم:8]

"کیا ان لوگوں نے غور وفکر نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو برحق پیدا کیا ہے۔"

مزید حوالے: الملک:23، البقرہ:164، الجاثیہ:22، الانعام:95 تا 99

شریعت کی حکمت واضح کرتا ہوں۔

﴿وَلَكُمۡ فِى الۡقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ۝﴾

[البقرہ:179]

"اور تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے اے عقل والو! تاکہ تم بچو۔"

مزید حوالے: البقرہ:184، 282، التوبہ:103

اندھی تقلید سے منع کرتا ہوں۔

﴿وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّبِعُوۡا مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا بَلۡ نَتَّبِعُ مَآ اَلۡفَيۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ شَيۡـئًا وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ۝﴾

[البقرہ:170]

"اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیز کی پیروی کرو تو کہتے ہیں ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو دیکھا ہے۔ تو کیا اس صورت میں بھی جب ان کے باپ دادا نہ عقل سے کام لیتے ہوں اور نہ سیدھی راہ پر ہوں۔"

مزید حوالہ: الزخرف:22، 23

میرے نزدیک کسی معاملے میں علم وتحقیق کے بغیر محض وہم وگمان سے کام لینا صحیح نہیں۔ قیامت کے دن ہر انسان سے اس عقل کے غلط استعمال یا عدمِ استعمال پر مواخذہ ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ﴾ [بنی اسرائیل:36]

''اور ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کا تمہیں علم نہیں۔ بے شک کان، آنکھ اور دل سب کے بارے میں باز پرس ہوگی۔''

مزید حوالے: الکھف: 15، الحجرات: 6، النساء: 83، النجم: 23، 28، الملک:23

5 جسم کی تربیت

میں نے انسان کی جسمانی اور مادی ضروریات کو پورا کرنے پر بہت زور دیا ہے۔

﴿ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ ﴾ [الاعراف:32]

''کہہ دیجئے! اللہ نے جو زینت کا سامان اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہیں انہیں کس نے حرام کیا ہے۔''

مزید حوالے: القصص: 77، البقرہ: 222، 223، الروم: 21

6 جذبات واحساسات کی تربیت

انسان کے جذبات واحساسات کی تربیت کرنا بھی میرے پیش نظر ہے۔ میں انسان کو صرف اللہ کا خوف سکھاتا ہوں۔

﴿ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ؕ ﴾ [البقرہ:150]

''پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔''

مزید حوالے: الزمر: 36، الانعام: 15، المائدہ: 94، الدھر: 10

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور باقی ہر قسم کے خوف مثلاً موت کا خوف۔

﴿ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴾ [قٓ:43]

"بے شک ہم ہی زندہ کرتے اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری طرف ہی سب کو آنا ہے۔"

مزید حوالے: آل عمران:154،185، النساء:78، المنافقون:11

رزق کی تنگی کا ڈر۔

﴿ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ﴾ [الرعد:26]

"اللہ زیادہ روزی دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور تھوڑی دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔"

مزید حوالے: الروم:37، الذاریات:22،85، فاطر:3

اور وہی خطرے سے اسے نجات دلاتا ہوں۔

﴿ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴾

[البقرہ:216]

"اور ہوسکتا ہے تمہیں کوئی چیز ناپسند ہو مگر وہی تمہارے لیے بہتر ہو اور ہوسکتا ہے تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے بری ہو۔ اصل میں اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔"

مزید حوالے: النساء:19، لقمان:34، الطلاق:1

اس کے دل میں دنیا اور آخرت کی نعمتوں کی امید اور آرزو پیدا کرتا ہوں۔

﴿ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾ [البقرہ:201]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔“

مزید حوالے: الاعراف: 23، آل عمران: 14، 15، الصّف: 10 تا 12، الواقعہ: 15 تا 24

اسے اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا۔

﴿ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ﴾ [البقرہ: 165]

”اور ایمان والے تو سب سے زیادہ اللہ سے محبت رکھتے ہیں۔“

مزید حوالے: التوبہ: 24، الانفطار: 6، 7، التغابن: 3، الزمر: 53

اور شیطان سے نفرت کرنا سکھاتا ہوں۔

﴿ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴾ [البقرہ: 168]

”اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔“

مزید حوالے: یوسف: 5، البقرہ: 208، بنی اسرائیل: 53، فاطر: 6، یٰس: 60، 62

میں انسان کے اندر ہر قسم کی برائی کے خلاف نفرت پیدا کرتا ہوں۔

﴿ ......وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴾ [النحل: 90]

”......اور وہ روکتا ہے تمہیں بے حیائی سے، ہر برائی سے اور سرکشی سے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔“

مزید حوالے: آل عمران: 104، 110، 114، التوبہ: 112

تاکہ وہ شرک وکفر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ج﴾ [البقرہ:191]

"اور کفر اور شرک کا فتنہ قتل سے بھی بڑھ کر ہے۔"

مزید حوالہ: الحجرات:7

فحاشی۔

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط﴾ [النور:19]

"بے شک جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کا چرچا ہو ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک سزا ہے۔"

اور فتنہ وفساد وغیرہ کے ارتکاب سے بچ جائے۔

﴿ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ o﴾ [المائدہ:64]

"اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"

مزید حوالے: المائدہ:33، الاعراف:56، القصص:83

7 انفرادی اور اجتماعی زندگی

میں نے انسان کی انفرادی۔

﴿ قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ط﴾

[التحریم:6]

"اپنے آپ کو اور گھر والوں کو دوزخ کی اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔"

مزید حوالے: فاطر:18، المدثر:38، البقرہ:48

اور اجتماعی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ہدایات دی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط﴾ [التوبہ: 71]

"مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔ وہ نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہیں۔"

مزید حوالے: الحشر: 9، المائدہ: 2، الشوریٰ: 38

8 فرض اور مستحب

میں نے انسان کو فرض

﴿ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا٥﴾

[النساء: 103]

"بے شک نماز مسلمانوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔"

مزید حوالے: البقرہ: 178، 183، التوبہ: 60، آل عمران: 97

اور مستحب کاموں کا فرق بتایا ہے تاکہ وہ اہم اور غیر اہم امور میں فرق وامتیاز کر سکے۔

﴿ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا لا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ٥﴾ [البقرہ: 158]

"اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو اللہ قدردان اور جاننے والا ہے۔"

مزید حوالے: البقرہ: 271، النساء: 25

9 وسائل تربیت

میں نے تربیت انسانی کے لیے درج وسائل اور ذرائع سے بہت کام لیا ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

① ایک مثالی نمونہ پیش کر کے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہے۔

﴿ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ﴾[الاحزاب:21]

"بے شک تمہارے لیے اللہ کے رسولؐ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔"

مزید حوالے: الانبیاء:107، سبا:28

② وعظ و نصیحت کے ذریعے۔

﴿ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ﴾ [النساء:58]

"بے شک اللہ تمہیں اچھی نصیحت کرتا ہے۔"

مزید حوالے: سبا:46، النحل:90، 125

③ ڈراوے سے۔

﴿ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ﴾ [آل عمران:28]

"اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔"

مزید حوالے: التوبہ:39، الفرقان:68، 69، آل عمران:30، المائدہ:38

④ تاریخی واقعات اور قصص کے ذریعے عبرت دلا کر۔

﴿ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴾

[یوسف:111]

"بے شک پہلے لوگوں کے حالات میں سمجھ دار لوگوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔"

مزید حوالے: الاعراف:176، المائدہ:27 تا 30، ھود:100، یوسف:3

⑤ جاہلیت کے رسم و رواج کا خاتمہ کر کے۔

﴿ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ﴾

[الاعراف:157]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور وہ رسولؐ ان سے جاہلیت کے بوجھ اور طوق ہٹاتا ہے۔"

مزید حوالے: المائدہ:90، التکویر:8،9، النحل:67

⑩ ایک صالح جماعت کی تشکیل

اس طریقے پر جو افراد تیار ہوتے ہیں وہ میرے ابدی حقائق سے اور انفس و آفاق کے دلائل سے باخبر ہوتے ہیں۔ میرے احکام کے پابند اور حکمت و بصیرت سے بہرہ مند ہوتے ہیں۔ وہ تزکیۂ نفس کے اعلیٰ درجے پر فائز ہوتے ہیں۔

﴿ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝﴾ [العصر:3]

"مگر وہ لوگ گھاٹے میں نہیں جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ایک دوسرے کو حق کی تاکید کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے۔"

مزید حوالے: البقرہ:177، الرعد:29، المومنون:1 تا 9، الفرقان:63 تا 74

اس طرح وہ بہترین جماعت وجود میں آتی ہے جو ایمان اور صالح عمل سے آراستہ ہو کر دنیا میں نیکی کو پھیلانے اور برائی کو ختم کرنے کے لیے مستعد اور سرگرم ہوتی ہے۔

﴿ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ﴾ [آل عمران:110]

"تم وہ بہترین امت ہو جسے لوگوں کی رہنمائی کے لیے پیدا کیا گیا۔ تم نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان بھی رکھتے ہو۔"

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 13

قصص وتاریخ

س کیا آپ نے پہلی امتوں کا ذکر کیا ہے؟

ج جی ہاں! میں نے بہت سی سابقہ قوموں کا ذکر کیا ہے جیسے قومِ نوح (علیہ السلام)

﴿ اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَکَ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴾ [نوح:1]

"بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا کہ اپنی قوم کو خبر دار کر دو اس سے پہلے کہ ان پر کوئی دردناک عذاب آ جائے۔"

مزید حوالے: الاعراف:59، ھود:25، یونس:71، الانبیاء:76

قوم عاد۔

﴿ وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ﴾ [الاعراف:65]

"اور قومِ عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو رسول بنا کر بھیجا گیا۔"

مزید حوالے: ھود:50، الحاقہ:6

اور قوم ثمود وغیرہ۔

﴿ وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ﴾ [الاعراف:73]

"اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو رسول بنا کر بھیجا گیا۔"

مزید حوالے: ھود:61، الحاقہ:5، النجم:51

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س کیا آپ نے کسی بت کا نام لیا ہے؟

ج جی ہاں! میں نے بعض بتوں کے نام لیے ہیں۔ مثال کے طور پر لات، عزّٰی۔

﴿ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴾ [النجم: 19]

"کیا تم نے غور کیا لات اور عزیٰ پر۔"

وَدّ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر وغیرہ۔

﴿ ......وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴾

[نوح 23]

"......اور نہ چھوڑنا تم وَدّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث کو اور یعوق کو اور نسر کو۔"

س کیا آپ نے کسی کافر کا نام لیا ہے؟

ج جی ہاں! میں نے کئی کافروں کے نام لیے ہیں جیسے فرعون، قارون، ہامان۔

﴿ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ﴾ [العنکبوت: 39]

"اور قارون اور فرعون اور ہامان۔"

اور ابولہب وغیرہ۔

﴿ تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴾ [لھب: 1]

"ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ برباد ہوا۔"

س کیا فرعون کی لاش آج بھی موجود ہے؟

ج جی ہاں! فرعون کی لاش کو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لیے محفوظ کر رکھا ہے تا کہ لوگ اس کے برے انجام سے عبرت حاصل کریں۔

﴿ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ﴾

[یونس: 92]

تو آج ہم تیری لاش محفوظ کرلیں گے تا کہ تو اپنے بعد آنے والوں کے لیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبرت کا نشان بن جائے۔"

س کیا آپ نے کسی عورت کا نام بھی لیا ہے؟

ج جی ہاں! میں نے حضرت مریم (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ) کا نام کئی بار لیا ہے۔

﴿ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ ﴾ [آل عمران:36]

"اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے۔"

مزید حوالے: النساء:171، المائدہ:17، 50، التحریم:12

س کیا آپ نے کسی مسجد کا ذکر کیا ہے؟

ج جی ہاں! میں نے بعض مسجدوں کے نام بھی لیے ہیں جیسے مسجد حرام اور مسجدِ اقصیٰ وغیرہ۔

﴿سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ﴾ [بنی اسرائیل:1]

"پاک ہے وہ اللہ جو اپنے بندے کو ایک رات مسجد حرام سے اس مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے ماحول کو ہم نے بابرکت بنایا ہے۔"

س خانہ کعبہ کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیے؟

ج خانہ کعبہ اللہ تعالیٰ کا گھر ہے جو مکہ مکرمہ میں ہے۔ دنیا کی سب سے پہلی عبادت گاہ اور قبلہ یہی ہے۔ یہ برکت اور ہدایت کا مرکز ہے۔

﴿اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾ [آل عمران:96]

"بے شک اللہ کا سب سے پہلا گھر جسے اس نے لوگوں کے لیے عبادت کا مرکز قرار دیا ہے وہی ہے جو مکہ میں ہے، برکت والا ہے اور سارے جہان کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔"

مزید حوالہ: البقرہ: 144، 149

اس میں اللہ تعالیٰ کی بہت سی نشانیاں موجود ہیں۔ جن میں مقامِ ابراہیم بھی ہے۔

﴿ فِيهِ ءَايَٰتٌۢ بَيِّنَٰتٌ مَّقَامُ إِبْرَٰهِيمَ ۖ ﴾ [آل عمران: 97]

"اس میں اللہ کی واضح نشانیاں ہیں، مقامِ ابراہیم بھی ہے۔"

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کے بیٹے حضرت اسماعیل (علیہ السلام) نے اس گھر کی تعمیر نو کی تھی۔

﴿ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَٰهِـۧمُ ٱلْقَوَاعِدَ مِنَ ٱلْبَيْتِ وَإِسْمَٰعِيلُ ۖ ﴾

[البقرہ: 127]

"اور جب ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ بیت اللہ کی دیواریں اٹھا رہے تھے۔"

خانہ کعبہ امن اور سلامتی کی جگہ ہے۔ حج کے لیے اور عبادت کے لیے مرکز اور اجتماع گاہ ہے۔

﴿ وَإِذْ جَعَلْنَا ٱلْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۖ ﴾ [البقرہ: 125]

"اور جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لیے اجتماع کی جگہ اور امن کا مقام قرار دیا ہے۔"

مزید حوالے: البقرہ: 126، القصص: 57

یہ پاکیزہ اور عزت والا مقام ہے۔

﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِنَّمَا ٱلْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا۟ ٱلْمَسْجِدَ ٱلْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ ﴾ [التوبہ: 28]

"اے ایمان والو! مشرکین ناپاک ہیں لہٰذا وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پاس نہ آئیں۔"

مزید حوالے: البقرہ: 125، القصص: 57، المائدہ: 2، 97

ہر صاحبِ استطاعت مسلمان پر (عمر میں ایک مرتبہ) اس گھر کا حج کرنا فرض ہے۔

﴿ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا ﴾ [آل عمران: 97]

"اور اللہ کی طرف سے لوگوں پر فرض ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔"

مزید حوالے: البقرہ: 196، الحج: 27

اس گھر کی خدمت اور تولیت کا حق صرف پرہیزگار لوگوں کو حاصل ہے۔

﴿ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا أَوْلِيَآءَهٗ ۚ إِنْ أَوْلِيَآؤُهٗٓ إِلَّا الْمُتَّقُوْنَ ﴾ [الانفال: 34]

"اور اللہ انہیں عذاب کیوں نہ دے جبکہ وہ مسلمانوں کو مسجد حرام سے روکتے ہیں؟ اور وہ کعبے کے متولی نہیں ہیں۔ اس کے متولی تو صرف اللہ سے ڈرنے والے ہو سکتے ہیں۔"

حج کے علاوہ اس گھر کا عمرہ بھی ہو سکتا ہے۔

﴿ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ ﴾ [البقرہ: 158]

"پھر جو کوئی بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے۔۔۔۔۔"

مزید حوالہ: البقرہ: 196

حج کے مناسک میں کعبے کا طواف۔

﴿ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴾ [الحج: 29]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور چاہیے کہ وہ اس قدیم گھر کا طواف کریں۔"

مزید حوالہ: البقرہ:125

صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان سعی کرنا۔

﴿ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ ﴾ [البقرہ:158]

"بے شک صفا اور مروہ اللہ کی یادگاروں میں سے ہیں۔ اس لیے جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ ان دونوں کے چکر لگا لے۔"

عرفات کے میدان میں ٹھہرنا۔

﴿ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ...... ﴾ [البقرہ:198]

"پھر جب تم عرفات سے واپس آ جاؤ......"

قربانی کرنا۔

﴿ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا ۚ ﴾ [الحج:34]

"اور ہم نے ہر امت کو قربانی کا حکم دیا تھا۔"

مزید حوالے: الحج:28،36، المائدہ:2، البقرہ:196

اور مشعر حرام (مزدلفہ) میں رات گزارنا شامل ہیں۔

﴿ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۚ ﴾

"تو مشعر حرام یعنی مزدلفہ میں اللہ کو یاد کرو۔"

س کیا آپ نے کسی سرمایہ دار کا ذکر بھی کیا ہے؟

ج جی ہاں! میں نے بنی اسرائیل کے بہت بڑے سرمایہ دار قارون کا نام لیا ہے۔

﴿ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ﴾ [القصص:76]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”بے شک قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم سے تھا۔ پھر وہ ان کے خلاف سرکش ہو گیا۔“

مزید حوالے: القصص: 77، تا 82، العنکبوت: 39

س آپ کے نازل ہونے سے پہلے عرب لوگوں کی کیا حالت تھی؟

ج میرے نزول سے پہلے پوری دنیا عام طور پر اور جزیرہ نمائے عرب خاص طور پر فتنہ اور فساد کی آماج گاہ تھے۔

﴿ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ﴾ [الروم: 41]

”خشکی اور تری میں فساد پھیل گیا۔“

مزید حوالے: آل عمران: 103، قریش: 4

ہر طرف کفر و شکر، اوہام پرستی اور گمراہی کی تاریکی چھائی ہوئی تھی۔

﴿ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِيْلَةٍ وَّ لَا حَامٍ وَّ لٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴾ [المائدہ: 103]

”اللہ نے سائبہ، وصیلہ اور حام کو مقرر نہیں کیا۔ مگر جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور ان میں سے اکثر ایسے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔“

مزید حوالہ: الانعام: 138 تا 141، 144، 145

عرب میں کوئی مرکزی حکومت قائم نہ تھی اور لوگ قبیلوں میں بٹے ہوئے تھے۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ﴾ [الحجرات: 13]

”اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں ذاتوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور قبیلوں میں بنا دیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔"

اور آپس میں لڑتے رہتے تھے۔

﴿ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ج﴾ [آل عمران:103]

"اور اللہ کا یہ انعام نہ بھولو جو اس نے تم پر کیا کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ پھر اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور اس کے فضل سے تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔"

مزید حوالے: مریم:97، الروم:41، قریش:4

عام لوگ غریب تھے۔

﴿ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ڏ﴾ [قریش:4]

"جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا۔"

مزید حوالہ: ابراہیم:37

قریش کا قبیلہ امیر اور خوش حال تھا۔ کیونکہ ملکی اور غیر ملکی تجارت پر زیادہ تر اسی کا قبضہ تھا۔ ان کے تجارتی قافلے عرب کی بدامنی کی فضا میں بھی بالکل محفوظ رہتے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ یہ لوگ اہل عرب کے مذہبی پیشوا خانہ کعبہ کے متولی اور نگران اور حاجیوں کو پانی پلانے کی خدمت سرانجام دیتے تھے۔ اس لیے ان کے تجارتی قافلے لوٹ مار سے محفوظ تھے اور بے خوف وخطر سفر کرتے تھے۔

﴿ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ o اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ o فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ o الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ o﴾

"چونکہ قریش مانوس ہیں یعنی وہ کعبے سے وابستہ ہونے کی وجہ سے سردیوں اور گرمیوں کے تجارتی سفروں سے مانوس ہیں۔ لہٰذا انہیں چاہئے کہ اس گھر کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مالک ہی کی عبادت کریں۔ جس نے انہیں بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا۔"

مزید حوالے: التوبہ: 17، 19، القصص: 57

عرب کا زیادہ تر علاقہ، بنجر، ریگستانی اور غیر زرعی تھا۔

﴿ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ ﴾

[ابراھیم: 37]

"اے ہمارے رب! میں نے اپنی اولاد کو ایک غیر آباد وادی میں بسایا ہے۔"

کہیں کہیں نخلستان تھے جہاں کھجوروں، انگوروں اور اناروں کے باغ بھی تھے۔

﴿ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ﴾ [الانعام: 99]

"اور کھجوروں کے گابھے سے لٹکے ہوئے پھل کے گچھے، انگوروں کے باغ، زیتون اور انار پیدا کر دیے جو آپس میں ملتے جلتے ہیں اور ذائقے میں مختلف ہیں۔"

مزید حوالے: الانعام: 136، 141، المومنون: 19، النباء: 15، 16

جانوروں میں اونٹ عام تھا۔ لوگ اس کی سواری کرتے، اس کا گوشت کھاتے اور پر بوجھ لادنے کا کام کرتے تھے۔

﴿ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴾ [الغاشیہ: 17]

"کیا وہ اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ کیسے پیدا کیا گیا۔"

مزید حوالے: الانعام: 142، 144، الاعراف: 40، النحل: 5 تا 7

عربوں کی آبادی دو قسم کی تھی۔ ایک حضری یعنی شہری آبادی اور دوسری بدوی یعنی خانہ بدوش دیہاتی لوگ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِی الْاَعْرَابِ ﴾ [الاحزاب:20]

"کاش کہ وہ بدوؤں کے ہاں دیہات میں چلے جائیں۔"

مزید حوالے: الحجرات:14، التوبہ:90، 97، 120

عربوں میں قومی عصبیت بہت تھی۔

﴿ اِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّةَ حَمِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ ﴾

[الفتح:26]

"جب کافروں نے اپنے دل میں ضد پیدا کی جو جاہلیت کی عصبیت تھی۔"

یہ لوگ بہادر اور جنگ جو تھے۔

﴿ وَ تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴾ [مریم:97]

"اور تا کہ آپ جھگڑالو قوم کو خبردار کریں۔"

مزید حوالے: النساء:104، الروم:41

انہیں اپنی زبان پر اس قدر فخر و ناز تھا کہ وہ دوسری قوموں کو عجمی اور گونگا کہ کرتے تھے۔

﴿ لِسَانُ الَّذِیْ یُلْحِدُوْنَ اِلَیْهِ اَعْجَمِیٌّ ﴾ [النحل:103]

"اس آدمی کی زبان جس کی طرف وہ یہ بات منسوب کرتے ہیں عجمی ہے۔"

مزید حوالے: الشعراء:198، حم السجدہ:44

شعر و شاعری کا عام رواج تھا۔

﴿ وَ الشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴾ [الشعراء:224]

"مزید حوالے: الحاقہ:41، الطور:30، الصافات:36

لوگوں میں شراب پینے اور جوا کھیلنے جیسی بری عادتیں تھیں۔

﴿ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِ ﴾ [البقرہ:219]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”وہ آپؐ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔“

مزید حوالہ: المائدہ:90،91

شرک کے علاوہ اوہام پرستی عام تھی۔

﴿ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِيْلَةٍ وَّ لَا حَامٍ ۙ وَّ لٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ﴾

[المائدہ:103]

”اللہ نے سائبہ، وصیلہ اور حام کو مقرر نہیں کیا۔ مگر جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور ان میں سے اکثر ایسے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔“

مزید حوالے: الانعام:143، 144، بنی اسرائیل:40، النساء:117، الزخرف:19

سود کا لین دین تھا۔

﴿ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ﴾ [البقرہ:275]

”یہ سزا اس وجہ سے ہوگی کہ وہ کہتے تھے تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے۔“

مزید حوالے: آل عمران:130، الروم:39، البقرہ:275

بیٹیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ درگور کرنے کی بری رسم تھی۔

﴿ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝﴾ [التکویر:8،9]

”اور جب زندہ دفن کی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس قصور پر ماری گئی؟“

مزید حوالے: الانعام:155، بنی اسرائیل:31

خانہ کعبہ عربوں کا مذہبی مرکز تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ط ﴾ [البقرہ:125]

''اور جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ اور امن کا مقام قرار دیا۔''

مزید حوالے: الانفال:35، قریش:3، التین:3

عرب کے لوگ یہاں ہر سال حج کرنے کے لیے آتے تھے۔

﴿ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ ط ﴾ [البقرہ:158]

''پھر جو کوئی بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے۔''

مزید حوالے: البقرہ:189، 197، الحج:27

کعبے کی عظمت اور تقدس کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ ایک غیر مسلم قوم نے حسد، دشمنی اور قومی مفاد کی خاطر اس کعبے کو گرانے کے لیے ہاتھیوں کا بہت بڑا لشکر تیار کیا اور اس پر حملہ کر دیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے اس ناپاک منصوبے کو خاک میں ملا دیا۔

﴿ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ o اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ o وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ o تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ o فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ o ﴾ [سورۃ فیل]

''کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ کیا ان کی چال ناکام نہیں بنا دی؟ اور ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ مسلط کر دیے۔ جو اِن پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔ پھر انہیں کھائے ہوئے بھُس کی طرح کر دیا۔''

س آپ کا فلسفۂ تاریخ کیا ہے؟

ج میرا فلسفۂ تاریخ عبرت ہے۔ میں گزشتہ تاریخی واقعات اور قوموں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالات اس لیے بیان کرتا ہوں تاکہ لوگ اس سے عبرت، سبق اور نصیحت حاصل کرسکیں۔

﴿ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ ﴾

[یوسف: 111]

"بے شک پہلے لوگوں کے حالات میں سمجھ دار لوگوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔"

مزید حوالے: النازعات: 26، آل عمران: 13، الاعراف: 176، الحشر: 2

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 14

امتِ مسلمہ

س کیا آپ نے امت محمدیہ کا ذکر کیا ہے؟

ج جی ہاں! میں نے امت مسلمہ،

﴿ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ﴾ [البقرہ:128]

''اور ہماری نسل میں سے اپنی امت مسلمہ پیدا فرما۔''

اُمّتِ وسط۔

﴿ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا ﴾ [البقرہ:143]

''اور اسی طرح ہم نے تمہیں امت وسط یعنی بہترین امت بنایا ہے۔''

خیر امت۔

﴿ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ ﴾ [آل عمران:110]

''تم وہ بہترین امت ہو جسے لوگوں کی رہنمائی کے لیے پیدا کیا گیا۔''

اور مسلمین کے القابات سے نوازا ہے۔

﴿ وَهُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴾ [الحج:78]

''اور اس نے تمہارا نام ''مسلمین'' رکھا ہے۔''

اس امت کو یہ امتیازی مقام حاصل ہے کہ یہ دنیا کی وہ بہترین امت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لیے اس بات کا ذمہ دار مقرر کیا ہے کہ یہ نیکی پھیلانے اور بدی کو روکنے کی کوشش کرے۔

﴿ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ الْمُنْكَرِ ط﴾ [آل عمران:110]

"تم وہ بہترین امت ہو جسے لوگوں کی رہنمائی کے لیے پیدا کیا گیا۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو۔"

مزید حوالہ: آل عمران:104

دین حق کی زبانی اور عملی طور پر گواہی دے۔

﴿ لِتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ط﴾ [البقرہ:143]

"تا کہ تم دوسرے لوگوں کے لیے دین حق کے گواہ بن جاؤ۔"

مزید حوالے: النساء:135، الحج:78، المائدہ:8

اور اس کے قیام کے لیے جدوجہد کرے۔

﴿ اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ط﴾ [الشوریٰ:13]

"کہ تم دین کو قائم رکھو اور اس میں اختلاف نہ ڈالو۔"

س کیا امت مسلمہ کے بارے میں پہلے سے کوئی پیش گوئی موجود تھی؟

ج جی ہاں! حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے خانہ کعبہ کی نئی تعمیر کے بعد اللہ تعالیٰ سے جو دعا مانگی تھی اس میں اسی امت مسلمہ کا تذکرہ کیا تھا۔

﴿ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ط﴾ [البقرہ:128]

"اور ہماری اولاد میں سے اپنی امت مسلمہ پیدا فرما۔"

س کیا آپ نے صحابہ کرام کے بارے میں بھی کچھ فرمایا ہے؟

ج جی ہاں! جو لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی تھے وہی صحابہ ہیں۔

﴿ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ج﴾ [التوبہ:40]

"جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے کہ غم نہ کرو، بے شک اللہ ہمارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ ہے۔"

مزید حوالے: الفتح:29، التحریم:8

توریت اور انجیل میں بھی ان کے بارے میں پیش گوئی موجود تھی۔ صحابہ کرام کی جماعت کا آغاز تعداد کی قلت اور بے سرو سامانی کے عالم میں ہوا۔ پھر ایک وقت آیا جب وہ لوگ ایک مضبوط طاقت بن گئے۔ یہ حضرات آپس میں نرم دل اور مہربان تھے مگر کافروں کے مقابلے میں سخت تھے۔

﴿ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ ﴾

[الفتح:29]

"محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں۔ اور جو لوگ ان کے ساتھی ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں سخت ہیں اور آپس میں مہربان ہیں۔ تم انہیں رکوع اور سجدے میں دیکھو گے، وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی کی طلب میں لگے رہتے ہیں۔ ان کی پیشانیوں پر سجدوں کا نشان ہے۔ ان کی یہ شان توریت میں بھی لکھی ہوئی ہے اور انجیل میں بھی کہ ان کا عروج ایسے ہوگا جیسے ایک کھیتی ہو جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی۔ پھر اسے مضبوط کیا۔ پھر وہ اور موٹی ہوئی یہاں تک کہ اپنے تنے پر کھڑی ہوگئی۔ وہ کسانوں کو اچھی لگتی ہے مگر کافر کے دل کو جلاتی ہے۔"

اس جماعت میں مہاجرین بھی تھے جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور مکے سے مدینے ہجرت کی۔ان میں وہ انصار بھی شامل تھے جنہوں نے مہاجرین سے بھائیوں جیسا سلوک کیا اور یہ سب لوگ سچے مسلمان تھے۔

﴿ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ﴾ [الانفال:74]

”اور جو لوگ ایمان لائے، انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے ان کو پناہ دی اور ان کی مدد کی تو یہ سب لوگ سچے مومن ہیں۔“

ان لوگوں نے اللہ کے دین کی خاطر مالی اور جانی قربانیاں پیش کیں۔

﴿لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ﴾ [التوبه:88]

”لیکن رسولؐ اور ان کے ساتھی ایمان والوں نے اپنے مال اور جان سے جہاد کیا۔“

ان میں وہ لوگ بھی تھے جنہوں نے ہر اس رشتے کو کاٹ پھینکا جو ان کے اور اللہ کے درمیان رکاوٹ بنا۔ان لوگوں کے دلوں میں ایمان راسخ ہو چکا تھا۔اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے تھے۔

﴿ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ﴾ [المجادله:22]

”یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے اور انہیں اپنے فیض سے قوت دی ہے۔اللہ انہیں جنت کے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی اور وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جن صحابہ کرام نے ایک موقع پر ایک درخت کے نیچے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی وہ سب کے سب جنتی ہیں۔ اللہ ان سے خوش ہو گیا۔

﴿ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ﴾

[الفتح:18]

"اللہ ایمان والوں سے راضی ہو گیا جب وہ آپؐ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے۔"

انصار نے مہاجرین کی امداد کے معاملے میں نہایت ایثار اور قربانی سے کام لیا تھا۔

﴿وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ﴾ [الحشر:9]

"اور جو لوگ دار الاسلام مدینے میں رہ رہے ہیں اور ان کی آمد سے پہلے ایمان لا چکے ہیں وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہیں پاتے اس سے جو مہاجرین کو دیا جاتا ہے اور وہ انہیں اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں چاہے خود ضرورت مند ہوں۔"

صحابہ میں السابقون الاولون بھی تھے جن سے اللہ راضی ہوا اور جو اللہ سے راضی ہوئے۔

﴿ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ﴾ [التوبہ:100]

"اور مہاجرین و انصار میں سے السابقون الاولون اور وہ جنہوں نے خوبی کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کے ایک صحابی (ابوبکر رضی اللہ عنہ) نے بھی ہجرت کی تھی۔ جب حضورؐ دشمنوں سے خطرے کے پیشِ نظر ایک غار (غارِ ثور) میں جا چھپے تھے اس وقت وہ صحابی بھی ان کے ساتھ تھے۔

﴿ ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ج﴾ [التوبہ:40]

"جب وہ دونوں غار میں تھے اس وقت ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کہ غم نہ کرو۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے۔"

س کیا آپ نے کسی صحابی کا نام بھی لیا ہے؟

ج جی ہاں! زید (بن حارثہ رضی اللہ عنہ) کا۔

﴿ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا ٥﴾ [الاحزاب:37]

"پھر جب زید اپنی بیوی سے تعلق ختم کر چکا۔"

س کیا آپ نے تابعین کا ذکر بھی فرمایا ہے؟

ج جی ہاں! اللہ تعالیٰ نیک تابعین سے اسی طرح راضی ہوا جس طرح نیک صحابہ سے۔

﴿ وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ لا رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ د﴾ [التوبہ:100]

"اور مہاجرین و انصار میں سے السابقون الاولون اور وہ جنہوں نے خوبی کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔"

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 15

متفرقات

س شیطان کون ہے؟

ج شیطان جسے ابلیس بھی کہا جاتا ہے۔

﴿ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا ﴾ [البقرہ:36]

"پھر شیطان نے ان دونوں کو بہکا دیا۔"

﴿ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ﴾

[البقرہ:34]

"اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔"

مزید حوالے: بنی اسرائیل:61 تا 64، الکہف:50

جنوں میں سے ایک جن تھا۔

﴿ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ﴾ [الکہف:50]

"وہ جنوں میں سے تھا، اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔"

دوسرے جنوں کی طرح اس کی پیدائش بھی آگ سے ہوئی تھی۔

﴿ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ج خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ ﴾

[الاعراف:12]

"اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا کام انسانوں کو گمراہ کرنا ہے۔

﴿ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلاً ۢ بَعِيْدًا ﴾ [النساء:60]

''اور شیطان تو چاہتا ہے کہ انہیں سیدھی راہ سے بھٹکا کر دور لے جائے۔''

مزید حوالے: النساء: 120، المائدہ: 91، الاعراف: 27، المجادلہ: 19، الفرقان: 29

اسی متکبر نے آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرنے اور اس کے آگے جھکنے سے انکار کیا تھا اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی تھی۔

﴿ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴾ [البقرہ:34]

''اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔''

یہ انسان کا ازلی دشمن ہے۔

﴿ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴾ [یوسف:5]

''بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔''

مزید حوالے: بنی اسرائیل:53، فاطر:6، الزخرف:62

اس کی ہرگز پیروی نہیں کرنی چاہیے۔

﴿ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ﴾ [البقرہ:168]

''اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔''

مزید حوالے: البقرہ:208، الانعام:142، مریم:44، النور:21

س جنوں کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیے؟

ج انسان کی طرح جن بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿وَاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا﴾ [الجن:6]

''اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ آدمی تھے جو جنوں میں سے بعض کی پناہ لیتے تھے۔اس طرح ان جنوں کو اور زیادہ مغرور بنا دیا تھا۔''

ان کی پیدائش آگ سے ہوئی تھی۔

﴿وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ﴾ [الرحمن:15]

''اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔''

مزید حوالہ: الحجر:27

یہ انسان سے پہلے پیدا ہوئے تھے۔

﴿وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ﴾ [الحجر:27]

''اور ہم نے اس سے پہلے جنات کو پیدا کیا تھا۔''

مزید حوالہ: الکہف:50

جن بھی انسان کی طرح اپنے عقیدے اور عمل کے لحاظ سے مکلّف اور جوابدہ ہیں۔

﴿قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ﴾ [الاعراف:38]

''اللہ فرمائے گا داخل ہو جاؤ دوزخ میں، انسانوں اور جنوں کی ان امتوں کے ساتھ جو پہلے ہو گزری ہیں۔''

مزید حوالے: الانعام:129 تا 131، الاعراف:179، الرحمٰن:13

ان میں اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار بھی ہوتے ہیں اور نافرمان بھی۔

﴿وَاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ﴾ [الجن:11]

''اور یہ کہ ہم میں بعض نیک ہیں اور بعض اور طرح کے ہیں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالہ: الجن:14

عرب کے مشرکین اپنی جہالت سے اللہ تعالیٰ اور جنوں کے درمیان رشتہ داری کے قائل تھے۔

﴿ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ﴾ [الصافات:158]

''اورانہوں نے اللہ اور جنوں کے درمیان رشتہ داری قرار دی ہے۔''

وہ انہیں اللہ کے شریک ٹھہراتے تھے۔

﴿ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ ﴾ [الانعام:101]

''اورانہوں نے جنوں کو اللہ کا شریک بنالیا۔''

اور ان کی پوجا بھی کرتے تھے۔

﴿ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ﴾ [سبا:41]

''بلکہ وہ جنوں کی پوجا کرتے تھے۔''

خوف اور مصیبت میں ان کو پکارتے تھے۔

﴿ وَاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ ﴾

[الجن:6]

''اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں کی پناہ لیتے تھے۔''

جن انسانوں کو دیکھ سکتے ہیں مگر انسان جنوں کو نہیں دیکھ سکتے۔

﴿ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ﴾ [الاعراف:27]

''شیطان اور اس کے ساتھی تمہیں ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھتے۔''

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے وہ آسمان پر ملاءِ اعلیٰ سے غیب کی خبریں بھی معلوم کر لیتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ط ﴾ [الجن:9]

"اور یہ کہ ہم وہاں کے بعض ٹھکانوں میں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے۔"

جنوں کے ایک گروہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن بھی سنا تھا اور وہ اس پر ایمان بھی لائے تھے۔

﴿ وَاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ط ﴾ [الجن:13]

"اور یہ کہ جب ہم نے قرآن سنا تو ہم اس پر ایمان لائے۔"

مزید حوالہ: الجن:1

س کیا کسی سبب سے ایک مسلمان کے تمام اعمال ضائع ہو سکتے ہیں؟

ج جی ہاں! بعض حالتوں میں کسی مسلمان کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں:

① جب وہ کفر اختیار کرے۔

﴿ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ○ ﴾ [محمد:8]

مزید حوالے: محمد:1، 9، الاحزاب:19، الکہف:105

② جب وہ شرک کرے۔

﴿ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ ﴾ [الانعام:89]

"اور اگر وہ شرک کرتے تو ان کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے۔"

مزید حوالے: الزمر:65، التوبہ:17

③ جب وہ مرتد ہو جائے۔

﴿ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج ﴾ [البقرہ:217]

"اور تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا اور کفر کی حالت میں مرے گا تو اس کے سارے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو جائیں گے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

④ اگر وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں آپؐ کی آواز سے زیادہ اونچی آواز میں زور وشور کے ساتھ بات کرے۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ○﴾ [الحجرات:2]

''اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبیؐ کی آواز سے اونچی نہ کیا کرو۔ اور نہ نبیؐ کو اس طرح آواز دے کر پکارو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔''

س آپ نے کن لوگوں پر لعنت کی ہے؟۔

ج اللہ کی لعنت ہے:

① شیطان پر۔

﴿ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ○ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ﴾

[النساء:117،118]

''اور وہ سرکش شیطان کو پکارتے ہیں۔ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے۔''

② کافروں پر۔

﴿ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ○﴾ [البقرہ:89]

''پس اللہ کی لعنت ہے کافروں پر۔''

③ ظالموں پر۔

﴿ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ○﴾ [الاعراف:44]

''کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔''

④ جھوٹ بولنے والوں پر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴾ [آل عمران: 61]

"پھر جھوٹوں پر ہم اللہ کی لعنت کریں۔"

س کیا آپ نے سیاروں کا ذکر کیا ہے؟

ج جی ہاں! میں نے سورج، چاند اور دوسرے سیاروں کا تذکرہ کیا ہے۔

﴿ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ﴾

[الاعراف: 54]

"اور سورج اور چاند اور ستارے اسی کے حکم کے تابع ہیں۔"

مزید حوالے: النحل: 12، الحج: 18، العنکبوت: 61

س آپ ان سیاروں کو متحرک مانتے ہیں یا ساکن؟

ج میرے نزدیک یہ تمام سیارے متحرک ہیں۔

﴿ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ﴾

[الرعد: 2]

"اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ ہر ایک مقررہ وقت کے لیے حرکت کر رہے ہیں۔"

مزید حوالے: لقمان: 29، فاطر: 13، یٰسٓ: 38، 40، الزمر: 5

س کیا آپ نے پہاڑوں کا ذکر کیا ہے؟

ج جی ہاں!

﴿ وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا ﴾ [النحل: 81]

"اور تمہارے لیے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہ بنائی۔"

مزید حوالے: طٰہٰ: 105، الانبیاء: 79، الحج: 18، الاحزاب: 72

میں نے کئی ایک کے نام بھی لیے ہیں۔ جیسے کوہِ طور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط﴾ [البقرہ:63]

"اور ہم نے تمہارے اوپر کوہِ طور کھڑا کر دیا۔"

مزید حوالے:طٰہٰ:31،القصص:29

اور کوہِ جودی وغیرہ۔

﴿ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ ط﴾ [هود:44]

"اور کشتی جودی پہاڑ پر جا لگی۔"

س آپ نے کن کن دھاتوں کے نام لیے ہیں؟

ج میں نے جن دھاتوں کے نام لیے ہیں ان میں سونا چاندی۔

﴿ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ط﴾

[آل عمران:14]

"اور سونے چاندی کے ڈھیروں ڈھیر۔"

مزید حوالہ:التوبہ:34

اور تانبا شامل ہیں۔

﴿ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ o﴾ [الرحمن:35]

"اور تانبا۔ پھر تم اپنا بچاؤ نہیں کر سکو گے۔"

س کیا آپ نے موتیوں کا بھی ذکر کیا ہے؟

ج جی ہاں۔

﴿ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ o﴾ [الرحمن:22]

"ان دونوں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔"

مزید حوالے:الطّور:24،الواقعہ:23،الحج:23،الدہر:19

س کیا آپ نے کچھ سبزیوں کے نام بھی لیے ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج جی ہاں! میں نے پیاز، لہسن اور ککڑی وغیرہ کے نام لیے ہیں۔

﴿ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ﴾ [البقرہ:61]

"پس تو اپنے رب سے دعا کر کہ وہ ہمیں زمینی پیداوار مہیا کرے۔ ساگ، ککڑی، لہسن، مسور اور پیاز۔"

س کیا آپ نے پھلوں، درختوں اور پودوں کا ذکر بھی کیا ہے؟

ج جی ہاں! میں نے بعض پھلوں اور درختوں کے نام بھی لیے ہیں۔ جیسے: کھجور، زیتون اور انار۔

﴿ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ﴾ [النحل:11]

"وہ تمہارے لیے اس سے کھیتی، زیتون، کھجور، انار اور ہر قسم کے پھل پیدا کرتا ہے۔"

مزید حوالے: النور: 35، التین: 1، فاطر: 27، الاعراف: 57، الرعد: 3، الرحمٰن: 11

اور بیری وغیرہ۔

﴿ وَشَيْءٍ مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴾ [سبا:16]

"اور تھوڑی سی بیریاں تھیں۔"

س کیا آپ نے پرندوں کا ذکر فرمایا؟

ج جی ہاں!

﴿ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ﴾ [الانعام:38]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور جو جانور بھی زمین پر چلتا ہے اور جو پرندہ اپنے دونوں بازوؤں سے اڑتا ہے وہ سب تمہاری ہی طرح اللہ کی پیدا کی ہوئی انواع ہیں۔"

مزید حوالے: البقرہ:260، النحل:79، النور:41، الملک:19

میں نے بعض پرندوں کے نام بھی لیے ہیں جیسے ہُد ہُد۔

﴿وَ تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ۝﴾ [النمل:20]

"اور اس نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا: "کیا بات ہے کہ مجھے ہُد ہُد نظر نہیں آ رہا۔ کیا وہ غائب ہو گیا؟"

اور کوا وغیرہ۔

﴿فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا ۝﴾ [المائدہ:31]

"پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا۔"

س کیا آپ نے جانوروں کے متعلق بھی کچھ بیان کیا ہے؟

ج جی ہاں! میں نے بہت سے جانوروں کا تذکرہ کیا ہے۔

﴿وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ﴾ [البقرہ:164]

"اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے۔"

مزید حوالے: الانعام:38، ھود:6، الحج:18، الجاثیہ:4

ان میں بھیڑ بکری، گائے بیل۔

﴿وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَا ۖ﴾

[الانعام:147]

"اور ہم نے گائے بیل اور بھیڑ بکری کی چربی ان یہودیوں کے لیے حرام قرار دی تھی۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید حوالے: طٰہٰ:18، الانبیاء:78، البقرہ:67 تا 71، یوسف:43

دنبی۔

﴿ اِنَّ هٰذَاۤ اَخِیْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴾
[صٓ:23]

"یہ میرا بھائی ہے۔ اس کے پاس ننانوے 99 دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے۔"

گھوڑا، گدھا اور خچر۔

﴿ وَالْخَیْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِیْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِیْنَةً ﴾ [النحل:8]

"اور اس نے گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کیے تا کہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہارے لیے زینت کا باعث بھی ہیں۔"

مزید حوالے: الانفال:60، الحشر:6، البقرہ:259، الجمعہ:5

اونٹ اونٹنی۔

﴿ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَیْنِ ﴾ [الانعام:145]

"اور اونٹ اور اونٹنی کا جوڑا۔"

مزید حوالے: الاعراف:40، الغاشیہ:17

بندر۔

﴿ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِیْنَ ﴾ [البقرہ:65]

"پھر ہم نے انہیں کہا: "تم ذلیل بندر بن جاؤ۔"

مزید حوالے: المائدہ:60، الاعراف:66

کتا۔

﴿ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ﴾ [الکہف:18]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور ان کا کتا غار کے دہانے پر دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا۔"

مزید حوالہ: الاعراف:176

سؤر۔

﴿ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ ﴾

[البقرہ:173]

"اللہ نے تم پر حرام کیا ہے مردار، خون اور سؤر......"

مزید حوالہ: المائدہ:3

ہاتھی۔

﴿ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ ﴾ [الفیل:1]

"کیا تو نے دیکھا کہ تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟"

اور شیر شامل ہیں۔

﴿ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ ﴾

[المدثر:50، 51]

"گویا کہ وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں جو شیر سے ڈر کر بھاگتے جا رہے ہیں۔"

س کیا آپ نے کیڑوں مکوڑوں کے نام بھی لیے ہیں؟

ج جی ہاں! میں نے اپنی بات کی وضاحت کرنے کے لیے چند کیڑے مکوڑوں کے نام بھی لیے ہیں جیسے مچھر۔

﴿ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ﴾

[البقرہ:26]

"اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز کی مثال بیان کرے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکھی۔

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ﴾ [الحج:73]

''تم لوگ اللہ کے سوا جن معبودوں کو پکارتے ہو، وہ سب مل کر ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے۔''

چیونٹی۔

﴿ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ﴾

[النمل:18]

''ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو! اپنے سوراخوں میں داخل ہو جاؤ۔''

مکڑی۔

﴿ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ﴾ [العنکبوت:41]

''اور بے شک مکڑی کا گھر سب گھروں سے زیادہ کمزور ہوتا ہے۔''

اور شہد کی مکھی وغیرہ۔

س شہد کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

ج شہد مختلف رنگوں کا ہوتا ہے۔ اس میں لوگوں کی بیماریوں کے لیے شفا رکھی گئی ہے۔

﴿ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْ ۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ﴾ [النحل:68،69]

''اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ: ''تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہاڑوں میں، درختوں میں اور لوگوں کی بنائی ہوئی چھتوں میں اپنے چھتا بنا۔ پھر ہر قسم کے پھل پھول سے رس چوس اور اپنے رب کے ہموار کیے ہوئے راستوں پر چل۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے۔ اس کے رنگ مختلف ہیں۔ اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔"

س وقت کا اندازہ کیسے کیا جائے؟

ج دن رات کے اوقات کے لیے سورج کے طلوع وغروب کی نسبت سے وقت کا تعین کیا جائے۔ دنوں، مہینوں اور برسوں کا حساب چاند کی منزلوں کے لحاظ سے کیا جائے۔

﴿ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ﴾ [یونس:5]

"وہی ہے جس نے سورج کو روشن بنایا اور چاند کو چمکدار بنایا اور پھر اس کی منزلیں مقرر کر دیں تاکہ تم ان کے ذریعے برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو۔"

مزید حوالے: بنی اسرائیل:12، البقرہ:164، آل عمران:27، الانبیاء:33، الانعام:96، الرحمٰن:5

یاد رہے کہ ایک سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔

﴿ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا ﴾ [التوبہ:36]

"بے شک اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہیں۔"

س کیا آپ نے کسی شہر کا نام بھی لیا ہے۔

ج جی ہاں! میں نے کئی شہروں کا نام لیا ہے۔ جیسے بابل یعنی موصل۔

﴿ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَكَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[البقرہ:102]

''اور جو بابل شہر میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتارا گیا۔''

مکہ اور بکہ۔

﴿ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ ﴾ [آل عمران:96]

''بے شک اللہ کا سب سے پہلا گھر جسے اس نے لوگوں کے لیے عبادت کا مرکز قرار دیا وہی ہے جو مکہ میں ہے۔''

مزید حوالے: الفتح:24، التین:3، البلد:1، 3، النمل:91، الانعام:92

اور یثرب و مدینہ وغیرہ۔

﴿يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ إِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ﴾

[المنافقون:8]

''وہ کہتے ہیں: ''اگر ہم مدینے واپس پہنچے تو جو عزت والے ہیں وہ ذلت والوں کو وہاں سے نکال دیں گے۔''

﴿ وَإِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يَآأَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ﴾

[الاحزاب:13]

''اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا کہ: ''اے یثرب والو! تمہارے لیے دشمن کا مقابلہ کرنا ممکن نہیں۔ لہٰذا تم واپس چلے جاؤ۔''

س کیا آپ نے دودھ کا بھی ذکر کیا ہے؟

ج جی ہاں! مگر میں نے خالص دودھ کا ذکر کیا ہے۔

﴿ لَبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴾ [النحل:66]

''خالص دودھ جو پینے والوں کے لیے خوش گوار ہوتا ہے۔''

مزید حوالہ: محمد:15

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س جادو کے بارے میں کچھ بتائیے؟

ج جادو اپنا اثر ضرور رکھتا ہے۔اس میں نظر کا دھوکا بھی ہوتا ہے۔

﴿ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ ﴾ [الاعراف:116]

"پھر جب انہوں نے لاٹھیاں اور رسیاں ڈال دیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا۔"

مزید حوالے:البقرہ:102،طٰہٰ:66،69

جادو کفر ہے۔

﴿ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ﴾

[البقرہ:102]

"اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔"

جادوگر کو دنیا اور آخرت میں خسارے کے سوا کچھ حاصل نہیں۔

﴿ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴾ [یونس:77]

"اور جادوگر کبھی فلاح نہیں پاتے۔"

مزید حوالے:طٰہٰ:69،البقرہ:102

س شاعروں کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

ج دنیا میں اکثر شاعروں کا حال یہ ہے کہ وہ عام طور پر بے راہ ہوتے ہیں۔ان کے قول و فعل میں تضاد ہوتا ہے۔وہ ہر وقت خیالوں کی دنیا میں گم رہتے ہیں۔ ان کے پیرو کار بھی بر خود غلط قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔البتہ مومن شاعروں کا معاملہ الگ ہے۔وہ اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرتے اور اپنے شعر کو حق کے دفاع کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

﴿ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ o اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْ ۢبَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ط ﴾

[الشعراء:224تا227]

''اور شاعروں کے پیچھے گمراہ لوگ چلتے ہیں۔کیا تم نہیں دیکھتے کہ شاعر ہر وادی میں بھٹکتے ہیں۔وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جو خود نہیں کرتے۔مگر وہ شاعر ایسے نہیں ہیں جو ایمان لائے، جنہوں نے نیک کام کیے، اپنے کلام میں اللہ کو بہت یاد کیا اور انہوں نے شاعری کے ذریعے ظلم کا بدلہ لیا۔''

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شاعری نہیں سکھائی کیونکہ یہ آپ کے منصب اور شان کے خلاف تھی۔

﴿ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ط ﴾ [یٰسٓ:69]

''اور ہم نے اس نبی کو شاعری نہیں سکھائی اور نہ یہ چیز اس کے لائق ہے۔''

اس کے باوجود قریش کے کافروں نے آپؐ پر یہ جھوٹا الزام لگایا کہ آپؐ تو شاعر ہیں۔

﴿ بَلِ افْتَرٰهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ج ﴾ [الانبیاء:5]

''بلکہ اس نے یہ قرآن گھڑ لیا ہے۔بلکہ وہ شاعر ہے۔''

مزید حوالے:الطور:30،الحاقہ:41

س دین و دنیا کی تفریق کب شروع ہوئی؟

ج حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم نے دین و دنیا کی تفریق پیدا کی اور مال و دولت کے کمانے اور خرچ کرنے کو دین سے الگ معاملہ قرار دیا۔

﴿ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ط ﴾ [ھود:87]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

" انہوں نے کہا: " اے شعیبؑ ! کیا تمہاری نماز تمہیں سکھاتی ہے کہ ہم معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے یا ہم اپنے مال میں اپنی مرضی کے مطابق تصرف کرنا چھوڑ دیں۔"

س بت پرستی کی ابتدا کب ہوئی؟

ج سب سے پہلے نوح علیہ السلام کی قوم نے بت پرستی اختیار کی اور ودّ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر نامی بت بنا کر ان کی پوجا شروع کر دی۔

﴿ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴾

[نوح:23]

" اور انہوں نے کہا کہ: تم اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود، سواع، یغوث یعوق اور نسر کو بالکل نہ چھوڑنا۔"

مزید حوالہ: الاعراف:59

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب 16

قرآن کا پیغام

س کیا آپ کوئی خاص پیغام دینا پسند فرمائیں گے؟

ج مجھے تو اللہ تعالیٰ نے پوری انسانیت کے لیے پیغام بنا کر بھیجا ہے۔

﴿ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ...... ﴾ [ابراھیم:52]

"یہ لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے۔"

آپ بھی میری طرف سے سب لوگوں تک یہ پیغام پہنچا دیجئے کہ وہ اپنے خالق و مالک کی سچی بندگی اختیار کریں

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴾ [البقرہ:21]

"اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں، تا کہ تم عذاب سے بچ جاؤ۔"

﴿ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِىْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ﴾ [النحل:36]

"اور ہم نے ہر امت میں کوئی نہ کوئی پیغمبر اس دعوت کے ساتھ بھیجا کہ: "اے لوگو! ایک اللہ کی عبادت کرو۔ اور طاغوت سے بچو۔"

......شُكْرًا. (شکریہ)۔ [سبا:13]

......اُشْكُرْ لِلّٰهِ. (اللہ کا شکر کر)۔ [لقمان:12]

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتابیات

تفسیر القرآن العظیم	حافظ ابنِ کثیرؒ
انوار التنزیل	قاضی ناصری الدین بیضاویؒ
تفسیر جلالین	جلال الدین محلی وجلال الدین سیوطیؒ
لفظی ترجمۂ قرآن	شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ
موضح القرآن	شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ
بیان القرآن	مولانا اشرف علی تھانویؒ
فتح الحمید	مولانا فتح محمد خاں جالندھریؒ
موضح القرآن مع فوائد	مولانا محمود حسن دیوبندی ومولانا شبیر احمد عثمانیؒ
ترجمان القرآن	مولانا ابوالکلام احمد آزادؒ
تفہیم القرآن	مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ
تدبر قرآن	مولانا امین احسن اصلاحی
معارف القرآن	مفتی محمد شفیعؒ
الجامع الصحیح	امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ
الاتقان فی علوم القرآن	علامہ جلال الدین سیوطیؒ
کتاب الفوائد	حافظ ابن قیمؒ
الغذاء والدواء فی القرآن الکریم	الدکتور جمال الدین مہران والدکتور عبدالعظیم حفنی صابر، مطبوعہ مصر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منہج التربیہ الاسلامیہ — محمد قطب، مطبوعہ دار دمشق

کتاب التوحید — محمد بن عبدالوہابؒ

ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء — شاہ ولی اللہ دہلویؒ

قرآنی تعلیمات — محمد یوسف اصلاحی

قرآن نمبر — ماہنامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور

فہم قرآن — مولانا سعید احمد، مطبوعہ ندوۃ المصنفین دہلی

تاریخ ادب عربی — احمد حسن زیات، ترجمہ از عبدالرحمٰن طاہر سورتی

تاریخ اسلام — ڈاکٹر حمید الدین

خلافت وملوکیت — سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ

شرح اسماء الحسنٰی — قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری

حقیقتِ دین — مولانا امین احسن اصلاحی

دعوتِ دین اور اس کا طریقِ کار — مولانا امین احسن اصلاحی

اسلامی خطبات — عبدالسلام بستوی

مضامین ابوالکلام آزاد — مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی

محسنِ انسانیت — نعیم صدیقی

بائبل — بائبل سوسائٹی

اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ — مطبوعہ دانش گاہِ پنجاب، لاہور

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

نمبر شمار	نام سورت	پارہ	نمبر شمار	نام سورت	پارہ
1	الفاتحہ	1	19	مریم	16
2	البقرہ	3-2-1	20	طٰهٰ	16
3	آلِ عمران	4-3	21	الانبیاء	17
4	النساء	6-5-4	22	الحج	17
5	المائدہ	7-6	23	المؤمنون	18
6	الانعام	8-7	24	النور	18
7	الاعراف	9-8	25	الفرقان	19-18
8	الانفال	10-9	26	الشعراء	19
9	التوبہ	11-10	27	النمل	20-19
10	یونسؑ	11	28	القصص	20
11	ھُودؑ	12-11	29	العنکبوت	21-20
12	یوسفؑ	13-12	30	الروم	21
13	الرعد	13	31	لقمان	21
14	ابراھیمؑ	13	32	السجدہ	21
15	الحجر	14-13	33	الاحزاب	22-21
16	النحل	14	34	سبا	22
17	بنی اسرائیل	15	35	فاطر	22
18	الکھف	16-15	36	یٰسٓ	23-22

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام سورت	پارہ
37	الصافات	23
38	صٓ	23
39	الزمر	24-23
40	المومن	24
41	حٰمٓ السجدہ	25-24
42	الشوریٰ	25
43	الزخرف	25
44	الدخان	25
45	الجاثیہ	25
46	الاحقاف	26
47	محمد	26
48	الفتح	26
49	الحجرات	26
50	قٓ	26
51	الذاریات	27-26
52	الطور	27
53	النجم	27
54	القمر	27
55	الرحمٰن	27
56	الواقعہ	27
57	الحدید	27
58	المجادلہ	28
59	الحشر	28
60	الممتحنہ	28
61	الصف	28
62	الجمعہ	28
63	المنافقون	28
64	التغابن	28
65	الطلاق	28
66	التحریم	28
67	الملک	29
68	القلم	29
69	الحاقہ	29
70	المعارج	29
71	نوحؑ	29
72	الجن	29
73	المزمل	29
74	المدثر	29
75	القیامہ	29
76	الدھر	29
77	المرسلات	29
78	النبا	30

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام سورت	پارہ
79	النازعات	30
80	عبس	30
81	التکویر	30
82	الانفطار	30
83	المطففین	30
84	الانشقاق	30
85	البروج	30
86	الطارق	30
87	الاعلیٰ	30
88	الغاشیہ	30
89	الفجر	30
90	البلد	30
91	الشمس	30
92	اللیل	30
93	الضحٰی	30
94	انشراح	30
95	التین	30
96	العلق	30
97	القدر	30
98	البینہ	30
99	الزلزال	30
100	العادیات	30
101	القارعہ	30
102	التکاثر	30
103	العصر	30
104	الھمزہ	30
105	الفیل	30
106	قریش	30
107	الماعون	30
108	الکوثر	30
109	الکافرون	30
110	النصر	30
111	اللھب	30
112	الاخلاص	30
113	الفلق	30
114	الناس	30

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کی فریاد

طاقوں میں سجایا جاتا ہوں، آنکھوں سے لگایا جاتا ہوں
تعویذ بنایا جاتا ہوں ،دھو دھو کے پلایا جاتا ہوں
جزدان حریر و ریشم کے ،اور پھول ستارے چاندی کے
پھر عِطر کی بارش ہوتی ہے،خوشبو میں بسایا جاتا ہوں
جس طرح سے طوطا مینا کو کچھ بول سکھائے جاتے ہیں
اس طرح پڑھایا جاتا ہوں، اس طرح سکھایا جاتا ہوں
جب قول وقسم لینے کے لیے تکرار کی نوبت آتی ہے
پھر میری ضروری پڑتی ہے، ہاتھوں پہ اٹھایا جاتا ہوں
دل سوز سے خالی رہتے ہیں، آنکھیں ہیں کہ نم ہوتی ہی نہیں
کہنے کو میں اِک اِک جلسہ میں پڑھ پڑھ کے سنایا جاتا ہوں
نیکی پہ بدی کا غلبہ ہے، سچائی سے بڑھ کر دھوکا ہے
اِک بار ہنسایا جاتا ہوں ،سو بار رُلایا جاتا ہوں
یہ مجھ سے عقیدت کے دعوے، قانون پہ راضی غیروں کے
یُوں بھی مجھے رسوا کرتے ہیں، ایسے بھی ستایا جاتا ہوں
کس بزم میں مجھ کو بار نہیں، کس بزم میں میری دھوم نہیں
پھر بھی میں اکیلا رہتا ہوں، مجھ سا بھی کوئی مظلوم نہیں

(ماہر القادریؒ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ مصنف کے بارے میں

ضلع گجرات (پنجاب) کے ایک گاؤں لنگڑیال میں 1947ء میں پیدا ہوئے۔ جاٹ برادری سے آپ کا تعلق ہے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد جامعہ پنجاب سے بی۔اے کیا۔ وہیں سے ایم۔اے عربی اور ایم۔اے اسلامیات کے امتحانات پاس کیے۔ تنظیم المدارس پاکستان سے شہادۃ العالیہ کی سند لی۔ جامعہ نعیمیہ لاہور سے قاضی کورس کا ڈپلومہ لیا۔

کچھ عرصہ جامعہ پنجاب میں تحقیق و تدریس سے وابستہ رہے۔ چند سال ادارہ معارف الاسلامی لاہور میں مولانا خلیل احمد حامدی مرحوم کے ساتھ علمی و تحقیقی کام کیا۔ جامع مسجد اتحاد کالونی ملتان روڈ لاہور میں دس برس سے زیادہ عرصے تک خطابت کا فریضہ انجام دیا۔ راسخ العقیدہ مسلمان ہیں، حنفی مسلک رکھتے ہیں مگر اندھے مقلد نہیں ہیں۔ آج کل الہدیٰ گلبرگ لاہور میں مدرس ہیں۔

دینی علوم کے ساتھ ساتھ شعر و ادب کا بھی اچھا ذوق رکھتے ہیں۔ ''نغمۂ دل'' کے نام سے آپ کا شعری مجموعہ چھپ چکا ہے۔ اقبالیات پر بھی گہری نظر ہے۔ اس حوالے سے آپ کی دو تالیفات ''قندیل اقبال'' اور ''اقبال سے ایک انٹرویو'' مطبوعہ موجود ہیں۔

بہت سے مشاہیر اہل علم سے ملاقات اور استفادے کا موقع ملا۔ تین بار حرمین شریفین کے مبارک سفر کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ آپ کی اولاد میں دو بیٹے اور تین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیٹیاں ہیں۔اب تک کی مطبوعہ تصانیف وتالیفات کی تعداد 30 ہے جن میں قرآن مجید کے اردو اور انگریزی تراجم بھی شامل ہیں۔

☆......☆......☆......☆......☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تبصرہ

"یہ قرآن پاک کے تعارف وتعلیمات پر ایک عجیب اور انوکھی کتاب ہے۔مؤلف نے قرآن کو ایک پیکرِ محسوس مشخص کر کے سوالات کیے ہیں اور آیات اور سورتوں کے حوالے سے ان کے جواب پیش کیے ہیں۔سوال اور جواب کا یہ سلسلہ بے حد جامع ہے اور پوری قرآنی تعلیمات کے خلاصے پر مشتمل ہے۔کتاب کا اسلوب نادر اور اچھوتا ہے اور دلکش و دلچسپ بھی۔زبان عام فہم "سلیس اور رواں ہے اور حوالہ جات کی فراہمی میں بہت محنت کی گئی ہے۔"

(تبصرہ نگار)

☆......☆......☆......☆......☆

LIBRARY
Lahore Islamic University
Book No. 001096
91-Babar Block, Garden Town, Lahore

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ادارے کی دیگر اہم کتب

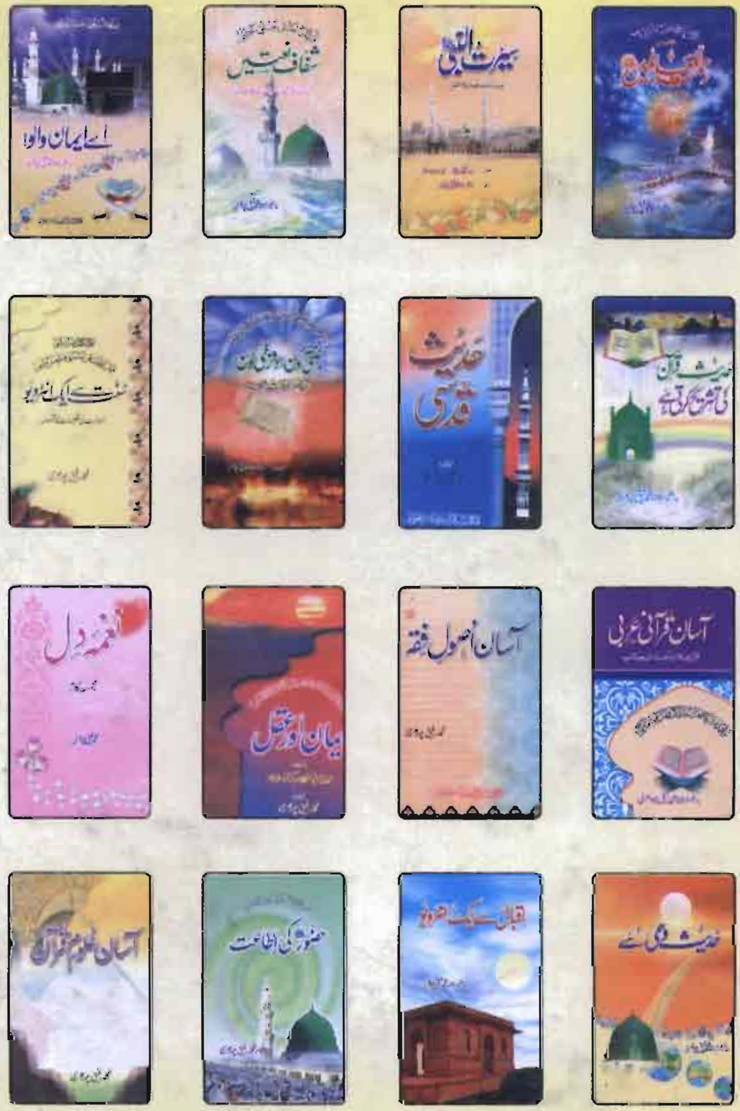

مکتبہ قرآنیات ۰ لاہور

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور